وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ

١٦١ ن.ر

طلبا کے لیے تحفہ نایاب

یعنی

تکمیل الصّرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ۔ فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ
محلہ مصطفےٰ آباد۔ سرگودھا روڈ۔ فیصل آباد

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ

ذخیرہ

طلبا کے لیے تحفہ نایاب،

یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ - فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفےٰ آباد - سرگودھا روڈ - فیصل آباد

For More Books Click On This Link

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

جُملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

60065

نام کتاب : ——— تکمیل الصرف

تالیف : ——— مفتی سید محمد افضل حسین

بارِ اوّل : ——— سنہ ۱۴۰۲ھ

ناشر : ——— سید محمد احمد

کتابت : ——— محمد عاشق حسین ہاشمی

طباعت : ———

اشاعت : ——— ایک ہزار

صفحات : ——— ۱۱۲

قیمت : ———

ملنے کے پتے

مکتبہ قادریہ رضویہ۔ محلہ مصطفےٰ آباد۔ سرگودھا روڈ۔ فیصل آباد

سُنّی رضوی اکیڈمی ۱۰۳۶/۱۵ فیڈرل بی ایریا دستگیر کالونی کراچی ۳۸ فون ۲۸۱۹۰۶

سُنّی رضوی اکیڈمی پورٹ لوئس ماریشش (بحر ہند) فون ۲۴۵۵

مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد / ۱۱ گنج بخش روڈ۔ لاہور

بخاری کتب خانہ ڈگلس پورہ گلی ۱ فیصل آباد

نوری کتب خانہ - مین بازار - داتا صاحب - لاہور

نوری بک ڈپو۔ امین پور بازار۔ فیصل آباد

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ صرف

جاننا چاہیئے کہ کسی بھی لغت اور بولی کو سمجھنے اور اس پر عبور کے لئے سب سے پہلے اس کے مفردات کی تفتیش اور جستجو ضروری ہوتی ہے۔ تاکہ اس لغت میں مفرداتِ مستعملہ کے تمام انواع واقسام پھر ان سے تراکیب کلمات اور معانی ظاہرہ کا صحیح علم حاصل کیا جاسکے۔

زیرِ مطالعہ کتاب چونکہ فن لغت المعروف علم صرف میں ترتیب دی گئی ہے خصوصاً اس میں مبتدی کیلئے مقدمہ کے عنوان سے مختصر طور پر علمِ صرف کے چند اساسی امور قلم بند کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے حرف، لفظ اور صیغہ کا تعارف ازبس ضروری ہے تاکہ مبتدی کو علمِ صرف کے صیغہ جات کی پہچان اور شناخت حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ صیغہ کی روشنی میں تمام افعال اور اسماء کی گردانوں پر پورا پورا عبور بھی حاصل ہوجاتے یاد رہے کہ لغت عربی میں کلام کا تمام تر دارو مدار حرف، کلمہ اور صیغہ پر ہے اور تفہیم لغت عربی اور قرآن مجید کی تعلیم کے لئے غیر عربی بلکہ سارے لوگوں کی تعلیم کا آغاز حروفِ ہجا سے ہوتا ہے اور ابتداء میں حروفِ تہجی کی پہچان کرائی جاتی ہے اور عربی زبان کے کل حروف تہجی ۲۸ یا ۲۹ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو حرف کہا جاتا ہے۔ اور ان میں دو دو یا تین تین یا چار چار یا پانچ پانچ یا چھ چھ کے مجموعہ کو کلمہ اور صیغہ کہا جاتا ہے اگرچہ کلمہ اور صیغہ ایک وجہ سے متحد ہیں۔ لیکن صیغہ اپنی گردانوں کے ہیر پھیر میں کلمہ سے مختلف بھی ہوجاتا ہے

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

کیونکہ کلمہ عام لفظ کا نام ہے اور صیغہ لفظ کی ایک خاص صورت کا نام ہے ۔ ماہرین علم صرف نے کلمہ کی تعریف میں فرمایا ہے کہ

کلمہ ایک لفظ ہے جس کو ایک معنیٰ معیّن کے مقابلہ میں بنایا گیا ہے اور صیغہ اپنی پہچان میں کلمے کا مختلف صورتوں میں ڈھلنے کا نام ہے کیونکہ لغت کی کتابوں میں صیغہ کا لغوی اور مصطلح معنیٰ جدا جدا ہے ۔ مثلاً صیغہ کا لغوی معنیٰ پانی کا زمین میں بیٹھ جانا ۔ پگھلانا اور صیغہ کا معنیٰ ڈھالنا بھی آتا ہے اور صرفیوں کی اصطلاح میں صیغہ کا معنیٰ کلمہ سے ایک خاص وزن پر دوسرا کلمہ بنانا یا ایک مخصوص نمونہ پر کلمہ کو ڈھالنا آتا ہے ۔ اسی لئے زرگروں یعنی سناروں کو عربی میں صائغ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سونا ، چاندی کو زیورات کے مختلف نمونوں میں ڈھالتے ہیں اور اسی سے محاورۂ عرب ہے ۔

صَاغَ الکَلِمَۃَ وصَاغَ الکَلَامَ یعنی کلمہ اور کلام کو نئے رنگ میں ڈھالا ۔ اور کلمہ کا اسماء و افعال کی گردانوں میں ہر ایک صیغہ دوسرے سے مختلف ہوتا چلا جاتا ہے ۔

اگرچہ چند مقامات میں بعض صیغے ایک ہی نمونہ پر گردانے جاتے ہیں جس طرح فعل ماضی میں صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین و مونث مخاطبتین اسی طرح فعل مضارع میں تثنیہ مذکر غائبین کے سوا تینوں تثنیہ کے صیغے اور اسم ظرف اور آلہ کی صرف پہلی دو نوع میں وزنِ مفاعل ایک ہی نمونہ پر مستعمل ہے ۔ تفصیل امثالِ حرف ، کلمہ اور صیغہ یہ ہے کہ الف ، با ۔ تا ۔ ثا ۔ ج ۔ حا ۔ خا وغیرہ الخ ۔

یہ سب حروف محضہ ہیں ان سے کوئی معنیٰ مراد نہیں ہوتا ۔

اور زیدٌ ۔ رجلٌ ۔ فرسٌ ۔ ضَرَبَ ۔ یَضرِبُ ۔ ضَارِبٌ مَضرُوبٌ مِضرَابٌ اَضرَبُ ۔ ضَرّابِیْ میں سے ہر ایک کلمہ ہے مگر بعض ان سے صیغہ بھی کہلاتے ہیں

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مثلاً ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ اِضْرِبْ ۔ لَا تَضْرِبْ ۔ ضَارِبٌ ۔ مَضْرُوْبٌ ۔ مِضْرَابٌ ضَرُوبٌ ۔ ضَرْبِیٌّ یہ سب صیغے ہیں ۔ اور کلمات بھی کیونکہ یہ تمام ہمیشہ ایک ہی مستقل وزن پر مستعمل ہوتے ہیں ۔ خواہ صحیح کے کسی بھی مادہ سے ہوں ۔ برخلاف زَیدٌ رَجلٌ ۔ فَرسٌ ۔ شَجَرٌ ۔ حَجَرٌ کے کہ یہ سب کلمہ محضہ ہیں ۔ ان کی مختلف صورتوں میں گردانیں ممکن نہیں کیونکہ یہ اُحاد محضہ ہیں ۔ اور ابتدائی زمانہ وضع سے صرف جاد ہی ہیں اور اسی ایک ہی شکل اور نمونہ میں اُحاد پر دلالت کے لئے بنائے گئے ہیں اور کسی اصل سے مختلف صورتوں میں نہیں بدلتے ہیں ۔

مزید یہ کہ صرفیوں کے نزدیک علم صرف کی اصل بنیاد کلمہ ہے ۔ اور کلمہ کے تین اقسام ہیں ۔ اسم ۔ فعل ۔ حرف ۔

اسم کی مثال رجلٌ ۔ فرسٌ ۔ فعل کی مثال ضَرَبَ ۔ دَحْرَجَ

حرف کی مثال مِنْ ۔ اِلٰی ۔ حتّٰی وغیرہ پھر حرف دو قسم پر ہے ۔ حرف محض اور حرف رابطہ با معنیٰ چنانچہ تمام حروف تہجی حروف محضہ بے معنیٰ یعنی نقوش ہیں کیونکہ ان سے معانی مقصودہ پر دلالت نہیں کرائی جاتی بلکہ ان سے غرض اصلی صرف اور صرف تراکیب کلمات ہوتی ہے ۔ اور تمام حروف غیر مستقل معنیٰ رابطیہ ہیں جو دو یا تین حروف تہجی کا مجموعہ ہو کر ایک معنیٰ خاص مقصودی پر دال ہوتے ہیں مثلاً مِنْ ۔ اِلٰی ۔ حتّٰی مُذْ ۔ مُنْذُ وغیرہ واضح ہوا کہ کلمہ کی تقسیم میں تیسری قسم جو حرف ہے وہ حرف غیر مستقل معنیٰ رابطی ہے اور غیر مستقل معنی سے کا مطلب یہ ہے کہ وہ حروف تنہا اپنا معنے واضح نہیں کر سکتے تا وقتیکہ دو اسموں یا فعل اور اسم کے ساتھ ترکیب میں نہ ہوں اور جملہ مرکبہ کی ترکیب میں ہونے سے اپنی معنی واضح کر جاتے ہیں ۔ مشہور مثال ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْكُوْفَةِ

پھر اسم کی تین قسمیں ہیں ۔ سہ حرفی جیسے زَیْدٌ ۔ رَجلٌ ۔ چہار حرفی جیسے

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

جَعْفَرٌ، عَقْرَبٌ۔ پنج حرفی جیسے سفرجلٌ، غضنفرٌ اور فعل کی مشہور چار قسمیں ہیں تین حرفی جیسے ضَرَبَ چار حرفی جیسے دَحْرَجَ پنج حرفی جیسے اِحْمَرَّ شش حرفی جیسے اِسْتَنْ

معلوم ہونا چاہیئے کہ فعل ثلاثی و رباعی میں مثال ہمیشہ فعل ماضی کے پہلے صیغہ سے دی جاتی ہے کیونکہ فعل کی تمام اقسام میں فعل ماضی اصل ہوتا ہے۔ حرف دو قسم ہے، اصلی وزائدہ۔ صرفیوں کی اصطلاح میں حرف اصلی وہ ہوتا ہے جو کسی بھی کلمہ کے وزن کرنے میں ف، ع۔ ل کلمہ کے مقابلہ میں آتے اور زائدہ اس طرح نہیں ہوتا۔

میزان کلام عرب چنانچہ صرفیوں نے کلمات کے وزن میں حروف ہجاء میں شفوی، وسطی، حلقی کے اعتبار سے ف۔ ع۔ ل کے مجموعہ کو میزان کلام عرب قرار دیا ہے تاکہ اوزان کلمات میں حروف اصلی وزائدہ ایک دوسرے سے ممتاز ہوجائیں اور صیغہ کا صحیح وغیر صحیح ہونا واضح پتہ چل جائے۔

علاوہ ازیں عام طور پر استعمال ہونے والے افعال کو ۳۵ ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔ چھ ثلاثی مجرد باعتبار اختلاف حرکاتِ عین کلمہ فعل ماضی ومضارع اور ماسوا ان کے شاذ ہیں۔ ۱۲ ثلاثی مزید فیہ اور یہ سب مصادر قیاسیہ میں ہمیشہ ایک ہی وزن پر ہر مادہ سے آتے ہیں۔ ماسوائے مصدر تفعیل کہ کلّم کِلّاماً اور مصدر باب مفاعلہ کہ قَاتَلَ قِتَالاً وقِیْتَالاً اور مصدر باب تفعّل کہ تحمّل تحمّالا اور مصدر رباعی مجرد کہ زَلْزَلَ زِلْزَالاً بھی آتے ہیں۔ صرف ایک باب رباعی مجرد دَحْرَجَ ہے۔ اور اس کے چھ ہموزن ملحقاتِ رباعی مجرد کہلاتے ہیں اور تین ابواب رباعی مزید فیہ جبکہ اس کے پانچ ہموزن ملحقات تَدَحْرَجَ اور دو ہموزن ملحقات اِحْرَنْجَمَ کہلاتے ہیں۔

اقبال مصطفوی

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للّٰہ الذی بیدہ تصریف الاحوال وازالۃ العلۃ وتخفیف الاثقال والصّلوٰۃ والسّلام علی من زینہ بمحاسن الافعال وعلی اٰلہ واصحابہ المضارعین ایاہ فی الادب والاعمال۔ امابعد فیقول الفقیر الی ربہ القدیر المفتی السید محمد افضل حسین غفرلہ ولوالدیہ رب الکونین انی قد الفت فی الصّرف کتابا مختصرا سمیتہ ببدایۃ الصرف ثم بعد حین اختلج فی قلبی ان اذکر مما بقی من مباحثہ قدرالابد منہ للطالبین فالفت کتابا اٰخر سمیتہ بتکمیل الصّرف وکان ذلک فی اوائل سنۃ الف وثلاث مائۃ وتسعین من ھجرۃ سیّد المرسلین علیہ وعلیٰ اٰلہ الصّلوٰۃ والسّلام الیٰ یوم الدّین ونسأل اللّٰہ تعالیٰ ربّ العٰلمین ان ینفع بھما الطالبین وھو حسبی ونعم المولیٰ ونعم الوکیل وما توفیقی الا باللّٰہ العلی الجلیل واعلموا اخوانی ان لا یجب التزام ترتیب اخترتہ فی ھٰذا الکتاب لا علی المعلم ولا علی المتعلم ولا باس بالانتخاب فی التعلیم والتعلم لکن اوصیکم بان تعلّموا وتتعلموا ھٰذا الکتاب کلہ ولو بلا ترتیب۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(۱) فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں، ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تمنائی۔ ماضی احتمالی۔

(۲) ماضی مطلق: اس فعل کو کہتے ہیں، جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوا ہے۔ لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ تھوڑی دیر پہلے ہوا یا زیادہ دیر پہلے ہوا جیسے وہ لایا۔

(۳) ماضی قریب: اس فعل کو کہتے ہیں، جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں تھوڑی دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا ہے۔

(۴) ماضی بعید: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں بہت دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا تھا۔

(۵) ماضی استمراری: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوتا تھا جیسے وہ لاتا تھا۔

(۶) ماضی تمنائی: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کی آرزو ظاہر ہو جیسے وہ لاتا۔

(۷) ماضی احتمالی: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے میں شک ظاہر ہو جیسے وہ لایا ہوگا۔

(۸) ماضی مطلق کے صیغے "ہدایۃ الصرف" میں مذکور ہو چکے ہیں۔

(۹) ماضی مطلق پر لفظ قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ اس نے مارا ہے قَدْ ضُرِبَ وہ مارا گیا ہے۔

(۱۰) ماضی مطلق کے چودہ صیغوں کے شروع میں کَانَ۔ کَانَا۔ کَانُوْا۔ کَانَتْ۔ کَانَتَا۔ کُنَّ۔ کُنْتَ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُمْ۔ کُنْتِ۔ کُنْتُمَا۔ کُنْتُنَّ۔ کُنْتُ۔ کُنَّا۔ لگانے سے ماضی بعید کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں جیسے کَانَ ضَرَبَ اس نے مارا تھا کَانُوْا ضَرَبُوْا ان سب نے مارا تھا۔ کَانَ ضُرِبَ وہ مارا گیا تھا۔ کَانُوْا ضُرِبُوْا وہ سب مارے گئے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(۱۱) مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں کَانَ ۔ کَانُوْا ۔ کَانَتْ ۔ کَانَتَا ۔ کُنَّ ۔ کُنْتَ ۔ کُنْتُمَا ۔ کُنْتُمْ ۔ کُنْتِ ۔ کُنْتُمَا ۔ کُنْتُنَّ ۔ کُنْتُ ۔ کُنَّا ۔ لگانے سے ماضی استمراری کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں جیسے کَانَ یَضْرِبُ وہ مارتا تھا ۔ کَانُوْا یَضْرِبُوْنَ وہ سب مارتے تھے۔ کَانَ یُضْرَبُ وہ مارا جاتا تھا ۔ کَانُوْا یُضْرَبُوْنَ وہ سب مارے جاتے تھے ۔

(۱۲) ماضی مطلق پر لفظ لَیْتَمَا زیادہ کرنے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے لَیْتَمَا ضَرَبَ ۔ وہ مارتا لَیْتَمَا ضُرِبَ ۔ وہ مارا جاتا ۔

(۱۳) ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا زیادہ کرنے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے لَعَلَّمَا ضَرَبَ ۔ اس نے مارا ہوگا ۔ لَعَلَّمَا ضُرِبَ ۔ وہ مارا گیا ہوگا

نصیحت : ماضی کی چھ قسموں کی گردانیں اور مشق اچھی طرح کی جائے ۔

(۱۴) اسم کی تین قسمیں ہیں : مصدر ۔ مشتق ۔ جامد ۔

مصدر، اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور اس کے فارسی معنی کے آخر میں دن یا تن ہو اور اردو معنی کے آخر میں نا ہو جیسے الضربُ زدن یعنی مارنا ۔ القتل کشتن یعنی قتل کرنا ۔

مشتق، اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنایا گیا ہو جیسے نَاصِرٌ ۔ مَنْصُوْرٌ ۔

جامد، اس اسم کو کہتے ہیں جو نہ مصدر ہو نہ مشتق ہو جیسے رَجُلٌ ۔ حِمَارٌ ۔ قِرْطَاسٌ ۔

(۱۵) فعل، مصدر، اور اسم مشتق یہ تینوں صرف ثلاثی اور رباعی ہی ہوتے ہیں، لیکن جامد کبھی خماسی بھی ہوتا ہے، مثلاً رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے اور حِمَارٌ ثلاثی مزید فیہ ہے اور جَعْفَرٌ رباعی مجرد ہے اور قِرْطَاسٌ رباعی مزید فیہ ہے اور سَفَرْجَلٌ خماسی مجرد ہے اور قَبَعْثَرٰی خماسی مزید فیہ ہے

(۱۶) ثلاثی مجرد کے مصادر کے اوزان کثیر اور سماعی ہیں جن میں چوالیس اوزان بعض علماء نے نظم میں بیان کیے ہیں، یہاں پر وہ نظم لکھی جاتی ہے :

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

از ثلاثیِ مجرّد چہل وچار ۱ وزنِ مصدر آمدہ اے ذی وقار
فَعْل وفَعْلیٰ فَعْلَۃٌ فَعْلَان بفتح ۲ قَتْل ودَعْویٰ رَحْمَۃٌ لَیَّان بفتح
ہم بخوان[1] در چار[2] میں فتح دوم ۳ عین[3] ثالث، داں بفتح وکسر ہم
فِعْل وفِعْلیٰ فِعْلَۃٌ فِعْلَان بکسر ۴ فِسْق وذِکْریٰ نِشْدَۃٌ حِرْمَان بکسر
فُعْل وفُعْلیٰ وفُعْلَۃٌ فُعْلَان بضم ۵ شُغْل بُشْریٰ کُدْرَۃٌ غُفْرَان بضم
مَفْعَلَۃ مَفْعَل فَعَل فَعْلُولَۃ ست ۶ مَنْقَبَۃ مَدْخَل طَلَب قَیْلُولَۃ ست
فَیْعَلُولَۃ ہم فَعَالَۃ ہم فَعَال ۷ نحو کَیْنُونَۃ شَہَادَۃ ہم کَمَال
ہم فَعَالِیَّۃ[4] ازیں اوزان بداں ۸ پس کَرَاهِیَۃ[5] شدہ موزون آں
عین[6] واوّل در ہمہ مفتوح خواں ۹ عین رابع گشت مستثنیٰ ازاں
مَفْعِلَۃ مَفْعِل فَعِل فَعْلُوَۃ ست ۱۰ مَحْمِدَۃ مَرْجِع خَنِق جَبْرُوَۃ ست

---

[1] قولہ ہم بخواں۔ اس سے پہلے چار اوزان مذکور ہو چکے ہیں، اب پانچویں وزن کا ذکر ہے۔ وہ پانچواں وزن فَعَلَان ہے جیسے سَیَلَان و نَزَوَان ۱۲ منہ [2] قولہ چار میں یعنی چوتھا وزن جو فَعَلَان ہے ۱۲ منہ [3] قولہ عین ثالث یہ چھٹے اور ساتویں وزن کا ذکر ہے۔ چھٹا وزن فَعَلَۃ ہے جیسے غَلَبَۃ اور ساتواں وزن فَعِلَۃ ہے جیسے سَرِقَۃ۔ یہاں تک سات وزن مذکور ہو چکے۔ باقی رہ گئے ۳۷ اوزان توان کا ذکر آئندہ اشعار میں ہے ۱۲ منہ [4] قولہ فَعَالِیَۃ اس میں یاء پر تشدید نہیں ہے ۱۲ منہ [5] قولہ کَرَاهِیَۃ اس میں کاف وراء کو فتحہ ہے اور ھاء کو کسرہ، اس کے بعد یاء کو فتحہ بغیر تشدید۔ اس کا معنی ہے ناپسند داشتن از سمع ۱۲ منہ

[6] قولہ عین واوّل اس میں واؤ عاطفہ ہے اور مطلب یہ ہے کہ چھٹے اور ساتویں اور آٹھویں شعر میں جو آٹھ وزن مذکور ہیں۔ ان سب میں پہلا حرف مفتوح ہے اور ان آٹھ میں سے چوتھے وزن کے علاوہ باقی سات اوزان کے عین کلمہ بھی مفتوح ہیں اور ان آٹھ میں سے چوتھا وزن جو فَعْلُوْلَۃ ہے، اس کا عین کلمہ مفتوح نہیں، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ہم فَعِیلَۃ ہم فَعِیل و فَاعِلَۃ ۱۱ چوں قَطِیعَۃ ہم وَمِیض و کَاذِبَۃ
این ہمہ[1] با فتح اول کسر عین ۱۲ عین رابع ساکن ست ای نور عین
مَفْعُلَۃ مَفْعُول ہم مَفْعُولَۃ ست ۱۳ مَمْلُکَۃ مَکْذُوب ہم مَکْذُوبَۃ ست
ہم فَعُول ہم فَعُولَۃ ہم فُعُول ۱۴ چوں قَبُول[2] ہم مُھُوبَۃ ہم دخول
این[3] ہمہ با فتح اول ضم عین ۱۵ خامس و سادس بداں با ضمتین
ہم فِعَل دیگر فِعَالَۃ ہم فِعَال ۱۶ چوں صِغَر دیگر دِرَایَۃ ہم فِصَال
ہم فُعَل دیگر فُعَالَۃ ہم فُعَال ۱۷ چوں ھُدیٰ دیگر بُغَایَۃ ہم سُؤَال
اندرین[4] ہا فتح عین و کسر فا ۱۸ در سہ وزن و ضمہ فا در سہ جا
بعد ازاں فَعْلَاءُ و فَعُولَۃ بفتح ۱۹ وزن آں دَغْبَاءُ و جَبُورَۃ بفتح
در دوم[5] تشدید و ضم مر عین را ۲۰ وزن ہا شد ختم از فضلِ خدا

---

[1] قولہ این ہمہ یعنی دسویں اور گیارہویں شعر میں جو سات وزن مذکور ہیں، ان سب میں پہلا حرف مفتوح ہے اور ان میں چوتھے وزن کے علاوہ باقی تمام اوزان کے عین کلمہ مکسور ہیں اور ان میں سے چوتھا وزن جو مَفْعُلَۃ ہے، اس کا عین کلمہ مکسور نہیں ہے، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ [2] قولہ قبول بفتح اول وضم ثانی وسکون ثالث۔ اس وزن پر صرف پانچ الفاظ پائے جاتے ہیں، وضوء۔ طھور۔ وقود۔ ولوع۔ قبول ۱۲ منہ [3] قولہ این ہمہ یعنی تیرھویں اور چودھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں، ان میں سے پانچویں اور چھٹے وزن کے علاوہ باقی چار کا پہلا حرف مفتوح ہے اور عین کلمہ مضموم ہے اور ان میں سے پانچواں وزن جو فُعُولَۃ ہے اور چھٹا وزن جو فُعُول ہے۔ ان دونوں کا پہلا حرف بھی مضموم ہے اور عین کلمہ بھی مضموم ہے ۱۲ منہ [4] قولہ اندرین ہا یعنی سولہویں اور سترھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں ان سب کا عین کلمہ مفتوح ہے اور ان میں سے پہلے تین کا فاء کلمہ مکسور ہے اور آخری تین کا فاء کلمہ مضموم ہے ۱۲ منہ [5] قولہ در دوم یعنی انیسویں شعر میں جو دوسرا وزن فَعُّولَۃ ہے۔ اس کا عین کلمہ مضموم اور مشدد ہے ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(۱۷) فعلِ ماضی پر نفی کے لیے لا بھی داخل کرتے ہیں مگر ماضی پر لا داخل ہونے کے لیے تین باتوں میں سے ایک بات شرط ہے (۱) دوسرے ماضی پر لا مکرر ہو، خواہ لفظاً خواہ معنًی جیسے فَلَاصَدَّقَ وَلَاصَلّٰی اور جیسے فلا اقتحم العقبۃ۔ یعنی فلا فكّ رقبة ولا اطعم مسكيناً۔
(۲) ماضی دعا کے لیے ہو جیسے الا لا بارك الله فی سُهيل (۳) ماضی جوابِ قسم ہو جیسے ؎

حسبُ المحبین فی الدّنیا عذابهم تالله لا عذّبتهم سقرُ

یعنی اہلِ محبت کے لیے دنیا کی مصیبت کافی ہے، خدا کی قسم انہیں جہنم کی سزا نہیں ملے گی

لیکن بعض اشعار میں خلافِ قیاس کسی شرط کے بغیر ہی ماضی پر لا داخل کر دیا گیا ہے جو نادر ہے۔

(۱۸) فعلِ مضارع پر نفی کے لیے کبھی مَا بھی آتا ہے جیسے وما یخدعون الّا انفسهم اور جیسے مایومن اکثرهم بالله الا وهم مشرکون۔ مضارع پر ما داخل کرنے کے لیے کوئی شرط نہیں ہے، لیکن مضارع پر ما بہت کم آتا ہے۔

(۱۹) لم کی طرح لمّا بھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور لم کا عمل کرتا ہے اور لم کی طرح وہ بھی فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، مگر لمّا زمان ماضی کے استغراق کے لیے آتا ہے اور لم استغراق پر دلالت نہیں کرتا ہے، لہٰذا لم یضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے نہیں مارا اور لمّا یضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے اب تک نہیں مارا۔

(۲۰) لام امر کبھی حاضر معروف پر بھی آتا ہے جیسے قرأت میں فلتفرحوا اور جیسے ایک حدیث میں ہے لتاخذوا مصافکم۔ اور شعر میں کبھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے لیکن اس کا عمل باقی رکھا جاتا ہے اور لفظ قل کے بعد نثر میں بھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے جیسے قل لعبادی الذین اٰمنوا یقیموا الصلٰوۃ یعنی لیقیموا الصلٰوۃ۔

(۲۱) لم کی طرح کبھی کبھی لن بھی جزم کرتا ہے ع فلن یحلُ للعینین بعدك منظرُ۔ اس مثال میں فعلِ مضارع مجزوم ہے۔

(۲۲) ضرورتِ شعری کی وجہ سے کبھی کبھی لم کے بعد فعل مضارع مرفوع بھی ہوتا ہے، لیکن

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مغنی میں ابن ہشام کے قول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نظم و نثر دونوں میں لم کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے اور ابن مالک نے یہ تصریح کی ہے کہ بعض قبائل کی لغت میں لم کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے نظم میں بھی اور نثر میں بھی۔

(۲۳) بعض قبائل کی لغت میں لن کی طرح لم بھی نصب کرتا ہے، چنانچہ ایک قرأت میں الم نشرح نصب کے ساتھ ہے۔

(۲۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو باب افعال کے علاوہ کسی باب کے مصدر یا ماضی معروف یا ماضی مجہول یا امر حاضر معروف میں فاء کلمہ سے پہلے ہو جیسے اُنْصُرْ۔ اِذْهَبْ۔ اِسْمَعْ۔ اِقْتِدَار۔ استخراج۔ انفطار۔ احرنجام وغیرہ اور ان مصادر کے ماضی معروف و ماضی مجہول و امر حاضر معروف۔ یوں ہی لام تعریف و میم تعریف سے پہلے بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ دس مخصوص اسماء میں بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے، وہ اسماء یہ ہیں: ع۱ ابن۔ ع۲ ابنة ع۳ ابنم ع۴ اسم ع۵ است ع۶ اثنان ع۷ اثنتان ع۸ امرء ع۹ امرأة ع۱۰ ایمن (شافیہ)

بعض علماء نے اس کو فارسی میں نظم کیا ہے، وہ نظم یہ ہے ؎

ہمزہ زائد باول مصدر و ماضی و امر … است جز افعال وصلیہ نبزد صرفیان

ہم بالٔی امر ابیمر و ایمن ابن و ابنم اسم و است … امرأة اثنان و امرء ابنة و در اثنتان

جز اقسام گزشتہ ہمزہ قطعی بود … کو بحال درج می ماند مگر بعض مکان[1]

اس نظم میں لفظ ایم بھی ہے، لیکن میرا یہ خیال ہے کہ یہ ایمن کا مخفف ہے، لہٰذا اس نظم اور شافیہ میں تخالف نہیں فلیحرر۔ البتہ قانونچہ کھیوالی میں ہمزہ قطعی کو نو قسموں میں منحصر کر کے یہ صراحت کی ہے کہ باقی تمام ہمزہ وصلی ہیں، وہ نو قسمیں یہ ہیں: (۱) استفہام کا ہمزہ جیسے این۔ انی اور ہمزہ مفتوح (۲) نداء کا ہمزہ جیسے اَی۔ اَیا اور ہمزہ مفتوحہ (۳) تکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرِبُ (۴) باب افعال کا ہمزہ جیسے

---

[1] قولہ مگر بعض مکان یعنی بعض مکان میں ہمزہ قطعی باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ خلیل نحوی کے نزدیک لام تعریف سے پہلے ہمزہ قطعی ہے۔ مگر وہ ساقط ہو جاتا ہے ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اکرام (۵) اصلی ہمزہ جیسے اِذْنٌ۔ اُذُنٌ (۶) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے ما احسن واحسن بزید۔
(۷) جمع کا ہمزہ جیسے اقوال۔ اکلب۔ اصابع۔ اساورۃ (۸) افعل کا ہمزہ جیسے
احمد۔ احمر۔ الطیب (۹) علم کا ہمزہ جیسے اسماعیل۔ اسحاق۔ اسرافیل۔
(اقول) استفہام ونداء کے ہمزہ کے ذکر کی حاجت نہیں، کیونکہ ان دونوں میں ہمزہ اصلی ہیں
نہ کہ زائد جس طرح کہ ام۔ اما۔ اَلا، الّا۔ اُلو۔ اولاء۔ اولی۔ ای تفسیریہ۔ ان مصدریہ
ان شرطیہ۔ ای وایاۃ موصولہ وغیرہ میں ہمزہ اصلی وقطعی ہیں۔ نیز قانونچہ کھیوالی کی تصریح کے مطابق
الذی۔ اللتی۔ اللاتی۔ اللواتی وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ ان سب میں بھی ہمزہ اصلی ہی ہیں
نہ کہ زائد۔ اور اسم جلالت اَللّٰہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ اصح مذہب پر یہ علم ہے۔ اسی طرح
امرء القیس۔ ابن عباس۔ المنجد وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ یہ سب علم ہیں۔ اور اگر
علم سے عجمی علم مراد لیا جائے تو اب اس کے ذکر کی حاجت نہیں رہتی، کیونکہ وہ اصلی ہمزہ میں مندرج ہے۔

(۲۵) ہمزۂ وصل سے پہلے لام تعریف ہو تو ہمزۂ وصل ساقط ہو جائے گا اور لام تعریف مکسور ہوگا
جیسے بِئْسَ لِاسْمُ الْفُسُوْقُ۔

(۲۶) بعض قبائل کی لغت یہ ہے کہ ہمزۂ وصل کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزۂ وصل ساقط
کرتے ہیں جیسے قُمَ الَّیْلَ (بفتح میم)، اور قَالَتُ اخْرُجْ (بضم تاء) اور قَدُ اسْتُھْزِئَ (بضم دال)
اور قَالَتِ اذْھَبْ (بکسر تاء)

(۲۷) یاء کے علاوہ باقی تین علامت مضارع کو سمع یسمع کے باب میں کسرہ بھی جائز ہے، چنانچہ
نَشْھَدُ۔ نِشْھَدُ دونوں جائز ہیں۔ اسی طرح تفعل وتفاعل وتفعلل کے باب میں بھی، چنانچہ
نَتَقَبَّلُ۔ نِتَقَبَّلُ دونوں جائز ہیں۔ یونہی اس باب میں بھی کہ جس کی ماضی میں ہمزہ وصل ہو، چنانچہ
نَنْصَرِفُ۔ نِنْصَرِفُ دونوں جائز ہیں اور سمع یسمع کے مثال واوی میں یاء کو بھی کسرہ جائز ہے
چنانچہ یَوْجَلُ۔ یِیْجَلُ دونوں جائز ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری جگہ علامتِ مضارع کو کسرہ شاذ
ہے، چنانچہ ایک قرأت میں نون کو کسرہ کے ساتھ نِعْبُدُ بھی ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(۲۸) کَتِفٌ ۔ کو کَتْفٌ ۔ کِتْفٌ اور فَخِذٌ کو فَخْذٌ ۔ فِخْذٌ ۔ فِخِذٌ پڑھنا جائز ہے
اسی طرح عَضُدٌ کو عَضْدٌ اور اِبِلٌ کو اِبْلٌ اور قُفُلٌ کو قُفْلٌ اور عُنُقٌ کو عُنْقٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ یہاں پر کَتِفٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد کسرہ ہو، لیکن کسرہ والا حرف حرف حلقی نہ ہو اور فَخِذٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد کسرہ ہو اور کسرہ والا حرف حرف حلقی ہو، اسی طرح عضد سے بھی وہ لفظ مراد ہے جس میں فتحہ کے بعد ضمہ ہو۔ یونہی اِبِلٌ سے وہ لفظ مراد ہے جس میں دو حرف مکسور ایک جگہ ہوں اور قُفُل سے وہ لفظ مراد ہے جس میں ضمہ کے بعد ساکن ہو، اور عُنُق سے وہ لفظ مراد ہے جس میں دو حرف مضموم ایک جگہ ہوں۔ یہ قاعدہ اسم کے ساتھ مختص نہیں ہے۔ اس قاعدہ کو اسم کے ساتھ مختص جاننا غلط ہے۔ فصول اکبریہ میں ہے: رواست تسکین عین فَعِلَ و فَعُلَ و در شَهِدَ شَهْدَ و شِهْدَ اھ جاربردی شرح شافیہ میں ہے: ان مثلہ یجوز فی الفعل ایضا نحو کَرْمَ الرجلُ فی کَرُمَ الرجلُ اھ جاربردی ہی میں ہے: شبه بفَعُلَ وفَعِلَ قولهم فهو و فهي و وهو و وهي و لهو و لهي وكذا أهو وأهي اھ ملتقطا۔ شافیہ میں ہے: واما سکون هاء وهو و وهي و فهي فعارض فصيح وشبه به أهو وأهي اھ۔ اسی طرح بیضاوی میں یہ لکھا ہے، فَهُوَ کو فَهْوَ (بسکون ہاء) اور وَهُوَ کو وَهْوَ (بسکون ہاء) پڑھنا جائز ہے۔

(۲۹) اسم مفعول کے چند اوزان یہ بھی ہیں: رَسُوْلٌ۔ قَتِيْلٌ۔ ضُحَكَةٌ۔ قَبَضٌ۔ ذِبْحٌ۔ دَافِقٌ۔

(۳۰) اسم آلہ کے چند اوزان یہ بھی ہیں: سِوَادٌ۔ مُدُقٌّ۔ مُنْخُلٌ۔ مُشْطٌ۔ وَقُوْدٌ۔

(۳۱) ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کے مصدر میمی مفتوح العین آتے ہیں، مگر وہ مثال واوی کہ جس کے مضارع کا فاء کلمہ محذوف ہو، اس کا مصدر میمی مکسور العین ہوگا، خواہ مضارع مفتوح العین ہو یا مکسور العین ہو۔ البتہ جس مثالِ واوی کا عین کلمہ ماضی میں مکسور ہو اور وہ فعل لازم ہو، اس کا مصدر میمی مکسور العین ہی ہوگا۔ اس کے برخلاف کچھ مصدر میمی خلافِ قیاس بھی ہیں جو کہ شاذ ہیں۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(۳۲) اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس سے یہ سمجھا جائے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے جیسے عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا)۔ مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مبالغہ سے بس اتنا ہی سمجھا جاتا ہے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے۔ کس سے زیادہ ہے یہ نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اور اسم تفضیل سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ موصوف میں صفت دوسرے سے زیادہ ہے، لہذا عَلَّامٌ کا معنی ہے بہت زیادہ جاننے والا اور اَعْلَمُ کا معنی ہے دوسرے سے زیادہ جاننے والا۔ اسی لیے اسم تفضیل کا استعمال کبھی مِن کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اعلم من زید اور کبھی اضافت کے ساتھ جیسے اَعْلَمُ الْقَوْمِ اور کبھی الف لام کے ساتھ جیسے اَلْاَعْلَمُ۔ اوران تین طریقوں کے بغیر اسم تفضیل کا استعمال جائز نہیں ہے۔

اور اگر کسی جگہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں کے بغیر ہوا ہے تو وہاں مِن مقدر ہے۔ علم الصیغہ میں ہے: ”اللہُ اکبر مراد ایں است کہ اکبر من کل شیئ۔ شرح جامی میں ہے: ولا یجوز خلوہ عن الکل ایضا لغوات الغرض الا ان یعلم المفضل علیہ مثل اللہُ اَکْبَرُ۔

(۳۳) مبالغہ کے اوزان سماعی اور کثیر ہیں جیسے حَذِرٌ۔ غُفُلٌ۔ عَلِیْمٌ۔ عَلَّامٌ۔ عَلَّامَةٌ۔ کُبَّارٌ۔ فَارُوْقٌ۔ کَذُوْبٌ۔ رَاوِیَةٌ۔ صِدِّیْقٌ۔ مِحْرَبٌ۔ فَرُوْقَةٌ۔ مِنْطِیْقٌ۔ مِفْضَالٌ۔ ضُحَکَةٌ۔ مبالغہ کا صیغہ جو مذکر کے لیے ہے وہی مونث کیلئے بھی

تنبیہ: علامة جو مبالغہ کا صیغہ ہے، اس کے آخر میں تاء تانیث نہیں ہے، بلکہ تاکید مبالغہ کے لیے ہے۔ اسی طرح فَہَّامَة۔ فروقة وغیرہ میں بھی تاء تانیث نہیں ہے، لیکن اللہ تعالیٰ پر علام کا اطلاق جائز ہے اور علامة کا اطلاق ناجائز۔ کیونکہ اس کے آخر کی تاء تانیث کے مشابہ ہے اور اللہ تعالیٰ تانیث سے بھی پاک ہے اور تانیث کی مشابہت سے بھی پاک ہے۔

(۳۴) فَعِیْلٌ کبھی فاعل کے معنی میں آتا ہے جیسے نَصِیْرٌ (بہت مدد کرنے والا) اور کبھی مفعول کے معنی میں آتا ہے جیسے قَتِیْلٌ و جَرِیْحٌ بمعنی مقتول و مجروح، لیکن فعیل جب

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث بولا جائے گا جیسے زید نصیرٌ وھند نصیرۃ اور فعیل جب مفعول کے معنی میں ہو اور اس کا موصوف مذکور نہ ہو تو یہ بھی مذکر کے لیے مذکر اور مونث کے لیے مؤنث بولا جائے گا اور جب اس کا موصوف مذکور ہو تو مذکر و مونث دونوں کے لیے مذکر ہی کا صیغہ بولا جائے گا جیسے زید قتیل وھند قتیلٌ۔

(۳۵) اسمِ جامد سے فاعل کا وزنِ نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تَامِرٌ۔ تمر والا۔ لَابِنٌ۔ دُودھ والا۔ اور کبھی فَعَّالٌ کا وزن بھی نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تَمَّارٌ۔ لَبَّانٌ۔ یعنی تمر والا۔ دودھ والا۔

(۳۶) فاعل کا صیغہ عدد کے مرتبہ کے لیے بھی آتا ہے جیسے عاشر۔ دسواں۔ لیکن جو عدد مرکب ہو، اس کا صرف پہلا جز فاعل کے وزن پر لایا جاتا ہے جیسے حادی عشر۔ ثانی عشر۔ حادی وعشرون۔ ثانی وعشرون۔ دہائیوں میں عشرہ کے علاوہ باقی دہائیاں عدد کے لیے بھی ہیں اور عدد کے مرتبہ کے لیے بھی ہیں، لہذا عشرون کا معنی بیس بھی ہے اور بیسواں بھی۔ اسی طرح ثلاثون کا معنی تیس ہے اور تیسواں بھی، وعلیٰ ھٰذا القیاس۔

(۳۷) اسمِ نوع اس اسم کو کہتے ہیں جس سے فعل کی نوع سمجھی جائے جیسے جلستُ جِلسۃَ القاریِ میں قاری کی طرح بیٹھا۔ جلست جلستی القاری والمصلی۔ میں قاری اور نمازی کی طرح بیٹھا۔ جلست جلسات القاری والمصلی والاسد۔ میں قاری و نمازی اور شیر کی طرح بیٹھا۔ ان مثالوں میں جِلسَۃٌ۔ جِلستینِ اور جِلسَاتٌ اسم نوع ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم نوع کا واحد فِعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مشیت مِشیَۃَ المختال۔ تو متکبر کی طرح چلا۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اسم نوع بن جاتا ہے جیسے انطلقت انطلاقۃَ الاسدِ میں شیر کی طرح چلا۔

(۳۸) اسم مرۃ اس مصدر کو کہتے ہیں جس سے فعل کے واقع ہونے کی تعداد سمجھی جائے جیسے ضربت ضربۃ۔ میں نے ایک مرتبہ مارا۔ ضربت ضربتین۔ میں نے دو مرتبہ مارا۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ضربت۔ضربات میں نے بہت مارا۔ ان مثالوں میں ضربة۔ضربتین اور ضربات۔
اسم مرّۃ ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مرّۃ کا واحد فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضربت ضربة۔
جلست۔جَلسةً۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اسم مرّۃ بن جاتا ہے
جیسے انطلقت انطلاقة۔ لیکن اگر غیر ثلاثی مجرد کے مصدر کے آخر میں تاء پہلے ہی سے موجود
ہو تو واحد کے لیے مصدر کے بعد ایسا کلمہ لایا جاتا ہے جس سے وحدت ظاہر ہو جیسے قاتلته
مقاتلة واحدة۔ قاتلته مقاتلة لا غیر۔ اجبته اجابة فقط۔ تثنیہ وجمع کے
لیے مصدر کے آخر میں کسی کلمہ کے لانے کی حاجت نہیں ہوتی جیسے قاتلته۔ مقاتلتین۔
قاتلته مقاتلات۔

(۳۹) اسم مقدار اس اسم کو کہتے ہیں جس سے مفعول کی مقدار سمجھی جائے جیسے اعطیته
اُکلةً۔ میں نے اس کو اتنا دیا جو ایک مرتبہ کھایا جائے اعطیته اُکلتین۔ میں نے اس کو
اتنا دیا جو دو مرتبہ کھایا جائے اعطیته اُکلاتٍ میں نے اس کو اتنا دیا جو بہت مرتبہ کھایا
جائے۔ ان مثالوں میں اکلةً۔ اکلتین۔ اکلات اسم مقدار ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مقدار
ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اسم مقدار کا واحد فُعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اکلان لُقْمَةً
میں نے اتنا کھایا جو ایک مرتبہ نگلا جائے۔ ھَاتِ لُعْقَةً۔ اتنا دے جو ایک مرتبہ چاٹا جائے

(۴۰) مؤنث معنوی کثیر ہیں جن میں سے چند یہ ہیں ؛ (۱) مؤنث کا علم جیسے زینب۔ مریم۔
(۲) وہ اسم جو مؤنث کے ساتھ مختص ہے جیسے اخت۔ بنت۔ احد (۳) قبیلہ شہر۔ قصبہ۔
قریہ یا کسی جگہ کا نام جیسے قریش۔ شام۔ مصر (۴) ہواکے اسماء جیسے صبا۔ قبول۔ دبور جنوب۔
شمال۔ مگر اعصار مذکر ہے (۵) انسان کے اس عضو کا نام کہ جس کا زوج ہو جیسے عین۔ اذن۔
ساق۔ مگر یہ اکثری ہے لہٰذا اصدغ۔ مرفق۔ حاجب۔ خدّ مذکر ہیں نہ کہ مؤنث۔
(۶) اصبع۔ دار۔ نار۔ سقر وغیرہا۔
(۴۱) کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتے ہیں جیسے ابط۔ ابهام۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اذاد۔ بلد۔ کبد۔ لسان وغیرہ۔

(۴۲) فعل و مصدر اور مشتق کی طرح جامد بھی صحیح و مہموز اور معتل و مضاعف ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ۔ رَأْس۔ ضَیُوْنٌ۔ شَرٌّ۔

(۴۳) فتح یفتح کے باب کا مصدر ہو یا فعل ہو، دونوں کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہونا لازم ہے، بشرطیکہ صحیح ہو، یعنی معتل یا مہموز یا مضاعف نہ ہو۔

(۴۴) فصول اکبریہ وغیرہا میں یہ لکھا ہے کہ ہمزۂ متحرکہ فتحہ کے بعد ہو تو اس کو الف اور ضمہ کے بعد ہو تو اس کو واؤ ساکن اور کسرہ کے بعد ہو تو اس کو یاء ساکن کر دینا جائز ہے، مگر رضی اور جار بردی وغیرہ میں یہ لکھا ہے کہ ہمزہ کی حرکت اور اس کے ماقبل کی حرکت کی موافقت شرط ہے، یعنی ہمزہ مفتوحہ کو فتحہ کے بعد الف اور ہمزہ مضمومہ کو ضمہ کے بعد واؤ ساکن اور ہمزہ مکسورہ کو کسرہ کے بعد یاء ساکن کر دینا جائز ہے جیسے منسأَة سے منساة (الف کے ساتھ) اور دُؤُسٌ سے دوس (واؤ کے ساتھ) اور مُستھزِئِین سے مستھزِین۔ کیونکہ ہمزہ جب یاء ساکن سے بدل گیا، تو اجتماع ساکنین ہو گیا اور ایک یاء حذف ہو گئی تو مستھزِینَ ہو گیا۔ سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قاعدہ ضرورتِ شعری کے لیے تو قیاسی ہے، لیکن ضرورتِ شعری کے بغیر تو یہ قاعدہ سماعی ہے۔

(۴۵) واؤ ساکن اور یاء ساکن فتحہ کے بعد ہوں تو الف سے بدل دینا جائز ہے جیسے توبة سے تابة۔ ضاربین سے ضاربان، چنانچہ ایک قرأت میں ان ھذان لساحران ہے، اور بخاری شریف میں افک کی حدیث میں ایک روایت میں اتینا الجیش کی جگہ اتانا الجیش ہے۔ اسی طرح من احب کریمتاہ فلا یکتب بعدا لعصی بھی منقول ہے۔

(۴۶) جو واؤ علامت ہے مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ہو، اس کو حذف کرنے کے لیے علماء نے یہ شرط لکھی ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، مگر اس پر الفاظِ کثیرہ سے نقوض وارد ہوتے ہیں، مثلاً یوجعُ۔ یوجأُ۔ یوبأُ۔ یودعُ۔ یورعُ۔ یونءُ۔ یوسعُ۔ یوسخُ۔ یَوْحَرُ۔ یجِدُ۔ یجُرُ۔ یجزُ۔ یذرُ۔ لہٰذا اس ناچیز کی ناقص رائے یہ ہے کہ جو واؤ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

علامتِ مضارع مفتوحہ اور فتحہ یا ضمہ کے درمیان ہو، اس کا حذف سماعی مانا جاتے۔ اس کے برخلاف جو واؤ علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان ہو، اس کا حذف قیاسی بتایا جاتے۔ واللہ اعلم

(۴۷) بابِ تفعیل کے ناقص و لفیف اور مہموز لام کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تسمیہ۔ تحیۃ۔ تخطئۃ اور کبھی کبھی بابِ تفعیل کے صحیح کا مصدر بھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تجربہ۔ تذکرہ۔ تبصرہ۔ اور بابِ تفعیل کے ناقص کا مصدر ضرورتِ شعری کے سبب تفعیل کے وزن پر بھی آتا ہے جس طرح کہ ایک شعر میں تَنْزِیَا ہے کیونکہ اس شعر کے دوسرے مصرع کے آخر میں صبیًّا ہے۔

(۴۸) بابِ افعال کے اجوف کا مصدر کبھی افعال کے وزن پر آتا ہے جیسے اِرواح اور کبھی اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اِقَامَۃٌ۔ اسی طرح بابِ استفعال کے اجوف کا مصدر کبھی استفعال کے وزن پر آتا ہے جیسے استصواب اور کبھی اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اِسْتِقَامَۃٌ۔

(۴۹) معتل کے آٹھویں قانون کے لیے علماء نے صرف تیرہ شرطیں لکھی ہیں، لیکن درحقیقت پندرہ شرطیں ہیں۔ تیرہ شرطیں تو ہدایۃ الصرف میں مذکور ہیں اور چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اسم آلہ نہ ہو، لہٰذا مِقْوَلٌ و مِقْوَلَۃٌ میں تعلیل نہیں ہوتی وما قالوا فی عدم تعلیلۃ لایخلو عن تکلف و تحسف فتدبر۔ اور پندرھویں شرط یہ ہے کہ اس کا مصدر افعال یا استفعال کے وزن پر نہ ہو، لہٰذا اَرْوَحَ اور اِسْتَصْوَبَ میں تعلیل نہ ہوئی، کیونکہ اول کا مصدر افعال کے وزن پر اِرواح ہے اور دوسرے کا مصدر استفعال کے وزن پر استصواب ہے اور اس کے برخلاف اَقَامَ اور اِسْتَقَامَ میں آٹھواں قانون جاری ہو کر تعلیل ہوتی ہے، کیونکہ اول کا مصدر اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِقْوَمَۃٌ ہے اور دوسرے کا مصدر اِسْتِفْعَلَۃٌ کے وزن اِسْتِقْوَمَۃٌ ہے واللہ تعالیٰ اعلم!

لہ قولہ تحیہ یہ اصل میں تفعلۃ کے وزن پر ت ح ی ی ۃ تھا۔ پھر ایک یاء کو دوسری میں مدغم کر دیا گیا، تو تبقیۃ کے وزن پر تحیۃ ہو گیا ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(۵۰) یکونُ۔ تکونُ۔ اکونُ۔ نکونُ پر جب حرف جازم داخل ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ساکن نہ ہو تو آخر کا نون حذف کر دینا جائز ہے۔ چنانچہ سورۃ مومن کی آیت ہے فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ اور سورۃ مومن ہی کی یہ آیت بھی ہے وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ اور سورۃ نحل کی آیت ہے وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اور سورۃ مریم کی آیت ہے لَمْ اَكُ بَغِیًّا۔ اور سورۃ مدثر کی آیت ہے لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ۔ اس کے برخلاف لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا میں نون کا حذف جائز نہیں ہے، کیونکہ اس کے بعد لام ساکن ہے۔

(۵۱) مہموز اور معتل کی گردانیں: مہموز فا از باب نصر۔ الاخذ لینا۔

اَخَذَ یَاْخُذُ اَخْذًا فَهُوَ اٰخِذٌ وَاُخِذَ یُؤْخَذُ اَخْذًا فَهُوَ مَاْخُوْذٌ الامر منه خُذْ والنهی عنه لَا تَاْخُذْ الظرف منه مَاْخَذٌ والاٰلة منه مِیْخَذٌ ومِیْخَذَةٌ ومِیْخَاذٌ وتثنیتهما مَاْخَذَانِ ومِیْخَذَانِ ومِیْخَذَتَانِ ومِیْخَاذَانِ والجمع منهما مَاٰخِذُ مَاْخِذُ مَاٰخِذُ مَاْخِیْذُ افعل التفضیل منه اٰخَذُ والمؤنث منه اُخْذٰی وتثنیتهما اٰخَذَانِ واُخْذَیَانِ والجمع منهما اٰخَذُوْنَ واَوَاخِذُ واُخَذٌ واُخْذَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کا امر خُذْ خلافِ قیاس ہے اُؤْمِنُ کے قاعدہ سے اُوْخُذْ ہونا چاہیے تھا۔ کَلَ یَاْكُلُ کا امر بھی كُلْ خلافِ قیاس ہے۔ اور اَمَرَ یَاْمُرُ کے امر میں دو طریقے جائز ہیں۔ دونوں ہمزے حذف کرنا اور دونوں ہمزے باقی رکھنا یعنی مُرْ اور اُوْمُرْ دونوں مستعمل ہیں۔ اس باب کے مضارع معروف میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں رَاسٌ کا قاعدہ جاری ہے اسی طرح مفعول اور ظرف میں بھی رَاسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور آلہ میں بِیْرٌ کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع مجہول میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں بُوسٌ کا قاعدہ اور مضارع معروف کے واحد متکلم میں اسی طرح افعل التفضیل میں اٰمَنَ کا قاعدہ جاری ہے۔ اور افعل التفضیل کے جمع میں اَوَادِمُ کا قاعدہ جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نصیحت: الاخذ۔ الامر۔ الاکل کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کر لی جائیں۔

ع۲ مہموز فاء از باب ضرب یضرب۔ اَلْاَسْرُ۔ قید کرنا۔ اَسَرَ۔ یاسِرُ اَسْرًا فهو

اٰسِرٌ واُسِرَ یُوْسَرُ اَسْرًا فهو مَاسُوْرٌ الامر منه اِیْسِرْ والنهی عنه لا تَاسِرْ

الظرف منه مَاسِرٌ والآلة منه مِیْسَرٌ ومِیْسَرَةٌ ومِیْسَارٌ وتثنیتهما مَاسِرَانِ

و مِیْسَرَانِ ومِیْسَرَتَانِ و مِیْسَارَانِ والجمع منهما مَاسِرُ مَاسِرُ مَاسِیْرُ

افعل التفضیل منه اَسَرُ والمؤنث منه اُسْرٰی وتثنیتهما اَسَرَانِ واُسْرَیَانِ

والجمع منهما اَسَرُوْنَ و اَوَاسِرُ و اُسَرٌ واُسْرَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے امر میں ایمانٌ کا قاعدہ جاری ہوا ہے اور باقی صیغوں کو

اَخَذَ کے باب پر قیاس کرکے قاعدہ جاری کیا جائے۔

نصیحت: الاسر وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کر لی جائیں۔

ع۳ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب کے مہموز فاء کی گردانیں بھی اسی طرح کر لی جائیں

صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی۔

ع۴ مہموز فاء از باب افتعال۔ اَلْاِیْتِمَارُ فرماں برداری حکم بجالانا۔ اِیْتَمَرَ یَاتَمِرُ

اِیْتِمَارًا فهو مُوْتَمِرٌ واُوْتُمِرَ یُوْتَمَرُ اِیْتِمَارًا فهو مُوْتَمَرٌ الامر منه اِیْتَمِرْ

النهی عنه لَا تَاتَمِرْ الظرف منه مُوْتَمَرٌ۔

تشریح، ماضی معروف اور امر حاضر معروف اور مصدر میں ایمانٌ کا قاعدہ جاری

ہے اور ماضی مجہول میں اُوْمِنَ کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع معروف میں راسٌ کا قاعدہ

جاری ہے اور مضارع مجہول و فاعل و مفعول اور ظرف میں بُوْسٌ کا قاعدہ جاری ہے۔

نصیحت: الایتمان وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کر لی جائیں۔

تنبیہ: مشہور یہ ہے کہ اتخاذ باب افتعال سے مہموز فاء ہے جو قاعدہ کے مطابق

ایتخاذ ہونا چاہیئے نہ کہ اتخاذ اس لیے اس کو شاذ کہا گیا ہے۔ حق یہ ہے کہ اتخاذ مہموز فاء

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نہیں ہے، بلکہ صحیح ہے جس کا فا، کلمہ تا ہے، یعنی اس کا مادہ ت۔ خ۔ ذ ہے نہ کہ ہمزہ اور خ اور ذال ہے جیسا کہ بیضاوی اور المنجد وغیرہ میں مذکور ہے۔

(اقول) کبھی کبھی مہموز اور معتل مترادف بھی ہوتے ہیں جیسے تاکید وتوکید اکذو وکدّ تو اسی طرح اس کو مہموز فاء اور مثال واوی مان لیا جائے، تو کوئی حرج نہیں ہونا چاہیئے۔

۵ مہموز فاء از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِیْذَانُ اجازت مانگنا۔ اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ اِسْتِیْذَانًا فھو مُسْتَاذِنٌ وَاُسْتُوْذِنَ یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَانًا فھو مُسْتَاذَنٌ الامر منہ اِسْتَاذِنْ والنھی عنہ لَا تَسْتَاذِنْ الظرف منہ مُسْتَاذَنٌ۔

اس باب کے اور ثلاثی مزید فیہ کے دوسرے ابواب کے صیغوں کو اخذ وایتمار کے صیغوں پر قیاس کر کے قاعدہ جاری کیا جائے اور الاستیمان وغیرہ کی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔

۶ مہموز عین از باب فتح یفتح۔ اَلسُّوَالُ۔ پوچھنا۔ سَاَلَ یَسْاَلُ سُوَالًا فھو سَائِلٌ وسُئِلَ یُسْاَلُ سُوَالًا فھو مَسْؤُالٌ الامر منہ سَلْ والنھی لَا تَسْاَلْ الظرف منہ مَسْاَلٌ والاٰلۃ منہ مِسْاَلٌ ومِسْاَلَۃٌ ومِسْاَالٌ وتثنیتھما مَسْاَلَانِ ومِسْاَلَانِ ومِسْاَلَتَانِ ومِسْاَالَانِ والجمع منھما مَسَائِلُ مَسَائِلَ مسائِلُ مَسَائِیْلُ افعل التفضیل منہ اَسْاَلُ والمؤنث منہ سُوْلٰی وتثنیتھما اَسْاَلَانِ وسُوْلَیَانِ والجمع منھما اَسْاَلُوْنَ وَاَسَائِلُ وسُوَلٌ وسُوْلَیَاتٌ۔

تشریح: اسم فاعل میں اور ظرف وآلہ کے جمع میں اور اسم تفضیل کے جمع تکسیر میں کوئی قاعدہ جاری نہیں ہے۔ مصدر اور اسم تفضیل کے جمع مؤنث تکسیر میں جُوْنٌ کا قاعدہ جاری ہے اور اسم تفضیل کے واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث اور جمع مؤنث سالم میں یُوْسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور ماضی کے صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے۔ باقی تمام میں یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہے۔ امر حاضر معروف میں جب یَسَلُ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف کر دیا جائے، تو ہمزۂ وصل ساقط ہو جائے گا تو اس کی گردان اس طرح ہوگی، سَلْ سَلَا سَلُوْا۔ سَلِیْ سَلَا سَلْنَ۔ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب میں بھی

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اسی طرح مہموز کے قواعد جاری کر کے گردانیں کرلیں۔ یَسَلُ کا قاعدہ جاری ہوتے پر لَمْ يَلُمْ يَلُؤْمُ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی ؛ لُمْ لُمَا لُمُوْا لُمِي لُمَا لُمْنَ اور ذَاْذَ يَذْئِرُ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی : ذِرْ ذِرَا ذِرُوْا ذِرِي ذِرَا ذِرْنَ ۔

نصیحت : صرفِ صغیر کے ساتھ صرفِ کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں۔

۷ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہموز عین کی گردانیں بھی اسی طرح کر لی جائیں۔ صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی۔

۸ مہموز لام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ - اِقْرَاءَۃ - پڑھنا - قَرَءَ يَقْرَءُ قِرَاءَةً فهو قَادِئٌ وَقُرِئَ يُقْرَءُ قِرَاءَةً فهو مَقْرُوْءٌ الامر منه اِقْرَءْ والنهي عنه لَا تَقْرَءْ الظرف عنه مَقْرَءٌ والاٰلة منه مِقْرَءٌ ومِقْرَءَةٌ ومِقْرَاءٌ وتثنيتهما مَقْرَءَان ومِقْرَءَان ومِقْرَءَتَان ومِقْرَاءَان والجمع منهما مَقَارِءُ مَقَارِءُ مَقَارِءُ مَقَارِئُ افعل التفضيل منه اَقْرَءُ والمونث منه قُرْئَى وتثنيتهما اَقْرَءَانِ و قُرْءَيَانِ والجمع منهما اَقْرَءُوْنَ واَقَادِءُ وَقُرَءٌ وقُرْءَيَاتٌ ۔

اس کا مصدر دِرَايَة - هِدَايَة - كِفَايَة کی طرح فِعَالَةٌ کے وزن پر ہے، یعنی قاف مکسور اور راء مفتوح جس کے بعد الف پھر ہمزہ مفتوح اور آخر میں تاء مدورہ۔

اس کا مصدر الف اور ہمزہ کے بغیر عِدَةٌ کے وزن پر قِرَةٌ پڑھنا غلط ہے۔

تشریح : مہموز لام کے ماضی مجہول کے بعض صیغوں میں مِیرٌ کا قاعدہ جاری ہے جیسے قُرِئَ قُرِيَا اور مضارع وامر کے پانچ صیغوں يفعل تفعل افعل نفعل میں داس۔ ذیب۔ بوس کا قاعدہ جاری ہے جیسے لَمْ يَقْرَا - لَمْ يَرُدُوْا اور لَمْ يَهْنِيْ - ان کے علاوہ مہموز لام کے اکثر صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے جیسے قَرَءَ - يَقْرَءُ وغیرہ میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نصیحت: صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

عـ۹ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہموز لام کی گردانیں بھی مہموز کے قواعد کے مطابق کرلی جائیں۔ صرفِ صغیر بھی اور صرفِ کبیر بھی کچھ دشوار نہیں۔

عـ۱۰ مثال واوی از باب ضرب یضرب: الوعد والعدۃ وعدہ کرنا۔ وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وعِدَۃً فھو وَاعِدٌ و وُعِدَ یُوْعَدُ وعدًا وعِدَۃً فھو مَوْعُوْدٌ الامر منہ عِدْ والنھی عنہ لا تَعِدْ الظرف منہ مَوْعِدٌ والاٰلۃ منہ مِیْعَدٌ و مِیْعَدَۃٌ و مِیْعَادٌ وتثنیتھما مَوْعِدَانِ و مِیْعَدَانِ و مِیْعَدَتَانِ و مِیْعَادَانِ والجمع منھما مَوَاعِدُ مَوَاعِدُ مَوَاعِدُ مَوَاعِیْدُ افعل التفضیل منہ اَوْعَدُ والمونث وُعْدٰی تثنیتھما اَوْعَدَانِ و وُعْدَیَانِ والجمع منھما اَوْعَدُوْنَ و اَوَاعِدُ و وُعَدٌ و وُعْدَیَاتٌ۔

تشریح، مضارع معروف کا واؤ قانونِ اوّل سے حذف ہوا ہے اور عِدَۃٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوئی ہے اور ماضی مجہول میں اجوہ کا قاعدہ جاری ہے، اسی طرح اسمِ تفضیل کے مونث میں بھی اُجوہٌ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسمِ آلہ کے واحد و تثنیہ میں قانونِ ثالث جاری ہے، لیکن اسمِ آلہ کی تصغیر مُوَیْعِیْدٌ اور جمع مکسر مَوَاعِدُ و مَوَاعِیْدُ ہے، کیونکہ اس میں قانونِ ثالث جاری نہیں ہے اور اسمِ فاعل مونث کی جمع تکسیر اَوَاعِدُ ہے جو اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔ اواصل کے قانون سے پہلا واؤ وجوبًا ہمزہ ہوگیا ہے۔

نصیحت: الوزن۔ الوجدان۔ الولادۃ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلینی چاہیے، کچھ دشوار نہیں اور تمام نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسمِ فاعل و اسمِ مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

عـ۱۱ مثال یائی از باب ضرب یضرب: اَلْمَیْسِرُ جوا کھیلنا۔ یَسَرَ یَیْسِرُ مَیْسِرًا فھو یَاسِرٌ و یُسِرَ یُوْسَرُ مَیْسِرًا فھو مَیْسُوْرٌ الامر منہ اِیْسِرْ والنھی عنہ لا تَیْسِرْ الظرف منہ مَیْسِرٌ والاٰلۃ منہ مِیْسَرٌ و مِیْسَرَۃٌ و مِیْسَادٌ وتثنیتھما مَیْسِرَان

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مِيسَرَان ومِيسَرَتَان ومِيسَارَانِ والجمع منهما مَيَاسِرُ مَيَاسِرُ مَيَاسِرُ مَيَاسِيرُ افعل التفضيل منه اَيْسَرُ والمونث منه يُسْرىٰ وتثنيتهما اَيْسَرَانِ ويُسْرَيَانِ والجمع منهما اَيْسَرُوْن وَاَيَاسِرُ ويُسَرٌ ويُسْرَيَاتٌ۔

تشریح: مضارع مجہول میں مُوْسِرٌ کا قانون جاری ہے، اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے اور نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۲۔ مثال واوی از باب سمع یسمع۔ اَلْوَجَلُ ڈرنا ۔ وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلاً فهو وَاجِلٌ ووُجِلَ يُوجَلُ وَجْلاً فهو مَوْجُولٌ الامر منه ايجل والنهى عنه لاتَوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ والآلة منه مِيجَلٌ ومِيجَلَةٌ ومِيجَالٌ وتثنيتهما مَوْجِلَانِ ومِيجَلَانِ ومِيجَلَتَانِ ومِيجَالَانِ والجمع منهما مَوَاجِلُ مَوَاجِلُ مَوَاجِلُ مَوَاجِيلُ افعل التفضيل منه اَوْجَلُ والمونث وُجْلىٰ وتثنيتهما اَوْجَلَانِ ووُجْلَيَانِ والجمع منهما اَوْجَلُون وَاَوَاجِلُ ووُجَلٌ ووُجْلَيَاتٌ۔

تشریح: امر حاضر معروف اور اسم آلہ میں مِيعَادٌ کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں اُجُوْهٌ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسی طرح اسم تفضیل کے مونث میں بھی اجوہ کا قاعدہ جاری ہے۔ اس باب میں اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں ہوئی ہے۔ اسم تفضیل کی جمع سالم اور جمع تکسیر دونوں اپنی اپنی اصل پر ہیں، البتہ جس اسم کی جمع تکسیر فواعل کے وزن پر ہو اس میں اواصل کا قانون جاری ہوگا۔ صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۳۔ مثال واوی از باب سمع یسمع ۔ اَلْوُسْعُ وَالسَّعَةُ۔ گنجائش رکھنا۔ وَسِعَ يَسَعُ وَسْعًا وَسَعَةً فهو وَاسِعٌ ووُسِعَ يُوسَعُ وَسْعًا وسَعَةً فهو

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مَوْسُوْعٌ الامر منہ سَعْ والنھی عنہ لا تَسَعْ الظرف منہ مَوْسِعٌ والاٰلۃ منہ مِیْسَعٌ ومِیْسَعَۃٌ ومِیْسَاعٌ وتثنیتھما مَوْسِعَانِ ومِیْسَعَانِ ومِیْسَعَتَانِ ومِیْسَاعَانِ والجمع منھما مَوَاسِعُ مَوَاسِعُ مَوَاسِعُ مَوَاسِیْعُ افعل التفضیل منہ اَوْسَعُ والمؤنث منہ وُسْعٰی وتثنیتھما اَوْسَعَانِ ووُسْعَیَانِ والجمع منھما اَوْسَعُوْنَ واَوَاسِعُ ووُسَعٌ ووُسْعَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واوٗ قانونِ اول سے حذف ہوا ہے اور سَعَۃٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوئی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعدُ کے صیغوں کی تعلیلات کی طرح ہیں الوجع کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور امر ونہی معروف، ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۴ مثال واوی از باب فتح یفتح: اَلْھِبَۃُ بخشنا۔ وَھَبَ یَھَبُ ھَبَۃً فھو وَاھِبٌ وُھِبَ یُوْھَبُ ھَبَۃً مَوْھُوْبٌ الامر منہ ھَبْ والنھی عنہ لا تَھَبْ الظرف منہ مَوْھِبٌ والاٰلۃ منہ مِیْھَبٌ ومِیْھَبَۃٌ ومِیْھَابٌ وتثنیتھما مَوْھِبَانِ ومِیْھَبَانِ ومِیْھَبَتَانِ ومِیْھَابَانِ والجمع منھما مَوَاھِبُ مَوَاھِبُ مَوَاھِبُ مَوَاھِیْبُ افعل التفضیل منہ اَوْھَبُ والمؤنث منہ وُھْبٰی وتثنیتھما اَوْھَبَانِ ووُھْبَیَانِ والجمع منھما اَوْھَبُوْنَ واَوَاھِبُ ووُھَبٌ ووُھْبَیَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واوٗ قانون اول سے حذف ہوا ہے اور ھَبَۃٌ میں قانونِ ثانی سے تعلیل ہوئی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعد کی تعلیلات کی طرح ہیں۔ صرفِ کبیر بھی کرلینی چاہیے۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور مضارع معروف ومجہول اور امر معروف ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں اور الوضع۔ الوقوع کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں معروف ومجہول اور امر ونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل واسم مفعول کی گردانیں بھی ضرور کرنی چاہئیں۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۱۵ مثال واوی از باب حسب یحسب : الوَمْقُ والمِقَةُ محبت کرنا۔ وَمِقَ یَمِقُ وَمْقًا ومِقَةً فھو وامِقٌ ووُمِقَ یُوْمَقُ وَمْقًا ومِقَةً فھو مَوْمُوْقٌ الامر منہ مِقْ والنھی عنہ لاتَمِقْ الظرف منہ مَوْمِقٌ والاٰلۃ منہ مِیْمَقٌ و مِیْمَقَةٌ و مِیْمَاقٌ تثنیتھما مَوْمِقَانِ و مِیْمَقَانِ و مِیْمَقَتَانِ و مِیْمَاقَانِ والجمع منھما مَوَامِقُ مَوَامِقُ مَوَامِقُ مَوَامِیْقُ۔ افعل التفضیل منہ اَوْمَقُ والمونث منہ وُمْقٰی، تثنیتھما اَوْمَقَانِ و وُمْقَیَانِ والجمع منھما اَوْمَقُوْنَ و اَوَامِقُ و وُمَقٌ و وُمْقَیَاتٌ۔

تشریح : الومق کے صیغوں کی تعلیلات الوعد کے صیغوں کی تعلیلات پر قیاس کر کے کرنی چاہیے۔ الورم۔ الورع۔ الولی کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔ خصوصًا ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول اور مضارع مثبت معروف ومجہول اور امر ونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۶ مثال واوی از باب افتعال : الاِتِّقَادُ۔ آگ روشن ہونا۔ اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقِدٌ اُتُّقِدَ یُتَّقَدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقَدٌ الامر منہ اِتَّقِدْ والنھی عنہ لاتَتَّقِدْ الظرف منہ مُتَّقَدٌ۔

تشریح : اس کے تمام صیغوں میں قانون رابع جاری ہے الاتضاح۔ الاتساع کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر ضرور کر لی جائیں۔

۱۷ مثال یائی از باب افتعال : الاِتِّسَارُ۔ جوا کھیلنا۔ اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا فھو مُتَّسِرٌ اُتُّسِرَ یُتَّسَرُ اِتِّسَارًا فھو مُتَّسَرٌ الامر منہ اِتَّسِرْ والنھی عنہ لاتَتَّسِرْ الظرف منہ مُتَّسَرٌ

تشریح : اس کے تمام صیغوں میں بھی قانون رابع جاری ہے الاتقان وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔ معروف ومجہول اور امر ونہی معروف ومجہول اور اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

۱۸ مثال واوی از باب افتعال : الاِسْتِیْقَاد ۔ آگ روشن کرنا۔ اِسْتَوْقَدَ یَسْتَوْقِدُ اِسْتِیْقَادًا فھو مُسْتَوْقِدٌ اُسْتُوْقِدَ یُسْتَوْقَدُ اِسْتِیْقَادًا فھو مُسْتَوْقَدٌ الامر منہ اِسْتَوْقِدْ والنھی عنہ لاتَسْتَوْقِدْ الظرف منہ مُسْتَوْقَدٌ۔

تشریح : اس کے مصدر میں واؤ میعاد کے قاعدہ سے یار ہوگیا ہے الاستیقان۔ الاستیمان وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۱۹ مثال واوی از باب افعال۔ الایقَاد۔ آگ روشن کرنا۔ اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقَدٌ الامر منہ اَوْقِدْ والنھی عنہ لا تُوْقِدْ الظرف منہ مُوْقَدٌ۔

تشریح : اس کے مصدر میں واؤ میعاد کے قانون سے یار ہوگیا ہے۔ الایجاب۔ الایضاح۔ الایصال۔ الایقاف وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلینی چاہیے۔

۲۰ اجوف واوی از باب نصر ینصر۔ القَوْلُ۔ کہنا۔ قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فھو قَائِلٌ وقِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً فھو مَقُوْلٌ الامر منہ قُلْ والنھی لاتَقُلْ الظرف منہ مَقَالٌ والاٰلۃ منہ مِقْوَلٌ و مِقْوَلَۃٌ ومِقْوَالٌ وتثنیتھما مَقَالاَنِ ومِقْوَلاَنِ مِقْوَلَتَانِ ومِقْوَالاَنِ والجمع منھما مَقَاوِلُ مَقَاوِلُ مَقَاوِلُ مَقَاوِیْلُ افعل التفضیل منہ اَقْوَلُ والمونث منہ قُوْلٰی وتثنیتھما اَقْوَلاَنِ وقُوْلَیَانِ والجمع منھما اَقْوَلُوْنَ واَقَاوِلُ وقُوَلٌ وقُوْلَیَاتٌ۔

سوال : اسم آلہ کے تیسرے وزن مقوال میں یقالُ کا قانون اس لیے جاری نہیں ہوا کہ واؤ مدہ زائدہ سے قبل ہے لیکن باقی دو صیغوں مِقْوَلٌ ومِقْوَلَۃٌ میں یقالُ کا قاعدہ کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب : یقالُ کے قانون جاری ہونے کے لیے پندرہ شرطیں ہیں جن میں سے چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اسم آلہ نہ ہو، لیکن یہ شرطیں چونکہ علماء کی کتابوں میں مذکور نہیں

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ہیں، اس لیے ہدایۃ الصرف میں یہ شرطیں نہیں لکھی گئی ہیں، وما قالوا فی عدم تعلیلہ لا یخلوا عن تکلف و تعسف۔

ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

قِيْلَ قِيْلَا قِيْلُوْا قِيْلَتْ قِيْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا۔

مضارع مثبت معروف

يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

تشریح، تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یَّقُوْلَا لَنْ یَّقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا
لَنْ یَّقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ
لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُّقَالَ لَنْ یُّقَالَا لَنْ یُّقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا
لَنْ یُّقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِیْ
لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُقَالَ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَقُلْ لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا
لَمْ یَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ
لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالَا لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لَمْ يُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوا لَمْ تُقَالِي
لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ أُقَلْ لَمْ نُقَلْ۔

تشریح، تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَانِّ لَيَقُولُنَّ لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِّ
لَيَقُلْنَانِّ لَتَقُولَنَّ لَتَقُولَانِّ لَتَقُولُنَّ لَتَقُولِنَّ
لَتَقُولَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَأَقُولَنَّ لَنَقُولَنَّ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ
لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ
لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَأُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ۔

تشریح، لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف و مجہول میں قانون ثامن جاری ہے

امر معروف

لِيَقُلْ لِيَقُولَا لِيَقُولُوا لِتَقُلْ لِتَقُولَا لِيَقُلْنَ
قُلْ قُولَا قُولُوا قُولِي قُولَا قُلْنَ لِأَقُلْ لِنَقُلْ

تشریح، امر معروف باللام کے تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے اور امر حاضر معروف فعل مضارع معتل سے بنا ہوا ہے، مثلاً قُلْ تَقُولُ سے بنا ہے اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کر دیا گیا

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ متحرک ہے۔ اس لیے ہمزہ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لَمْ کا عمل کیا گیا تو قُلْ ہوگیا۔ اور بعض علماء امر حاضر معروف کو فعل مضارع غیر معلل سے بناتے ہیں، مثلاً قُلْ تَقْوُلْ سے بناتے ہیں جس میں قاف ساکن اور واؤ مضموم ہے۔ اُن کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرتے ہیں۔ اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مضموم ہے، اس لیے شروع میں ہمزۂ وصل مضموم لاتے ہیں اور آخر میں لَمْ کا عمل کرتے ہیں، تو اُقْوُلْ بن جاتا ہے۔ پھر اس میں قانون ثامن جاری کر کے تعلیل کرتے ہیں، تو اُقُلْ ہوجاتا ہے۔ اب ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزۂ وصل کو ساقط کر دیتے ہیں، تو قُلْ ہوجاتا ہے۔

امرِ مجہول

لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ لِتُقَلْ لِتُقَالَا
لِتُقَالُوْ لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ۔

تشریح: تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَقُوْلَنَّ لِيَقُوْلَانِّ لِيَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ
لِيَقُلْنَانِّ قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ
قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ لِاَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ۔

تشریح: جمع مونث غائب وحاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں واؤ واپس آگیا ہے، کیونکہ نون ثقیلہ کا ماقبل متحرک ہوتا ہے، اس لیے اجتماع ساکنین نہیں، جو کہ واؤ کے حذف کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُقَالَنَّ لِيُقَالَانِّ لِيُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ
لِيُقَلْنَانِّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ
لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ لِأُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ۔

تشریح: جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آگیا ہے جو کہ واؤ سے بدلا ہوا ہے۔ واپس آنے کی وجہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ کا ماقبل متحرک ہوتا ہے اس لیے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ الف کے حذف کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

نہی معروف

لَا يَقُلْ لَا يَقُوْلَا لَا يَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا
لَا يَقُلْنَ لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِيْ
لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ لَا أَقُلْ لَا نَقُلْ

نہی مجہول

لَا يُقَلْ لَا يُقَالَا لَا يُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا
لَا يُقَلْنَ لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ
لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ لَا أُقَلْ لَا نُقَلْ۔

تشریح: نہی معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف و مجہول میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نہی معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَقُوْلَنَّ لَا یَقُوْلَانِّ لَا یَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ
لَا یَقُلْنَانِّ لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلِنَّ
لَا تَقُوْلَانِّ لَا یَقُلْنَانِّ لَا اَقُوْلَنَّ لَا نَقُوْلَنَّ

نہی مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُقَالَنَّ لَا یُقَالَانِّ لَا یُقَالُنَّ لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ
لَا یُقَلْنَانِّ لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَالُنَّ لَا تُقَالِنَّ
لَا تُقَالَانِّ لَا یُقَلْنَانِّ لَا اُقَالَنَّ لَا نُقَالَنَّ

تشریح: نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلِیْنَ قَائِلُوْنَ قَائِلِیْنَ
قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَتَیْنِ قَائِلَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم مفعول

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلَیْنِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلِیْنَ
مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَتَیْنِ مَقُوْلَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے لیکن بعض صرفی یہ کہتے ہیں کہ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اجتماعِ ساکنین سے پہلا واؤ حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ ہے اور بعض صرفی یہ کہتے ہیں کہ دوسرا واؤ حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان زائد ہے جو اسم مفعول کی علامت ہے۔ علم الصیغہ کے مؤلف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ لکھا ہے کہ راقم کے نزدیک پہلے واؤ کا حذف راجح ہے کیونکہ اجتماعِ ساکنین کے سبب عموماً پہلا حرف ہی حذف کرنے کا دستور ہے۔ خواہ وہ حرف اصلی ہو یا حرف زائد ہو اھ۔ مثلاً ہی الرمیں میں پہلا حرف محذوف ہے جو کہ اصلی ہے اسی طرح اقیموا الصلوۃ میں بھی واؤ محذوف ہے جو کہ فاعل کی ضمیر ہے (اقول) اجتماعِ ساکنین میں صرف ایک حرف علت ہو تو وہی حذف ہوگا خواہ پہلا حرف ہو یا دوسرا لیکن زیرِ بحث یہ ہے کہ اجتماعِ ساکنین میں دونوں حرف اگر حرفِ علت ہوں تو اول محذوف ہوگا یا ثانی تو اس صورت میں پہلے حرف کے محذوف ہونے پہ کوئی دلیل نہیں بلکہ دوسرے حرف کے حذف پہ دلیل پائی جاتی ہے جیسے مَبِیْعٌ کہ اس میں واؤ محذوف ہو لے نہ کہ یا۔ تنبیہ اس اختلاف کا ثمرہ بظاہر کچھ نہیں معلوم ہوتا، کیونکہ پہلا واؤ محذوف ہو یا دوسرا واؤ بہرحال مَقُوْل ہی بولا جاتا ہے۔ لیکن تعلیق و یمین میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے، مثلاً کوئی آدمی یہ قسم کھائے کہ آج میں واؤ زائد کا تکلم نہیں کروں گا اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب ہوگا اور بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ اسی طرح کوئی یہ کہے کہ اگر آج میں واؤ زائد کا تکلم کروں، تو میری بیوی کو طلاق اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ ہو جائے گی، اور بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ نہیں ہوگی۔

نصیحت: البول۔ العود۔ العوذ۔ السوق وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔

ع۲۱ اجوف یائی از باب ضرب یضرب: اَلْبَیْعُ ـ بیچنا۔ بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منہ بِعْ والنھی عنہ لَاتَبِعْ الظرف منہ مَبِیْعٌ والاٰلۃ منہ مِبْیَعٌ و مِبْیَعَۃٌ و مِبْیَاعٌ و تثنیتھما مَبِیْعَانِ و مِبْیَعَانِ و مِبْیَعَتَانِ و مِبْیَاعَانِ والجمع منھما مَبَایِعُ مَبَایِعُ مَبَایِعُ مَبَا بِیْعُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

افعل التفضيل منہ اَبْیَعُ والمونث منہ بُوْعٰی وتثنیتھما اَبْیَعَانِ وبُوْعَیَانِ والجمع منھما اَبْیَعُوْنَ وَاَبَایِعُ و بُیَعٌ و بُوْعَیَاتٌ۔

تشریح: اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، لیکن اسم مفعول میں واوٴ محذوف ہونے کے بعد یار کی مناسبت سے فار کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔ اس لیے اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں کی شکل ایک سی ہو گئی ہے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا
بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

تشریح: تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ
بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

تشریح: تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے اور جمع مونث غائب سے لے کر جمع متکلم تک معروف و مجہول کی شکل ایک سی ہو گئی ہے۔

مضارع مثبت معروف

یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ تَبِیْعُ
تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ اَبِیْعُ نَبِیْعُ

تشریح: مضارع مثبت معروف میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ   يُبَاعَانِ   يُبَاعُونَ   تُبَاعُ   تُبَاعَانِ   يُبَعْنَ   تُبَاعُ
تُبَاعَانِ   تُبَاعُونَ   تُبَاعِيْنَ   تُبَاعَانِ   تُبَعْنَ   أُبَاعُ   نُبَاعُ

تشریح: مضارع مثبت مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَبِيْعَ   لَنْ يَبِيْعَا   لَنْ يَبِيْعُوْا   لَنْ تَبِيْعَ   لَنْ تَبِيْعَا
لَنْ يَبِعْنَ   لَنْ تَبِيْعَ   لَنْ تَبِيْعَا   لَنْ تَبِيْعُوْا   لَنْ تَبِيْعِيْ
لَنْ تَبِيْعَا   لَنْ تَبِعْنَ   لَنْ أَبِيْعَ   لَنْ نَبِيْعَ۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُبَاعَ   لَنْ يُبَاعَانِ   لَنْ يُبَاعُوْا   لَنْ تُبَاعَ   لَنْ تُبَاعَا
لَنْ يُبَعْنَ   لَنْ تُبَاعَ   لَنْ تُبَاعَا   لَنْ تُبَاعُوْا   لَنْ تُبَاعِيْ
لَنْ تُبَاعَا   لَنْ تُبَعْنَ   لَنْ أُبَاعَ   لَنْ نُبَاعَ۔

تشریح: نفی تاکید بلن معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَبِعْ   لَمْ يَبِيْعَا   لَمْ يَبِيْعُوْا   لَمْ تَبِعْ   لَمْ تَبِيْعَا
لَمْ يَبِعْنَ   لَمْ تَبِعْ   لَمْ تَبِيْعَا   لَمْ تَبِيْعُوْا   لَمْ تَبِيْعِيْ
لَمْ تَبِيْعَا   لَمْ تَبِعْنَ   لَمْ أَبِعْ   لَمْ نَبِعْ۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُبَعْ لَمْ یُبَاعَا لَمْ یُبَاعُوا لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا
لَمْ یُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوا لَمْ تُبَاعِیْ
لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ۔

تشریح ، نفی جحد بلم معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَبِیْعَنَّ لَیَبِیْعَانِّ لَیَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ
لَیَبِعْنَانِّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعِنَّ
لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِیْعَنَّ لَنَبِیْعَنَّ۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُبَاعَنَّ لَیُبَاعَانِّ لَیُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ
لَیُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ
لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَاُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ

تشریح ، لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امر معروف

لِیَبِعْ لِیَبِیْعَا لِیَبِیْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِیْعَا لِیَبِعْنَ بِعْ
بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعِیْ بِیْعَا بِعْنَ لَا بِعْ لِنَبِعْ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

تشریح: امر باللام کے تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم معروف کے صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے اور امر حاضر معروف فعل مضارع معتل سے بنا ہے۔ مثلاً بِعْ - تَبِيْعُ سے بنا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف چونکہ متحرک ہے، اس لیے ہمزۂ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لَمْ کا عمل کر دیا گیا تو بِعْ ہو گیا اور بعض علماء یہ فعل مضارع غیر معتل سے بناتے ہیں، مثلاً بِعْ يَبْيِعُ سے بناتے ہیں جس میں باء کو ساکن اور یاء کو مکسور کرتے ہیں۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف باء چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مکسور ہے اور آخر میں لَمْ کا عمل کرتے ہیں تو اِبْيِعْ بن جاتا ہے پھر اس میں قانون ثامن جاری کر کے تعلیل کرتے ہیں تو اِبِعْ ہو جاتا ہے۔ اب ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزۂ وصل ساقط ہو گیا۔

امرِ مجہول

لِيُبَعْ	لِيُبَاعَا	لِيُبَاعُوْا	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَا	لِيُبَعْنَ	لِتُبَعْ
لِتُبَاعَا	لِتُبَاعُوْا	لِتُبَاعِيْ	لِتُبَاعَا	لِتُبَعْنَ	لِاُبَعْ	لِنُبَعْ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امرِ معروف بانونِ تاکید ثقیلہ

لِيَبِيْعَنَّ	لِيَبِيْعَانِّ	لِيَبِيْعُنَّ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتَبِيْعَانِّ
لِيَبِعْنَانِّ	بِيْعَنَّ	بِيْعَانِّ	بِيْعُنَّ	بِيْعِنَّ
بِيْعَانِّ	بِعْنَانِّ	لِاَبِيْعَنَّ	لِنَبِيْعَنَّ	

تشریح: جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

جاری ہے اور یاء کے واپس آنے کی وجہ عین کا متحرک ہونا ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ یاء کا حذف واجب کرتا ہے۔

امر مجہول بانون ثقیلہ

لِيُبَاعَنَّ	لِيُبَاعَانِّ	لِيُبَاعُنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَانِّ
لِيُبَعْنَانِّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَانِّ	لِتُبَاعُنَّ	لِتُبَاعِنَّ
لِتُبَاعَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	لِأُبَاعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	

تشریح: جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور الف کے واپس آنے کی وجہ سے عین کی حرکت ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا، جبکہ الف کا حذف واجب کرتا ہے۔

نہی معروف

لَا يَبِعْ	لَا يَبِيْعَا	لَا يَبِيْعُوْا	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيْعَا
لَا يَبِعْنَ	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تَبِيْعِيْ
لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِعْنَ	لَا أَبِعْ	لَا نَبِعْ	

نہی مجہول

لَا يُبَعْ	لَا يُبَاعَا	لَا يُبَاعُوْا	لَا تُبَعْ	لَا تُبَاعَا
لَا يُبَعْنَ	لَا تُبَعْ	لَا تُبَاعَا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تُبَاعِيْ
لَا تُبَاعَا	لَا تُبَعْنَ	لَا أُبَعْ	لَا نُبَعْ	

تشریح: نہی معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

[library stamp]

نہی معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یَبِیْعَانِّ	لَا یَبِیْعُنَّ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تَبِیْعَانِّ
لَا یَبِعْنَانِّ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تَبِیْعُنَّ	لَا تَبِیْعِنَّ
لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا اَبِیْعَنَّ	لَا نَبِیْعَنَّ	

نہی مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُبَاعَنَّ	لَا یُبَاعَانِّ	لَا یُبَاعُنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِّ
لَا یُبَعْنَانِّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تُبَاعِنَّ
لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	

تشریح، نہی معروف و مجہول با نون تاکید ثقیلہ میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعِیْنِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعِیْنَ
بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَتَیْنِ	بَائِعَاتٌ	

تشریح، تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم مفعول

مَبِیْعٌ	مَبِیْعَانِ	مَبِیْعَیْنِ	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعِیْنَ
مَبِیْعَةٌ	مَبِیْعَتَانِ	مَبِیْعَتَیْنِ	مَبِیْعَاتٌ	

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، مگر واؤ محذوف ہونے کے

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بعد یا کی مناسبت سے فا کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔

نصیحت: الخیب۔ الطیران۔ الخیاطۃ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرف کبیر کرلی جائیں۔

۲۲ اجوف واوی از باب سمع یسمع۔ الخوف۔ ڈرنا۔ خَافَ یَخَافُ خَوْفاً فھو خَائِفٌ وخِیفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنھی عنہ لَاتَخَفْ الظرف منہ مَخَافٌ والاٰلۃ منہ مِخْیَفٌ و مِخْیَفَۃٌ و مِخْیَافٌ وتثنیتھما مَخَافَانِ و مِخْیَفَانِ و مِخْیَفَتَانِ و مِخْیَافَانِ والجمع منھما مَخَایِفُ مَخَایِفُ مَخَایِیْفُ افعل التفضیل منہ اخوف المؤنث منہ خُوْفٰی وتثنیتھما اَخْوَفَانِ وخُوْفَیَانِ والجمع منھما اَخْوَفُوْنَ واَخَاوِفُ وخُوَفٌ وخُوْفَیَاتٌ۔

تشریح: ماضی معروف میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اور مضارع معروف ومجہول اور اسم ظرف میں آٹھواں قانون جاری ہے۔ اسم فاعل میں سترھواں قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں نواں قانون جاری ہے اور ظرف وآلہ کے جمع مکسر میں اٹھارہواں قانون جاری ہے اور اسم تفضیل مؤنث میں تیسرا قانون جاری ہے اور آلہ وظرف کی جمع تکسیر میں اٹھارہواں قانون اس لیے جاری نہیں ہے کہ یا اصلی ہے نہ کہ زائد۔

ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ	خَافَا	خَافُوْا	خَافَتْ	خَافَتَا
خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	خِفْتِ
خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا۔	

تشریح: تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ماضی مطلق مثبت مجہول

خِيفَ	خِيفَا	خِيفُوْا	خِيفَتْ	خِيفَتَا
خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	خِفْتِ
خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا	

تشریح: تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے

مضارع مثبت معروف

يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ	تَخَافُ	تَخَافَانِ
يَخَفْنَ	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ	تَخَافِيْنَ
تَخَافَانِ	تَخَفْنَ	اَخَافُ	نَخَافُ	

تشریح، تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُخَافُ	يُخَافَا	يُخَافُوْا	تُخَافُ	تُخَافَا
يُخَفْنَ	تُخَافُ	تُخَافَا	تُخَافُوْا	تُخَافِي
تُخَافَا	تُخَفْنَ	اُخَافُ	نُخَافُ	

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافُوْا	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَا

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

لَنْ يَخَفْنَ | لَنْ تَخَافَ | لَنْ تَخَافَا | لَنْ تَخَافُوا | لَنْ تَخَافِي
لَنْ تَخَافَا | لَنْ تَخَفْنَ | لَنْ اَخَافَ | لَنْ نَخَافَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُخَافَ | لَنْ يُخَافَا | لَنْ يُخَافُوا | لَنْ تُخَافَ | لَنْ تُخَافَا
لَنْ يُخَفْنَ | لَنْ تُخَافَ | لَنْ تُخَافَا | لَنْ تُخَافُوا | لَنْ تُخَافِي
لَنْ تُخَافَا | لَنْ تُخَفْنَ | لَنْ اُخَافَ | لَنْ نُخَافَ

تشریح، نفی تاکید بلن معروف ومجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَخَفْ | لَمْ يَخَافَا | لَمْ يَخَافُوا | لَمْ تَخَفْ | لَمْ تَخَافَا
لَمْ يَخَفْنَ | لَمْ تَخَفْ | لَمْ تَخَافَا | لَمْ تَخَافُوا | لَمْ تَخَافِي
لَمْ تَخَافَا | لَمْ تَخَفْنَ | لَمْ اَخَفْ | لَمْ نَخَفْ

تشریح، نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُخَفْ | لَمْ يُخَافَا | لَمْ يُخَافُوا | لَمْ تُخَفْ | لَمْ تُخَافَا
لَمْ يُخَفْنَ | لَمْ تُخَفْ | لَمْ تُخَافَا | لَمْ تُخَافُوا | لَمْ تُخَافِي
لَمْ تُخَافَا | لَمْ تُخَفْنَ | لَمْ اُخَفْ | لَمْ نُخَفْ

تشریح : نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَخَافَنَّ	لَيَخَافَانِّ	لَيَخَافُنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ
لَيَخَفْنَانِّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافِنَّ
لَتَخَافَانِّ	لَتَخَفْنَانِّ	لَاَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ	

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُخَافَنَّ	لَيُخَافَانِّ	لَيُخَافُنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ
لَيُخَفْنَانِّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ	لَتُخَافُنَّ	لَتُخَافِنَّ
لَتُخَافَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	لَاُخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	

تشریح: لام تاکید بانون تاکید معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

امر معروف

لِيَخَفْ	لِيَخَافَا	لِيَخَافُوْا	لِتَخَفْ	لِتَخَافَا
لِيَخَفْنَ	خَفْ	خَافَا	خَافُوْا	خَافِيْ
خَافَا	خَفْنَ	لِاَخَفْ	لِنَخَفْ	

تشریح: امر معروف باللام کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح نفی جحد بلم معروف کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور امر حاضر معروف مضارع معتل سے بنا ہے، مثلاً خَفْ تَخَافُ سے بنا ہوا ہے اور آخر میں لَمْ کا عمل کیا گیا۔ امر حاضر معروف کے تثنیہ مذکر و جمع مذکر کا صیغہ ماضی معروف کے تثنیہ مذکر جمع مذکر کے ہمشکل ہوگیا ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

امر مجہول

لِيُخَفْ لِيُخَافَا لِيُخَافُوْا لِتُخَفْ لِتُخَافَا
لِيُخَفْنَ لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا لِتُخَافِيْ
لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

فائدۃ: مہموز عین کے امر کے وہ صیغے کہ جن صیغوں میں سَلْ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف ہو گیا ہو امر اجوف کے صیغوں کے ہمشکل ہو جاتے ہیں، مگر مہموز عین و اجوف میں فرق[1] یہ ہے کہ مہموز عین کے امر کے تمام صیغوں میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے جیسے سَلْ سَلَا سَلُوْا (الیٰ آخرہ) اور نون تاکید لگانے کے بعد بھی عین کلمہ محذوف ہی رہتا ہے جیسے سَلَنَّ سَلَانِّ سَلُنَّ (الیٰ آخرہ) اور اجوف کے امر کے صرف واحد مذکر اور جمع مؤنث غائب و حاضر میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے۔ باقی صیغوں میں عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَا خَافُوْا خَافِيْ وغیرہ اور نون تاکید لگانے کے بعد جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَنَّ خَافَانِّ وغیرہ۔

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِّ لِيَخَافُنَّ لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ
لِيَخَفْنَانِّ خَافَنَّ خَافَانِّ خَافُنَّ خَافِنَّ

---

[1] قولہ فرق یہ ہے۔ فرق کی وجہ یہ ہے کہ سَلْ کے قانون سے عین کلمہ مطلقاً محذوف ہوتا ہے۔ اجتماع ساکنین ہو یا نہ ہو اور اجوف کا عین کلمہ محذوف ہونے کے لیے اجتماع شرط ہے تو جن صیغوں میں اجتماع ساکنین نہیں ہوگا اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

خَافَانِّ   خَفْنَانِّ   لِاَخَافَنَّ   لِنَخَافَنَّ ۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُخَافَنَّ   لِيُخَافَانِّ   لِيُخَافُنَّ   لِتُخَافَنَّ   لِتُخَافَانِّ

لِيُخَفْنَانِّ   لِتُخَافَنَّ   لِتُخَافَانِّ   لِتُخَافُنَّ   لِتُخَافِنَّ

لِتُخَافَانِّ   لِتُخَفْنَانِّ   لِاُخَافَنَّ   لِنُخَافَنَّ

تشریح : امر معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے جمع مونث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آگیا ہے۔ فتذکر۔

نہی معروف

لَا يَخَفْ   لَا يَخَافَا   لَا يَخَافُوْا   لَا تَخَفْ   لَا تَخَافَا

لَا يَخَفْنَ   لَا تَخَفْ   لَا تَخَافَا   لَا تَخَافُوْا   لَا تَخَافِيْ

لَا تَخَافَا   لَا تَخَفْنَ   لَا اَخَفْ۔   لَا نَخَفْ

نہی مجہول

لَا يُخَفْ   لَا يُخَافَا   لَا يُخَافُوْا   لَا تُخَفْ   لَا تُخَافَا

لَا يُخَفْنَ   لَا تُخَفْ   لَا تُخَافَا   لَا تُخَافُوْا   لَا تُخَافِيْ

لَا تُخَافَا   لَا تُخَفْنَ   لَا اُخَفْ   لَا نُخَفْ

تشریح : نہی معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جحد بلم کے معروف و مجہول میں بھی آٹھواں قانون جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نہی معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَخَافَنَّ	لَا یَخَافَانِّ	لَا یَخَافُنَّ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تَخَافَانِّ
لَا یَخَفْنَانِّ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تَخَافَانِّ	لَا تَخَافُنَّ	لَا تَخَافِنَّ
لَا تَخَافَانِّ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا اَخَافَنَّ	لَا نَخَافَنَّ	

نہی مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُخَافَنَّ	لَا یُخَافَانِّ	لَا یُخَافُنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تُخَافَانِّ
لَا یُخَفْنَانِّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تُخَافَانِّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تُخَافِنَّ
لَا تُخَافَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	لَا اُخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	

تشریح: نہی معروف و مجہول با نون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفِیْنَ	خَائِفُوْنَ	خَائِفِیْنَ
خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَتَیْنِ	خَائِفَاتٌ	

تشریح: تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

بحث اسم مفعول

مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفَیْنِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفِیْنَ
مَخُوْفَةٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَتَیْنِ	مَخُوْفَاتٌ	

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں جاری ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نصیحت : النَّومُ وغیرہ کی بھی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر کرلی جائیں۔

۲۳ اجوف یائی از باب سمع یسمع۔ اَلنَّیْلُ۔ پانا۔ نَالَ یَنَالُ نَیْلًا فھو نَائِلٌ ونِیْلَ یُنَالُ نَیْلًا فھو مَنُوْلٌ الامر منہ نَلْ والنھی عنہ لَا تَنَلْ الظرف منہ مَنَالٌ مِنْیَل ومِنْیَلَۃٌ ومِنْیَالٌ وتثنیتھما مَنَالَان ومِنْیَال ومِنْیَالَانِ والجمع منھما مَنَایِلُ مَنَایِلُ مَنَایِلُ مَنَایِیْلُ افعل التفضیل منہ اَنْیَلُ والمؤنث منہ نُوْلٰی وتثنیتھما اَنْوَلَانِ ونُوْلَیَانِ والجمع منھما اَنْوَلُوْنَ واَنَاوِلُ و نُوَلٌ ونُوْلَیَاتٌ۔

تشریح ، الخوف پر قیاس کرکے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کرکے صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے۔

۲۴ اجوف واوی از باب افتعال۔ الَاِقْتِیَادُ کھینچنا۔ اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَادٌ واُقْتِیْدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَادٌ الامر منہ اِقْتَدْ والنھی عنہ لا تَقْتَدْ الظرف منہ مَقْتَادٌ۔

تشریح ، مصدر میں صیام و قیام یا اعلیتُ اور استعلیت کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں قِیْلَ و بِیْعَ کا قانون جاری ہے۔ ان کے علاوہ ماضی معروف و مضارع معروف و مضارع مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اسی طرح امر و نہی معروف و مجہول میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ تعلیل کے بعد اسم فاعل اور اسم مفعول کی شکل ایک سی ہوگئی ہے، لیکن دونوں کے اصل میں فرق ہے۔ اسم فاعل کی اصل میں عین کلمہ مکسور ہے اور اسم مفعول کی اصل میں عین کلمہ مفتوح ہے اور ثلاثی مزید کا اسم ظرف ہوتا ہی اسم مفعول کے وزن پر ہے، اس لیے اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں کی شکل ایک سی ہوگئی ہے۔ اب صرفِ کبیر کرلی جائے تو کچھ مشکل نہیں۔ البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

امر معروف

لِیَقْتَدْ لِیَقْتَدَا لِیَقْتَدُوْا لِتَقْتَدْ لِتَقْتَدَا لِیَقْتَدْنَ
اِقْتَدْ اِقْتَدَا اِقْتَدُوْا اِقْتَدِیْ
اِقْتَدْنَ لِاَقْتَدْ لِنَقْتَدْ

تشریح: امر معروف کے بعض صیغے اور ماضی معروف کے بعض صیغے ہم شکل ہو گئے ہیں، مگر دونوں کی اصل میں فرق ہے وہ یہ کہ ماضی کی اصل میں عین کلمہ یعنی واؤ مفتوح ہے اور امر کی اصل میں وہ مکسور ہے۔ فاحفظ

امر مجہول

لِیُقْتَدْ لِیُقْتَدَا لِیُقْتَدُوْا لِتُقْتَدْ لِتُقْتَدَا
لِیُقْتَدْنَ لِتُقْتَدْ لِتُقْتَدَا لِتُقْتَدُوْا لِتُقْتَدِیْ
لِتُقْتَدَا لِتُقْتَدْنَ لِاُقْتَدْ لِنُقْتَدْ

نہی معروف

لَایَقْتَدْ لَایَقْتَدَا لَایَقْتَدُوْا لَاتَقْتَدْ لَاتَقْتَدَا
لَایَقْتَدْنَ لَاتَقْتَدْ لَاتَقْتَدَا لَاتَقْتَدُوْا لَاتَقْتَدِیْ
لَاتَقْتَدَا لَاتَقْتَدْنَ لَااَقْتَدْ لَانَقْتَدْ

نہی مجہول

لَایُقْتَدْ لَایُقْتَدَا لَایُقْتَدُوْا لَاتُقْتَدْ لَاتُقْتَدَا

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لَا يُقْتَدَنَّ لَا تُقْتَدْ لَا تُقْتَدَا لَا تُقْتَدُوا لَا تُقْتَدِي
لَا تُقْتَدَا لَا تُقْتَدْنَ لَا اُقْتَدْ لَا نُقْتَدْ

ع٢٥ اجوف یائی از باب افتعال۔ اَلْاِخْتِيَارُ۔ پسند کرنا۔ اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ وَ اُخْتِيْرَ يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ الامر منه اِخْتَرْ والنهی لَا تَخْتَرْ الظرف منه مُخْتَارٌ۔

تشریح: اَلْاِفْتِيَاد پر قیاس کرکے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کرکے صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے اور الامتیاز۔ الاحتیاج کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرنی چاہیے

ع٢٦ اجوف واوی از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِقَامَةُ۔ سیدھا ہونا۔

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً فهو مُسْتَقِيْمٌ و اُسْتُقِيْمَ يُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً فهو مُسْتَقَامٌ الامر منه اِسْتَقِمْ والنهی عنه لَا تَسْتَقِمْ الظرف منه مُسْتَقَامٌ۔

تشریح: اِسْتِقَامَةٌ اصل میں اِسْتِفْعَلَةٌ کے وزن پر اِسْتِقْوَمَةٌ تھا آٹھویں قانون سے استقامة ہوگیا۔ اسی طرح ماضی ومضارع، امرونہی وغیرہ میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے، البتہ امرونہی اور مضارع مجزوم میں جہاں جہاں اجتماع ساکنین ہوا ہے عین کلمہ یعنی واؤ محذوف ہوگیا ہے جیساکہ آٹھویں قانون میں بتایا جاچکا ہے۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں کچھ مشکل نہیں، البتہ امرونہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔ الاستجابة الاستغاثة استعانة وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرلی جائیں۔

امر معروف

لِيَسْتَقِمْ لِيَسْتَقِيْمَا لِيَسْتَقِيْمُوْا لِتَسْتَقِمْ لِتَسْتَقِيْمَا
لِيَسْتَقِمْنَ اِسْتَقِمْ اِسْتَقِيْمَا اِسْتَقِيْمُوْا اِسْتَقِيْمِيْ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اِسْتَقِيمَا اِسْتَقِمْنَ لِاَسْتَقِمْ لِنَسْتَقِمْ

امر مجہول

لِيُسْتَقَمْ لِيُسْتَقَامَا لِيُسْتَقَامُوْا لِتُسْتَقَمْ لِتُسْتَقَامَا
لِيُسْتَقَمْنَ لِتُسْتَقَمْ لِتُسْتَقَامَا لِتُسْتَقَامُوْا لِتُسْتَقَامِي
لِتُسْتَقَامَا لِتُسْتَقَمْنَ لِاُسْتَقَمْ لِنُسْتَقَمْ

نہی معروف

لَا يَسْتَقِمْ لَا يَسْتَقِيمَا لَا يَسْتَقِيمُوْا لَا تَسْتَقِمْ لَا تَسْتَقِيمَا
لَا يَسْتَقِمْنَ لَا تَسْتَقِمْ لَا تَسْتَقِيمَا لَا تَسْتَقِيمُوْا لَا تَسْتَقِيمِي
لَا تَسْتَقِيمَا لَا تَسْتَقِمْنَ لَا اَسْتَقِمْ لَا نَسْتَقِمْ

نہی مجہول

لَا يُسْتَقَمْ لَا يُسْتَقَامَا لَا يُسْتَقَامُوْا لَا تُسْتَقَمْ لَا تُسْتَقَامَا
لَا يُسْتَقَمْنَ لَا تُسْتَقَمْ لَا تُسْتَقَامَا لَا تُسْتَقَامُوْا لَا تُسْتَقَامِي
لَا تُسْتَقَامَا لَا تُسْتَقَمْنَ لَا اُسْتَقَمْ لَا نُسْتَقَمْ

۲۷ اجوف یائی از باب استفعال۔ اَلْاِسْتِخَارَةُ۔ بھلائی چاہنا۔ اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيْرُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخِيْرٌ واُسْتُخِيْرَ يُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخَارٌ الامر منه اِسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ الظرف منه مُسْتَخَارٌ۔

تشریح۔ الاستقامۃ پر قیاس کرکے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس کرکے صرف کبیر بھی کرنی چاہیے

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ع۲۸ اجوف واوی از باب افعال - اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فھو مُقِیْمٌ وَاُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَۃً فھو مُقَامٌ الامر منہ اَقِمْ والنھی لَاتُقِمْ الظرف منہ مُقَامٌ

تشریح: اقامۃ اصل میں اِفْعَلَۃٌ کے وزن پر اِقْوَمَۃٌ آٹھویں قانون سے اقامۃ ہوگیا۔ اسی طرح ماضی و مضارع امر و نہی میں بھی آٹھواں قانون ہی جاری ہے البتہ امر و نہی اور مضارع مجزوم میں جہاں جہاں اجتماع ساکنین ہوا ہے۔ عین کلمہ یعنی واؤ محذوف ہوگیا ہے جیساکہ آٹھویں قانون میں مذکور ہے۔ صرفِ کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں کچھ مشکل نہیں، البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں الامانۃ الاعانۃ الاغاثۃ وغیرہ کی صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر بھی کرلی جائیں

امر معروف

لِیُقِمْ لِیُقِیْمَا لِیُقِیْمُوْا لِتُقِمْ لِتُقِیْمَا لِیُقِمْنَ

اَقِمْ اَقِیْمَا اَقِیْمُوْا اَقِیْمِیْ

اَقِیْمَا اَقِمْنَ لِاُقِمْ لِنُقِمْ

امر مجہول

لِیُقَمْ لِیُقَامَا لِیُقَامُوْا لِتُقَمْ لِتُقَامَا

لِیُقَمْنَ لِتُقَمْ لِتُقَامَا لِتُقَامُوْا لِتُقَامِیْ

لِتُقَامَا لِتُقَمْنَ لِاُقَمْ لِنُقَمْ

نہی معروف

لَایُقِمْ لَایُقِیْمَا لَایُقِیْمُوْا لَاتُقِمْ لَاتُقِیْمَا لَاتُقِیْمُوْا

لَاتُقِیْمِیْ لَاتُقِیْمَا لَاتُقِمْنَ لَااُقِمْ لَانُقِمْ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نہی مجہول

لَا یُقَمْ	لَا یُقَامَا	لَا یُقَامُوْا	لَا تُقَمْ	لَا تُقَامَا
لَا یُقَمْنَ	لَا تُقَمْ	لَا تُقَامَا	لَا تُقَامُوْا	لَا تُقَامِیْ
لَا تُقَامَا	لَا تُقَمْنَ	لَا اُقَمْ	لَا نُقَمْ	

۲۹ ناقص واوی از باب نصر ینصر۔ اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃُ۔ بلانا۔ دَعَا یَدْعُوْا دُعَاءً وَدَعْوَۃً فہو دَاعٍ ودُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً ودَعْوَۃً فہو مَدْعُوٌّ الامر منہ اُدْعُ والنہی عنہ لَا تَدْعُ الظرف منہ مَدْعًی والاٰلۃ منہ مِدْعًی ومِدْعَاۃٌ ومِدْعَاءٌ وتثنیتہما مَدْعَیَانِ مِدْعَیَانِ ومِدْعَیَتَانِ ومِدْعَایَانِ والجمع منہما مَدَاعٍ مَدَاعٍ مَدَاعِیْمُ افعل التفضیل منہ اَدْعٰی والمونث دُعْیٰی وتثنیتہما اَدْعَیَانِ ودُعْیَیَانِ والجمع منہما اَدَاعٍ واَدْعَوْنَ ودُعًی ودُعْیَیَاتُ۔

تشریح: مَدْعًی اسم ظرف اور مِدْعًی اسم آلہ میں ساتواں قانون جاری ہے۔ ان دونوں پر اگر الف لام داخل ہو جائے یا یہ دونوں مضاف ہو جائیں تو الف کے ساتھ پڑھے جائیں گے جیسے المَدْعٰی والمِدْعٰی ومَدْعَاکُمْ ومِدْعَاکُمْ اس لیے کہ الف کے گرنے کا سبب اجتماعِ ساکنین ہے اور معرف باللام ہو یا مضاف ہو، اس میں اجتماعِ ساکنین نہیں ہوگا دُعَاءٌ مصدر اور مِدْعَاءٌ اسم آلہ میں انیسواں قانون جاری ہے اور مَدَاعٍ و اَدَاعٍ میں پہلے بیسواں قانون جاری ہوا پھر چھبیسواں قانون جاری ہو کر مَدَاعٍ اور اداعٍ ہو گیا ہے۔ ظرف و آلہ اور اسم تفضیل مذکر کے تثنیہ کے صیغوں میں بیسواں قانون جاری ہے۔ اسی طرح مَدَاعِیُّ میں بھی بیسواں قانون ہی جاری ہے اور اسم تفضیل کے واحد مؤنث دُعْیٰی میں چھبیسواں قانون جاری ہے۔ اسم تفضیل مونث کے تثنیہ و جمع سالم میں پہلے چھبیسواں قانون پھر بائیسواں قانون جاری ہوا ہے۔ ان دونوں صیغوں میں ہر جگہ یہی ہوتا ہے کہ الف کو بدل کر یا کر دیتے ہیں، خواہ معتل ہوں خواہ صحیح ہوں۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

دَعَا ماضی معروف میں ساتواں قانون اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون، ماضی معروف اور مضارع مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون۔ ماضی معروف ومجہول اسم تفضیل کے جمع مذکر سالم اور اسم تفضیل مؤنث کے جمع مکسر میں ساتواں قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون جاری ہے اور اسمِ فاعل میں پہلے بیسواں پھر سولہواں قانون جاری ہے۔ تفصیلات کا انتظار کیجیے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا   دَعَوَا   دَعَوْا   دَعَتْ   دَعَتَا   دَعَوْنَ   دَعَوْتَ

دَعَوْتُمَا   دَعَوْتُمْ   دَعَوْتِ   دَعَوْتُمَا   دَعَوْتُنَّ   دَعَوْتُ   دَعَوْنَا

تشریح: دَعَا میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن دَعَوَا میں ساتواں قانون جاری اس لیے جاری نہیں ہوا کہ واوٗ الف تثنیہ سے قبل ہے۔ دَعَوْا میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے۔ اسی طرح دَعَتْ۔ دَعَتَا میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ دعون سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جو واوٗ بدل کر الف ہوگیا ہو، اس کو الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دَعَا اور جو یاء بدل کر الف بن گئی ہو، اس کو یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دعٰی، اسی طرح جو الف اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا ہو۔ پھر معرف باللام ہونے یا مضاف ہونے کی وجہ سے الف واپس آیا ہو، اس کی بھی یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے ھٰذا المدعیٰ ومدعٰکم و رایت المدعیٰ ومدعٰکم۔

ماضی مُطلق مثبت مجہول

دُعِیَ   دُعِیَا   دُعُوْا   دُعِیَتْ   دُعِیَتَا

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ
دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِيْنَا

تشریح: تمام صیغوں میں گیارھواں قانون جاری ہے، لیکن جمع مذکر غائب میں گیارہواں قانون جاری ہونے کے بعد پھر دسواں قانون جاری ہوا ہے۔

مُضارع مثبت معروف

يَدْعُوْ يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ
يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِيْنَ
تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

تشریح: یدعو۔ تدعو۔ ادعو۔ ندعو میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے اور جمع مذکر غائب وحاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مونث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں اور اس بحث میں جمع مذکر غائب اور جمع مونث غائب کی صورت ایک سی ہو گئی ہے۔ یونہی جمع مذکر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک سی ہو گئی ہے مگر فرق یہ ہے کہ جمع مذکر غائب وحاضر میں تعلیل ہوئی ہے اور جمع مؤنث غائب وحاضر میں تعلیل نہیں ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ
يُدْعَيْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَيْنَ
تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ اُدْعٰى نُدْعٰى

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

تشریح : تمام صیغوں میں بیسواں قانون جاری ہے۔ پھر تثنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مونث غائب، و حاضر کے دوصیغوں کے علاوہ باقی آٹھ صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔ واحد مونث حاضر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک سی ہوگئی ہے، مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ واحد مونث کی اصل تُدْعَوِیْنَ ہے۔ تعلیل کے بعد لام کلمہ محذوف ہوگیا ہے اور جمع مونث حاضر کی اصل تُدْعَوْنَ ہے۔ تعلیل کے لام کلمہ واؤ سے بدل کر یا رہ گیا ہے، لیکن محذوف نہیں ہوا ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَدْعُوَ	لَنْ یَدْعُوَا	لَنْ یَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا
لَنْ یَدْعُوْنَ	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعِیْ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ نَدْعُوَ	

تشریح : جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ باقی تمام صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ البتہ لَنْ کا عمل جس طرح صحیح میں ہوتا ہے، یہاں پر بھی ہوا ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُدْعٰی	لَنْ یُدْعَیَا	لَنْ یُدْعَوْا	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَانِ
لَنْ یُدْعَیْنَ	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَا	لَنْ تُدْعَوْا	لَنْ تُدْعَیْ
لَنْ تُدْعَیَانِ	لَنْ تُدْعَیْنَ	لَنْ اُدْعٰی	لَنْ نُدْعٰی	

تشریح : یُدْعٰی تُدْعٰی اُدْعٰی نُدْعٰی کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے لَنْ کا عمل ظاہر نہیں ہوا یا یوں کہیے کہ لَنْ نے نصب کیا، لیکن نصب کے بعد واؤ الف سے

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بدل گیا۔ باقی صیغوں میں لَنْ کا عمل صحیح کی طرح ہی ہوا ہے اور مضارع مثبت مجہول میں جہاں جہاں بیسواں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔ اسی طرح یہاں بھی بیسوں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَدْعِيْ
لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ اَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت معروف میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً لَمْ تَدْعِيْنَ اصل میں تَدْعُوِيْنَ تھا، پھر تعلیل سے لَمْ تَدْعِيْ ہوگیا۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُدْعَ	لَمْ يُدْعَيَا	لَمْ يُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَيَا
لَمْ يُدْعَيْنَ	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَيَا	لَمْ تُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَيْ
لَمْ تُدْعَيَا	لَمْ تُدْعَيْنَ	لَمْ اُدْعَ	لَمْ نُدْعَ	

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت مجہول میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً واحد مؤنث حاضر لَمْ تُدْعَيْ اصل میں لَمْ تُدْعَوِيْنَ تھا، نون اعرابی لَمْ کے عمل سے ساقط اور عین کلمہ معتل کے قوانین سے ساقط ہوا ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَدْعُوْنَّ	لَیَدْعُوَانِّ	لَیَدْعُنَّ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتَدْعُوَانِّ
لَیَدْعُوْنَانِّ	لَتَدْعُوْنَّ	لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُنَّ	لَتَدْعِنَّ
لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَادْعُوَنَّ	لَنَدْعُوَنَّ	

تشریح جمع مذکر غائب یَدْعُوْنَ سے اور جمع مذکر حاضر تَدْعُوْنَ سے اور واحد مونث حاضر تَدْعِیْنَ سے بنائے گئے ہیں۔

لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُدْعَیَنَّ	لَیُدْعَیَانِّ	لَیُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتُدْعَیَانِّ
لَیُدْعَیْنَانِّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتُدْعَیَانِّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتُدْعِیَنَّ
لَتُدْعَیَانِّ	لَتُدْعَیْنَانِّ	لَاُدْعَیَنَّ	لَنُدْعَیَنَّ	

تشریح، لَیُدْعَوُنَّ اصل میں یُدْعَوُوْنَ بیسویں قانون سے یُدْعَیُوْنَ ہوگیا پھر ساتویں قانون سے یُدْعَوْنَ بن گیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہوگیا، چونکہ پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا تو لَیُدْعَوُنَّ ہوگیا اسی طرح لَتُدْعَوُنَّ کو بھی سمجھ لینا چاہیئے اور لَتُدْعَیِنَّ اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ بیسویں قانون سے تُدْعَیِیْنَ ہوگیا، پھر ساتویں قانون سے تُدْعَیْنَ ہوگیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہوگیا۔ چونکہ پہلا حرف یعنی یاء غیر مدہ ہے، اس لیے اس کو کسرہ دے دیا تو لَتُدْعَیِنَّ ہوگیا۔

سوال: لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کے بنانے کا قاعدہ جو کتابوں میں مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ سے پہلے واؤ جمع مذکر غائب و حاضر اور یاء واحد مونث حاضر کو حذف کر دیا جاتا

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ہے، لہٰذا اس قاعدے کے مطابق لَیُدْعَنَّ اور لَتُدْعَنَّ ہونا چاہیئے نہ کہ لَیُدْعُوْنَنَّ اور لَتُدْعُوْنَنَّ اسی طرح لَتُدْعَنَّ ہونا چاہیئے نہ کہ لَتُدْعَیِنَّ؟

جواب: نون ثقیلہ کے قبل واؤ جمع مذکر سے پہلے ضمہ ہو تو اس کو گرا دیا جاتا ہے نہیں تو اس کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح یاءِ واحد مؤنث حاضر سے قبل کسرہ ہو تو اس کو گرا دیتے ہیں نہیں تو اس کو کسرہ دے دیا جاتا ہے۔ دراصل اجتماعِ ساکنین کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر پہلا حرف ساکن مدہ ہو تو اس کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو واؤ کو ضمہ اور یاء کو کسرہ دے دیتے ہیں (مدہ) اس حرفِ علت کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت موافق ہو، یعنی واؤ ساکن سے پہلے ضمہ اور یاء ساکن سے پہلے کسرہ ہو اور الف تو مدہ ہی ہوتا ہے۔

امر معروف

لِیَدْعُ	لِیَدْعُوَا	لِیَدْعُوْا	لِتَدْعُ	لِتَدْعُوَا
لِیَدْعُوْنَ	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا	اُدْعِیْ
اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ	لِاَدْعُ	لِنَدْعُ	

سوال: واحد مؤنث حاضر اُدْعِیْ کا عین کلمہ مکسور ہے، اس لیے اس ہمزۂ وصل کو مکسور آنا چاہیے تھا؟

جواب: تعلیل کے بعد عین کلمہ مکسور ہو گیا ہے، اصل میں وہ مضموم ہے اور ہمزۂ وصل اصل کے اعتبار سے لایا جاتا ہے۔

امر مجہول

لِیُدْعَ	لِیُدْعَیَا	لِیُدْعَوْا	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا
لِیُدْعَیْنَ	لِتُدْعَ	لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَیْ
لِتُدْعَیَا	لِتُدْعَیْنَ	لِاُدْعَ	لِنُدْعَ	

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَدْعُوَنَّ لِيَدْعُوَانِّ لِيَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ
لِيَدْعُوْنَانِّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِتَدْعُنَّ لِتَدْعِنَّ
لِتَدْعُوَانِّ لِتَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ لِنَدْعُوَنَّ

تشریح: یفعل تفعل تفعل افعل نفعل معروف ومجہول میں لام کلمہ جو لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا، نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُدْعَيَنَّ لِيُدْعَيَانِّ لِيُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ
لِيُدْعَيْنَانِّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعِيَنَّ
لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَيْنَانِّ لِاُدْعَيَنَّ لِنُدْعَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوَا لَا يَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا
لَا يَدْعُوْنَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِيْ
لَا تَدْعِيَا لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ

نہی مجہول

لَا يُدْعَ لَا يُدْعَيَا لَا يُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا
لَا يُدْعَيْنَ لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَيْ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَيْنَ لَا اُدْعَ لَا نُدْعَ

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَدْعُوَنَّ لَا يَدْعُوَانِّ لَا يَدْعُنَّ لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ
لَا يَدْعُوْنَانِّ لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوِنَّ لَا تَدْعُنَّ لَا تَدْعِنَّ
لَا تَدْعُوَانِّ لا تدعونانّ لَا اَدْعُوَنَّ لَا نَدْعُوَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُدْعَيَنَّ لَا يُدْعَيَانِّ لَا يُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَيَنَّ لَا تُدْعَيَانِّ
لَا يُدْعَيْنَانِّ لَا تُدْعَيَنَّ لَا تُدْعَيَانِّ لَا تُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَيِنَّ
لَا تُدْعَيَانِّ لَا تُدْعَيْنَانِّ لَا اُدْعَيَنَّ لَا نُدْعَيَنَّ

بحث اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعِيُوْنَ دَاعُوْنَ دَاعِيْنَ
دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَتَيْنِ دَاعِيَاتٌ

تشریح: داعٍ اصل میں داعِوٌ تھا۔ اس میں پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا، پھر سولہواں قانون جاری ہوا، مگر حالتِ نصب میں سولہواں قانون جاری نہیں ہوا چنانچہ دَاعِيًا بولا جاتا ہے۔ جمع مذکر میں بھی پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا، اس کے بعد دسواں قانون جاری ہوا۔ باقی تمام صیغوں میں صرف گیارہواں یا صرف بیسواں قانون جاری ہے، کبھی کبھی اسم فاعل معرف باللام کا لام کلمہ حذف بھی کر دیتے ہیں، چنانچہ سورۃ قمر میں ہے، يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوِّيْنَ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوِّيْنَ

مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّتَيْنِ مَدْعُوَّاتٌ

۳۰ ناقص یائی از باب ضرب یضرب۔ الرَّمْیُ۔ تیر پھینکنا۔ رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ ورُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فھو مَرْمِیٌّ الامر منہ اِرْمِ والنھی عنہ لا ترمِ الظرف منہ مَرْمًی والاٰلۃ منہ مِرْمًی مِرْمَاۃٌ مِرْمَاءٌ وتثنیتھما مَرْمَیَانِ و مِرْمَیَان ومِرْمَاتَانِ ومِرْمَاءَانِ والجمع منھما مَرَامٍ مَرَامٍ مَرَامٍ ومَرَامِیُّ افعل التفضیل منہ اَرْمٰی والمونث منہ رُمْیٰی وتثنیتھما اَرْمَیَانِ ورُمْیَیَانِ والجمع منھما اَرْمَوْنَ واَرَامٍ ورُمًی ورُمْیَیَاتٌ۔

تشریح: اسم ظرف کے قاعدہ میں پہلے یہ لکھا جا چکا ہے کہ جس کے لام کلمہ میں حرفِ علت ہو، اس کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اگرچہ اس کا مضارع مضموم العین یا مکسور العین ہو، اس لیے اس کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر مَرْمَیٌ تھا۔ اس میں ساتواں قانون جاری ہوا تو مَرْمًی ہو گیا۔ اسی طرح اسم آلہ مِرْمًی میں بھی ساتواں قانون جاری ہے اسم ظرف کی جمع مَرَامٍ اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ اور اسم تفضیل کی جمع اَرَامٍ اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ دونوں میں چھبیسواں قانون جاری ہوا تو مَرَامٍ و اَرَامٍ ہو گیا۔ اسم تفضیل اَرْمٰی میں ساتواں قانون جاری ہے۔ رُمْیٰی اپنی اصل پر ہے۔ اسی طرح اَرْمَیَان اور رُمْیَیَان اور رُمْیَیَاتٌ اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ رُمْیٰی کی جمع مکسر رُمًی ہے جو اصل میں رُمَیٌ تھا۔ ساتویں قانون سے رُمًی ہو گیا۔

ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا

تشریح: رَمٰی میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن رَمَیَا میں ساتواں قانون اس لیے جاری نہ ہوا کہ یار الف تثنیہ سے قبل ہے۔ رَمَوْا میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے اسی طرح رَمَتْ رَمَتَا میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ رَمَیْنَ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا
رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ
رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا۔

تشریح: رُمُوْا اصل میں رُمِیُوْا تھا۔ دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہوکر رُمُوْا ہوگیا۔ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ
یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ
تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی نُرْمٰی

تشریح: یُرْمٰی تُرْمٰی اُرْمٰی نُرْمٰی میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے۔ جمع مذکر غائب وحاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ واحد مؤنث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ اس بحث میں واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کی صورت ایک

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سی ہوگئی ہے، لیکن دونوں میں اصل کے اعتبار سے فرق ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُرْمٰى	يُرْمَيَانِ	يُرْمَوْنَ	تُرْمٰى	تُرْمَيَانِ
يُرْمَيْنَ	تُرْمٰى	تُرْمَيَانِ	تُرْمَوْنَ	تُرْمَيْنَ
تُرْمَيَانِ	تُرْمَيْنَ	اُرْمٰى	نُرْمٰى	

تشریح : چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث اپنی اصل پر ہیں، باقی تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَرْمِيَ	لَنْ يَرْمِيَا	لَنْ يَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْمِيَا
لَنْ يَرْمِيْنَ	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِيْ
لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْمِيْنَ	لَنْ اَرْمِيَ	لَنْ نَرْمِيَ	

تشریح : جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔
واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُرْمٰى	لَنْ يُرْمَيَا	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ تُرْمٰى	لَنْ تُرْمَيَا
لَنْ يُرْمَيْنَ	لَنْ تُرْمٰى	لَنْ تُرْمَيَا	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَيْ
لَنْ تُرْمَيَا	لَنْ تُرْمَيْنَ	لَنْ اُرْمٰى	لَنْ نُرْمٰى	

تشریح ، يُرْمٰى تُرْمٰى اُرْمٰى نُرْمٰى میں ساتواں قانون جاری ہونے کی وجہ سے

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

کی کا عمل ظاہر نہیں ہوا۔ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مونث حاضر میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا
لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِيْ
لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ نَرْمِ	

تشریح: یفعل تفعل افعل نفعل کے صیغوں میں لم کے عمل سے یاء گر گئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے اور واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث اپنی اصل پر ہیں۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُرْمَ	لَمْ يُرْمَيَا	لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا
لَمْ يُرْمَيْنَ	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَيْ
لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَمْ اُرْمَ	لَمْ نُرْمَ	

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَرْمِيَنَّ	لَيَرْمِيَانِّ	لَيَرْمُنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ
لَيَرْمِيْنَانِّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَرْمُنَّ	لَتَرْمِنَّ
لَتَرْمِيَانِّ	لَتَرْمِيْنَانِّ	لَاَرْمِيَنَّ	لَنَرْمِيَنَّ	

تشریح: مضارع مثبت معروف میں جو تعلیل ہوتی تھی، وہی یہاں بھی ہوتی ہے البتہ نون ثقیلہ کے آنے سے جمع مذکر غائب و حاضر کے واؤ اور واحد مونث حاضر کی یاء گر گئی ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ لَیُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ
لَیُرْمَیْنَانِّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیِنَّ
لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَیْنَانِّ لَاُرْمَیَنَّ لَنُرْمَیَنَّ

تشریح: مضارع مثبت مجہول میں جو تعلیل ہوتی ہے، وہ یہاں بھی ہوتی ہے، البتہ نون ثقیلہ کے آنے سے جمع مذکر غائب وحاضر میں جب اجتماع ساکنین ہوا اور پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا گیا اور واحد مؤنث حاضر میں جب اجتماع ساکنین ہوا اور پہلا حرف یاء غیر مدہ تھی، اس لیے اس کو کسرہ دے دیا گیا جیسا کہ اس سے پہلے بھی مذکور ہو چکا ہے۔

امر معروف

لِیَرْمِ لِیَرْمِیَا لِیَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِیَا
لِیَرْمِیْنَ اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ
اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ

سوال: جمع مذکر حاضر اِرْمُوْا کا عین کلمہ مضموم ہے، اس لیے اس میں ہمزۂ وصل مضموم لانا چاہیے تھا؟

جواب: تعلیل کے بعد عین کلمہ مضموم ہو گیا ہے اصل میں وہ مکسور ہے اور ہمزۂ وصل اصل کے اعتبار سے ہی لایا جاتا ہے جس طرح کہ واحد مؤنث اُدْعِیْ میں ہمزۂ وصل مضموم ہے، اس لیے کہ اصل میں عین کلمہ مضموم ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

امر مجہول

لِیُرْمَ	لِیُرْمَیَا	لِیُرْمَوْا	لِتُرْمَ	لِتُرْمَیَا
لِیُرْمَیْنَ	لِتُرْمَ	لِتُرْمَیَا	لِتُرْمَوْا	لِتُرْمَیْ
لِتُرْمَیَا	لِتُرْمَیْنَ	لِاُرْمَ	لِنُرْمَ	

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِیَرْمِیَنَّ	لِیَرْمِیَانِّ	لِیَرْمُنَّ	لِتَرْمِیَنَّ	لِتَرْمِیَانِّ
لِیَرْمِیْنَانِّ	اِرْمِیَنَّ	اِرْمِیَانِّ	اِرْمُنَّ	اِرْمِنَّ
اِرْمِیَانِّ	اِرْمِیْنَانِّ	لِاَرْمِیَنَّ	لِنَرْمِیَنَّ	

تشریح: یفعل تفعل افعل نفعل معروف و مجہول میں لام کلمہ لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا۔ نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِیُرْمَیَنَّ	لِیُرْمَیَانِّ	لِیُرْمَوُنَّ	لِتُرْمَیَنَّ	لِتُرْمَیَانِّ
لِیُرْمَیْنَانِّ	لِتُرْمَیَنَّ	لِتُرْمَیَانِّ	لِتُرْمَوُنَّ	لِتُرْمَیِنَّ
لِتُرْمَیَانِّ	لِتُرْمَیْنَانِّ	لِاُرْمَیَنَّ	لِنُرْمَیَنَّ	

نہی معروف

لَا یَرْمِ	لَا یَرْمِیَا	لَا یَرْمُوْا	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِیَا
لَا یَرْمِیْنَ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِیَا	لَا تَرْمُوْا	لَا تَرْمِیْ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْنَ لَا اَرْمِ لَا نَرْمِ

نہی مجہول

لَا يُرْمَ لَا يُرْمَيَا لَا يُرْمَوْا لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا
لَا يُرْمَيْنَ لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَوْا لَا تُرْمَيْ
لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَيْنَ لَا اُرْمَ لَا نُرْمَ

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَرْمِيَنَّ لَا يَرْمِيَانِّ لَا يَرْمُنَّ لَا تَرْمِيَنَّ لَا تَرْمِيَانِّ
لَا يَرْمِيْنَانِّ لَا تَرْمِيَنَّ لَا تَرْمِيَانِّ لَا تَرْمُنَّ لَا تَرْمِنَّ
لَا تَرْمِيَانِّ لَا تَرْمِيْنَانِّ لَا اَرْمِيَنَّ لَا نَرْمِيَنَّ

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُرْمَيَنَّ لَا يُرْمَيَانِّ لَا يُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَيَنَّ لَا تُرْمَيَانِّ
لَا يُرْمَيْنَانِّ لَا تُرْمَيَنَّ لَا تُرْمَيَانِّ لَا تُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَيِنَّ
لَا تُرْمَيَانِّ لَا تُرْمَيْنَانِّ لَا اُرْمَيَنَّ لَا نُرْمَيَنَّ

بحث اسم فاعل

رَامٍ رَامِيَانِ رَامِيِيْنَ رَامُوْنَ رَامِيْنَ
رَامِيَةٌ رَامِيَتَانِ رَامِيَتَيْنِ رَامِيَاتٌ

تشریح ، واحد مذکر میں سولہواں قانون جاری ہے، مگر حالتِ نصب میں سولہواں

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

قانون جاری نہیں ہوا، چنانچہ دَامِیًا بولا جاتا ہے اور جمع مذکر میں دسواں قانون جاری ہے، باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیِّیْنِ مَرْمِیُّوْنَ مِرْمِیِّیْنَ
مَرْمِیَّۃٌ مَرْمِیَّتَانِ مَرْمِیَّتَیْنِ مَرْمِیَّاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں مفعول کا واؤ چودھویں قانون سے یاء بن کر یاء میں مدغم ہو گیا ہے۔

۳۱ ناقص واوی از باب سمع یسمع اَلرِّضٰی وَالرِّضْوَانُ خوش ہونا۔ پسند کرنا۔
رَضِیَ یَرْضٰی رِضًی و رِضْوَانًا فھو رَاضٍ و رُضِیَ یُرْضٰی رِضًی و رِضْوَانًا فھو مَرْضِیٌّ الامر منہ اِرْضَ والنھی عنہ لَاتَرْضَ الظرف منہ مَرْضًی والاٰلۃ مِرْضًی و مرضاۃ و مرضاء وتثنیتھما مَرْضَیَانِ و مِرْضَیَانِ و مِرْضَیَتَانِ و مِرْضَاءَانِ والجمع منھما مَرَاضٍ مَرَاضٍ و مَرَاضِیُّ افعل التفضیل منہ اَرْضٰی والمونث منہ رُضْیٰی وتثنیتھما اَرْضَیَانِ و رُضْیَیَانِ والجمع منھما اَرْضَوْنَ و اَرَاضٍ و رُضًی و رُضْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے ماضی معروف میں دُعِیَ کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور مضارع میں مَدْعُوٌّ کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور اسم مفعول کی واحد مذکر قیاس کے مطابق کی طرح مَرْضُوٌّ ہونا چاہیئے تھا، کیونکہ اس کی اصل مَرْضُوْوٌ ہے جس میں چودھواں قانون جاری ہونا چاہیئے تھا، لیکن خلافِ قیاس اس میں پندرھواں قانون جاری ہوا ہے۔ باقی مواضع میں اسی طرح تعلیلات ہوں گی جس طرح کہ دَعَا یَدْعُوا کی گردانوں میں تعلیلات ہوتی ہیں۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کر لی جائیں۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۳۲ ناقص یائی از باب سمع یسمع۔ اَلْخَشْیَۃُ ڈرنا۔ خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً فھو خَاشٍ خُشِیَ یُخْشٰی خَشْیَۃً فھو مَخْشِیٌّ الامر منہ اِخْشَ والنھی عنہ لَا تَخْشَ الظرف منہ مَخْشًی والالۃ منہ مِخْشًی مِخْشَاۃٌ مِخْشَاءٌ وتثنیتھما مَخْشَیَانِ ومِخْشَیَانِ ومِخْشَاتَانِ ومِخْشَاءَانِ والجمع منھما مَخَاشٍ مَخَاشٍ ومَخَاشِیُّ افعل التفضیل منہ اَخْشٰی والمونث منہ خُشْیٰی وتثنیتھما اَخْشَیَانِ وخُشْیَیَانِ والجمع منھما اَخَاشٍ واَخْشَوْنَ وخُشًی وخُشْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے ماضی معروف کو رَمِیَ پر اور مضارع معروف کو یَرْمِی پر قیاس کرکے تعلیل کرنی چاہیے اور مشتقات کے صیغوں کو رَمٰی یَرْمِی کے مشتقات کے صیغوں پر قیاس کرکے تعلیل کرنی چاہیے۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کرلی جائیں۔

۳۳ لفیف مفروق از باب ضرب یضرب اَلْوِقَایَۃُ حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔ وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ ووُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فھو مَوْقِیٌّ الامر منہ قِ والنھی عنہ لَا تَقِ الظرف منہ مَوْقًی والالۃ منہ مِیْقًی مِیْقَاۃٌ مِیْقَاءٌ وتثنیتھما مَوْقَیَانِ ومِیْقَیَانِ ومِیْقَاتَانِ ومِیْقَاءَانِ والجمع مَوَاقٍ مَوَاقٍ مَوَاقِیُّ افعل التفضیل منہ اَوْقٰی والمونث منہ وُقْیٰی وتثنیتھما اَوْقَیَانِ و وُقْیَیَانِ والجمع منھما اَوْقَوْنَ واَوَاقٍ ووُقًی ووُقْیَیَاتٌ۔

تشریح: اس باب کے فاء کلمہ میں مثال کے قوانین اور لام کلمہ میں ناقص کے قوانین جاری ہیں۔ سوچ کر تعلیل کرلی جائے کچھ مشکل نہیں۔

ماضی مُطلق مثبت معروف

وَقٰی	وَقَیَا	وَقَوْا	وَقَتْ	وَقَتَا
وَقَیْنَ	وَقَیْتَ	وَقَیْتُمَا	وَقَیْتُمْ	وَقَیْتِ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

وَقَيْتُمَا وَقَيْتُنَّ وَقَيْتُ وَقَيْنَا

تشریح : رَمٰی کے ماضی مطلق مثبت معروف کی طرح گردان وتعلیل ہے۔

ماضی مُطلق مثبت مجہول

وُقِيَ وُقِيَا وُقُوا وُقِيَتْ وُقِيَتَا
وُقِيْنَ وُقِيتَ وُقِيتُمَا وُقِيتُمْ وُقِيتِ
وُقِيتُمَا وُقِيتُنَّ وُقِيتُ وُقِينَا

تشریح : رُمِیَ کے ماضی مطلق مثبت مجہول کی طرح گردان وتعلیل ہے۔

مضارع مثبت معروف

يَقِي يَقِيَانِ يَقُوْنَ تَقِي تَقِيَا
يَقِيْنَ تَقِي تَقِيَانِ تَقُوْنَ تَقِيْنَ
تَقِيَانِ تَقِيْنَ اَقِي نَقِي

تشریح : فا کلمہ کا واؤ تو پہلے قانون سے حذف ہوا ہے اور لام کلمہ میں وہی قوانین جاری ہوتے ہیں جو رَمٰی کے مضارع مثبت معروف میں جاری ہوتے ہیں۔

مضارع مثبت مجہول

يُوْقٰى يُوْقَيَانِ يُوْقَوْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ
يُوْقَيْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ تُوْقَوْنَ تُوْقَيْنَ
تُوْقَيَانِ تُوْقَيْنَ اُوْقٰى نُوْقٰى

تشریح : رُمِیَ کے مضارع مجہول کی طرح گردان وتعلیل ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَقِيَ	لَنْ يَقِيَا	لَنْ يَقُوْا	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تَقِيَا
لَنْ يَقِيْنَ	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تَقِي
لَنْ تَقِيَا	لَنْ تَقِيْنَ	لَنْ اَقِيَ	لَنْ نَقِيَ	

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُوْقٰى	لَنْ يُوْقَيَا	لَنْ يُوْقَوْا	لَنْ تُوْقٰى	لَنْ تُوْقَيَا
لَنْ يُوْقَيْنَ	لَنْ تُوْقٰى	لَنْ تُوْقَيَا	لَنْ تُوْقَوْا	لَنْ تُوْقَيْ
لَنْ تُوْقَيَا	لَنْ اُوْقٰى	لَنْ نُوْقٰى		

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَقِ	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يَقُوْا	لَمْ تَقِ	لَمْ تَقِيَا
لَمْ يَقِيْنَ	لَمْ تَقِ	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تَقِي
لَمْ تَقِيَا	لَمْ تَقِيْنَ	لَمْ اَقِ	لَمْ نَقِ	

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُوْقَ	لَمْ يُوْقَيَا	لَمْ يُوْقَوْا	لَمْ تُوْقَ	لَمْ تُوْقَيَا
لَمْ يُوْقَيْنَ	لَمْ تُوْقَ	لَمْ تُوْقَيَا	لَمْ تُوْقَوْا	لَمْ تُوْقَيْ
لَمْ تُوْقَيَا	لَمْ تُوْقَيْنَ	لَمْ اُوْقَ	لَمْ نُوْقَ	

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَقِيَنَّ	لَيَقِيَانِّ	لَيَقُنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَانِّ
لَيَقِينَانِّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَانِّ	لَتَقُنَّ	لَتَقِنَّ
لَتَقِيَانِّ	لَتَقِينَانِّ	لَاَقِيَنَّ	لَنَقِيَنَّ	

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُوقَيَنَّ	لَيُوقَيَانِّ	لَيُوقَوُنَّ	لَتُوقَيَنَّ	لَتُوقَيَانِّ
لَيُوقَيْنَانِّ	لَتُوقَيَنَّ	لَتُوقَيَانِّ	لَتُوقَوُنَّ	لَتُوقَيِنَّ
لَتُوقَيَانِّ	لَتُوقَيْنَانِّ	لَاُوقَيَنَّ	لَنُوقَيَنَّ	

امر معروف

لِيَقِ	لِيَقِيَا	لِيَقُوْا	لِتَقِ	لِتَقِيَا
لِيَقِيْنَ	قِ	قِيَا	قُوْا	قِيْ
قِيَا	قِيْنَ	لِاَقِ	لِنَقِ	

امر مجہول

لِيُوقَ	لِيُوقَيَا	لِيُوقَوْا	لِتُوقَ	لِتُوقَيَا
لِيُوقَيْنَ	لِتُوقَ	لِتُوقَيَا	لِتُوقَوْا	لِتُوقَيْ
لِتُوقَيَا	لِتُوقَيْنَ	لِاُوقَ	لِنُوقَ	

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَقِيَنَّ	لِيَقِيَانِّ	لِيَقُنَّ	لِتَقِيَنَّ	لِتَقِيَانِّ
لِيَقِيْنَانِّ	قِيَنَّ	قِيَانِّ	قُنَّ	قِنَّ
قِيَانِّ	قِيْنَانِّ	لِاَقِيَنَّ	لِنَقِيَنَّ	

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُوقَيَنَّ	لِيُوقَيَانِّ	لِيُوقَوُنَّ	لِتُوقَيَنَّ	لِتُوقَيَانِّ
لِيُوقَيْنَانِّ	لِتُوقَيَنَّ	لِتُوقَيَانِّ	لِتُوقَوُنَّ	لِتُوقَيِنَّ
لِتُوقَيَانِّ	لِتُوقَيْنَانِّ	لِاُوقَيَنَّ	لِنُوقَيَنَّ	

نہی معروف

لَا يَقِ	لَا يَقِيَا	لَا يَقُوْا	لَا تَقِ	لَا تَقِيَا
لَا يَقِيْنَ	لَا تَقِ	لَا تَقِيَا	لَا تَقُوْا	لَا تَقِيْ
لَا تَقِيَا	لَا تَقِيْنَ	لَا اَقِ	لَا نَقِ	

نہی مجہول

لَا يُوقَ	لَا يُوقَيَا	لَا يُوقَوْا	لَا تُوقَ	لَا تُوقَيَا
لَا يُوقَيْنَ	لَا تُوقَ	لَا تُوقَيَا	لَا تُوقَوْا	لَا تُوقَيْ
لَا تُوقَيَا	لَا تُوقَيْنَ	لَا اُوقَ	لَا نُوقَ	

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَقِیَنَّ	لَا یَقِیَانِّ	لَا یَقُنَّ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تَقِیَانِّ
لَا یَقِیْنَانِّ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تَقِیَانِّ	لَا تَقُنَّ	لَا تَقِنَّ
لَا تَقِیَانِّ	لَا تَقِیْنَانِّ	لَا اَقِیَنَّ	لَا نَقِیَنَّ	

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُوْقَیَنَّ	لَا یُوْقَیَانِّ	لَا یُوْقَوُنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تُوْقَیَانِّ
لَا یُوْقَیْنَانِّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تُوْقَیَانِّ	لَا تُوْقَوُنَّ	لَا تُوْقَیِنَّ
لَا تُوْقَیَانِّ	لَا تُوْقَیْنَانِّ	لَا اُوْقَیَنَّ	لَا نُوْقَیَنَّ	

بحث اسم فاعل

وَاقٍ	وَاقِیَانِ	وَاقِیِیْنَ	وَاقُوْنَ	وَاقِیْنَ
وَاقِیَةٌ	وَاقِیَتَانِ	وَاقِیَتَیْنِ	وَاقِیَاتٌ	

بحث اسم مفعول

مَوْقِیٌّ	مَوْقِیَّانِ	مَوْقِیِّیْنَ	مَوْقِیُّوْنَ	مَوْقِیَّتَیْنِ
مَوْقِیَّةٌ	مَوْقِیَّتَانِ	مَوْقِیَّتَیْنِ	مَوْقِیَّاتٌ	

۳۴ لفیف مفروق از باب حسب یحسب اَلْوَلَایَةُ مالک ہونا۔ وَلِیَ یَلِیَ وَلَایَةً فہو وَالٍ و وُلِیَ یُوْلٰی وَلَایَةً فہو مَوْلِیٌّ الامر منہ لِ والنہی منہ لاتَلِ الظرف منہ مَوْلًی والالۃ منہ مِیْلًی مِیْلَاۃٌ مِیْلَاءٌ وتثنیتہما مَوْلَیَانِ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مِيلَيَانِ ومِيلَاتَانِ ومِيلَاءَانِ والجمع منهما مَوَالٍ مَوَالٍ مَوَالِيُّ افعل التفضيل منه اَوْلىٰ والمونث منه وُلْيٰى وتثنيتهما اَوْلَيَانِ ووُلْيَيَانِ والجمع منهما اَوْلَوْنَ واَوَالٍ ووُلًى وُلْيَيَاتٌ۔

تشریح، وقی یقی کی طرح اس کے تمام صیغوں میں تعلیل کرنی چاہیئے اور صرف کبیر بھی کرلینی چاہیئے وَلَايَةٌ کسرو فتح دونوں طرح سے ہے۔ صراح میں ہے، قال سیبویہ ھو بالفتح المصدر وبالکسر الاسم کالامارۃ اھ

ے ۳۵ لفیف مقرون از باب ضرب یضرب۔ اَلطَّیُّ لپیٹنا۔ طَوٰی یَطْوِی طَیًّا فھو طَاوٍ وطُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا فھو مَطْوِیٌّ الامر منہ اِطْوِ والنھی عنہ لَاتَطْوِ الظرف منہ مَطْوًی والالۃ منہ مِطْوًی مِطْوَاۃٌ مِطْوَاءٌ وتثنیتھما مَطْوَیَانِ مِطْوَیَتَانِ مِطْوَاءَانِ والجمع منھما مَطَاوٍ مَطَاوٍ مَطَاوِیُّ افعل التفضیل منہ اَطْوٰی والمونث طُوْیٰی وتثنیتھما اَطْوَیَانِ وطُوْیَیَانِ والجمع منھما اَطْوَوْنَ واَطَاوٍ وطُوًی وطُوْیَیَاتٌ۔

تشریح، رمٰی یرمی پر قیاس کرکے تعلیل کرنی چاہیئے اور صرف کبیر بھی کرلینی چاہیئے۔

ے ۳۵ ناقص واوی از باب افتعال۔ اَلاِصْطِفَاءُ قبول کرنا۔ اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ اِصْطِفَاءً فھو مُصْطَفٍ اُصْطُفِیَ یُصْطَفٰی اِصْطِفَاءً فھو مُصْطَفًی الامر منہ اِصْطَفِ والنھی عنہ لَاتَصْطَفِ الظرف منہ مُصْطَفًی

ے ۳۶ ناقص یائی از باب افتعال۔ اَلاِجْتِبَاءُ چننا۔ اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً فھو مُجْتَبٍ اُجْتُبِیَ یُجْتَبٰی اِجْتِبَاءً فھو مُجْتَبًی الامر منہ اِجْتَبِ والنھی عنہ لَاتَجْتَبِ الظرف منہ مُجْتَبًی

ے ۳۷ لفیف مقرون از باب افتعال۔ اَلاِلْتِوَاءُ لپٹا ہوا ہونا۔ اِلْتَوٰی یَلْتَوِیْ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اِلْتِوَاءً فهو مُلْتَوٍ اُلْتُوِیَ یُلْتَوٰی اِلْتِوَاءً فهو مُلْتَوًی الامر منہ اِلْتَوِ والنہی لَاتَلْتَوِ الظرف منہ مُلْتَوًی۔

۳۸ ناقص واوی از باب انفعال۔ الانمحاء محو ہونا۔ اِنْمَحٰی یَنْمَحِیْ اِنْمِحَاءً فهو مُنْمَحٍ الامر منہ اِنْمَحِ والنہی عنہ لَاتَنْمَحِ الظرف منہ مُنْمَحًی۔

۳۹ ناقص یائی از باب انفعال۔ اِنْبِغَاءُ مناسب ہونا۔ اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ اِنْبِغَاءً فهو مُنْبَغٍ الامر منہ اِنْبَغِ والنہی لا تَنْبَغِ الظرف مُنْبَغًی۔

۴۰ لفیف مقرون از باب انفعال۔ الانزواء۔ گوشہ نشین ہونا۔ اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً فهو مُنْزَوٍ الامر منہ اِنْزَوِ والنہی عنہ لَاتَنْزَوِ الظرف منہ مُنْزَوًی۔

۴۱ ناقص واوی از باب استفعال۔ الاستعلاء۔ بلند ہونا۔ اِسْتَعْلٰی یَسْتَعْلِیْ اِسْتِعْلَاءً فهو مُسْتَعْلٍ اُسْتُعْلِیَ یُسْتَعْلٰی اِسْتِعْلَاءً فهو مُسْتَعْلًی الامر منہ اِسْتَعْلِ والنہی عنہ لَاتَسْتَعْلِ الظرف منہ مُسْتَعْلًی۔

۴۲ ناقص یائی از استفعال۔ الاستغناء۔ بے پرواہ ہونا۔ اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً فهو مُسْتَغْنٍ اُسْتُغْنِیَ یُسْتَغْنٰی اِسْتِغْنَاءً فهو مُسْتَغْنًی الامر منہ اِسْتَغْنِ والنہی عنہ لَاتَسْتَغْنِ الظرف منہ مُسْتَغْنًی۔

۴۳ ناقص واوی از باب افعال۔ الاعلاء۔ بلند کرنا۔ اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلَاءً فهو مُعْلٍ اُعْلِیَ یُعْلٰی اِعْلَاءً فهو مُعْلًی الامر منہ اَعْلِ والنہی عنہ لَاتُعْلِ الظرف منہ مُعْلًی۔

۴۴ ناقص یائی از باب افعال۔ الاغناء۔ بے پرواہ کرنا۔ اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً فهو مُغْنٍ اُغْنِیَ یُغْنٰی اِغْنَاءً فهو مُغْنًی الامر منہ اَغْنِ والنہی لَاتُغْنِ الظرف منہ مُغْنًی۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ع۴۵ لفیف مفروق از باب افعال ۔ الایلاء ۔ قریب کرنا ۔ اَوْلٰی یُوْلِیْ اِیْلَاءً فھو مُوْلٍ اُوْلِیَ یُوْلٰی اِیْلَاءً فھو مُوْلًی الامر منہ اَوْلِ والنہی عنہ لَاتُوْلِ الظرف منہ مُوْلًی ۔

ع۴۶ لفیف مقرون از باب افعال ۔ الارواء ۔ سیراب کرنا ۔ اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَاءً اُرْوِیَ یُرْوٰی اِرْوَاءً فھو مُرْوًی الامر منہ اِرْوِ والنہی عنہ لاتُرْوِ الظرف منہ مُرْوًی ۔

ع۴۷ ناقص واوی از باب تفعیل ۔ اَلتَّسْمِیَۃُ ۔ نام رکھنا ۔ سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَۃً فھو مُسَمٍّ وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَۃً فھو مُسَمًّی الامر منہ سَمِّ والنہی عنہ لَاتُسَمِّ الظرف منہ مُسَمًّی ۔

ع۴۸ ناقص یائی از باب تفعیل ۔ اَلتَّلْقِیَۃُ ۔ ڈالنا ۔ لَقّٰی یُلَقِّیْ تَلْقِیَۃً فھو یُلَقٍّ لُقِّیَ یُلَقّٰی تَلْقِیَۃً فھو مُلَقًّی الامر منہ لَقِّ والنہی عنہ لَاتُلَقِّ الظرف منہ مُلَقًّی ۔

ع۴۹ لفیف مقرون از باب تفعیل ۔ التقویۃُ ۔ قوت دینا ۔ قَوّٰی یُقَوِّیْ تَقْوِیَۃً فھو مُقَوٍّ قُوِّیَ یُقَوّٰی تَقْوِیَۃً فھو مُقَوًّی الامر منہ قَوِّ والنہی عنہ لَا تُقَوِّ الظرف منہ مُقَوًّی ۔

ع۵۰ لفیف مقرون از باب تفعیل ۔ اَلتَّحِیَّۃُ ۔ سلام کرنا ۔ حَیّٰی یُحَیِّیْ تَحِیَّۃً فھو مُحَیٍّ حُیِّیَ یُحَیّٰی تَحِیَّۃً فھو مُحَیًّی الامر منہ حَیِّ والنہی عنہ لَاتُحَیِّ الظرف منہ مُحَیًّی ۔

سوال : لفیف کے عین کلمہ میں آٹھواں قانون جاری نہیں ہوا پھر تَحِیَّۃٌ میں آٹھواں قانون کیوں جاری کیا گیا ہے ؟

جواب : تَحِیَّۃٌ اصل میں تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر تَحْیِیَۃٌ تھا ۔ اس میں

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

معتل کا آٹھواں قانون جاری نہیں کیا گیا ہے، بلکہ اس میں مضاعف کا تیسرا قانون جاری

۵۱ ناقص واوی از باب مفاعلۃ - المغالاۃ - مہر زیادہ کرنا۔
غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاۃً فھو مُغَالٍ غُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاۃً فھو مُغَالٰی
الامر منہ غَالِ والنھی عنہ لَا تُغَالِ الظرف منہ مُغَالًی۔

۵۲ ناقص یائی از باب مفاعلۃ - المراماۃ - باہم تیر اندازی کرنا۔
رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاۃً فھو مُرَامٍ رُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاۃً فھو مُرَامًی
الامر منہ رَامِ والنھی عنہ لَا تُرَامِ الظرف منہ مُرَامًی۔

۵۳ لفیف مفروق از باب مفاعلۃ - المواراۃ - چھپانا - وَارٰی یُوَارِیْ
مُوَارَاۃً فھو مُوَارٍ وُوْرِیَ یُوْرٰی مُوَارَاۃً فھو مُوَارًی الامر منہ
وَارِ والنھی عنہ لَا تُوَارِ الظرف منہ مُوَارًی۔

۵۴ لفیف مقرون از باب مفاعلۃ - المداواۃ - دوا کرنا - دَاوٰی یُدَاوِیْ
مُدَاوَاۃً فھو مُدَاوٍ دُوْوِیَ یُدَاوٰی مُدَاوَاۃً فھو مُدَاوًی
الامر منہ دَاوِ والنھی عنہ لَا تُدَاوِ الظرف منہ مُدَاوًی۔

۵۵ ناقص واوی از باب تفعل - التعلّی - برتری کرنا۔ تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی
تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلٍّ تُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلًّی الامر منہ تَعَلَّ
والنھی عنہ لَا تَتَعَلَّ الظرف منہ مُتَعَلًّی۔

تشریح : مصدر اور اسم فاعل میں سولہواں قانون جاری ہے۔ ماضی معروف و
مضارع معروف، معروف و مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے۔

۵۶ ناقص یائی از باب تفعل - التمنّی - آرزو کرنا۔ تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی
تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنٍّ تُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنًّی الامر منہ تَمَنَّ
والنھی عنہ لَا تَتَمَنَّ الظرف منہ مُتَمَنًّی۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۵۷ لفیف مفروق از باب تفعل۔ التولّی ۔دوستی کرنا۔ تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فھو مُتَوَلٍّ تُوُلِّیَ یُتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فھو مُتَوَلًّی الامر منہ تَوَلَّ والنھی عنہ لَاتَتَوَلَّ الظرف منہ مُتَوَلًّی۔

۵۸ لفیف مقرون از باب تفعل۔ التقوّی ۔ قوی ہونا۔ تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا فھو مُتَقَوٍّ تُقُوِّیَ یُتَقَوّٰی تَقَوِّیًا فھو مُتَقَوًّی الامر منہ تَقَوَّ والنھی عنہ لَاتَتَقَوَّ الظرف منہ مُتَقَوًّی۔

۵۹ ناقص واوی از باب تفاعل۔ التعالی ۔برتر ہونا۔ تَعَالٰی یَتَعَالٰی تَعَالِیًا فھو مُتَعَالٍ تُعُوْلِیَ یُتَعَالٰی تَعَالِیًا فھو مُتَعَالًی الامر منہ تَعَالَ والنھی عنہ لَاتَتَعَالَ الظرف منہ مُتَعَالًی۔

۶۰ ناقص یائی از باب تفاعل۔ اَلتَّمَارِی ۔شک کرنا۔ تَمَارٰی یَتَمَارٰی تَمَارِیًا فھو مُتَمَارٍ تُمُوْرِیَ یُتَمَارٰی تَمَارِیًا فھو مُتَمَارًی الامر منہ تَمَارَ والنھی عنہ لَاتَتَمَارَ الظرف منہ مُتَمَارًی۔

۶۱ لفیف مفروق از باب تفاعل۔ التوالی ۔ لگاتار کام کرنا۔ تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا فھو مُتَوَالٍ تُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیًا فھو مُتَوَالًی الامر منہ تَوَالَ والنھی عنہ لَاتَتَوَالَ الظرف منہ مُتَوَالًی۔

۶۲ لفیف مقرون از باب تفاعل۔ اَلتَّسَاوِی ۔برابر ہونا۔ تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا فھو مُتَسَاوٍ تُسُوْوِیَ یُتَسَاوٰی تَسَاوِیًا فھو مُتَسَاوًی الامر منہ تَسَاوَ والنھی عنہ لَاتَتَسَاوَ الظرف منہ مُتَسَاوًی۔

۶۳ مہموز فاء واجوف واوی از باب نصر ینصر۔ الاَوْلُ ۔ رجوع کرنا۔ آلَ یَاُوْلُ اَوْلًا فھو آئِلٌ واِیْلَ یُآلُ اَوْلًا فھو مَاُوْلٌ الامر منہ اُلْ والنھی عنہ لَاتَاُلْ الظرف منہ مَآلٌ والاٰلۃ منہ مِاْوَلٌ ومِاْوَلَۃٌ ومِاْوَالٌ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

وتثنيتهما مَآلَانِ ومِأْوَلَانِ ومِأْوَلَتَانِ ومِأْوَالَانِ والجمع منهما مَآوِلُ مَآوِلُ مَآوِلُ مَآوِيلُ افعل التفضيل منه آوَلُ والمؤنث منه أُوْلَى وتثنيتهما آوَلَانِ وأُوْلَيَانِ والجمع منهما آوَلُوْنَ و آوَاوِلُ وَأُوَلُ وأُوْلَيَاتٌ -

تشریح ۔ قال یقول پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور ہمزہ میں مہموز کے قوانین جاری کیے جائیں اور واؤ میں معتل کے قوانین جاری کیے جائیں اور جب مہموز و معتل کے قوانین جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف راس کے قانون سے یَاوُلُ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے یَأْوُلُ ہونا چاہیے، تو معتل کے قانون کو ترجیح دے کر یَأْوُلُ کیا گیا ہے۔ اسی طرح مضارع معروف کا واحد متکلم آمَنَ کے قانون سے آوُلُ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے أَأْوُلُ ہونا چاہیے، تو معتل کے قانون کو ترجیح دے کر أَأْوُلُ کیا گیا۔ پھر آوَادِمُ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر واؤ کر دیا گیا تو أَوُوْلُ ہو گیا۔

۶۴ مہموز فا، و اجوف یائی از باب ضرب یضرب - الأَيْدُ قوی ہونا -

آدَ يَئِيدُ أَيْدًا فهو آئِدٌ وأُيِدَ يُآدُ أَيْدًا فهو مَئِيْدٌ الامر منه إِدْ والنهي عنه لاتَئِدْ الظرف منه مَئِيْدٌ والآلة منه مِئْيَدٌ ومِئْيَدَةٌ ومِئْيَادٌ وتثنيتهما مَئِيْدَانِ ومِئْيَدَانِ ومِئْيَدَتَانِ ومِئْيَادَانِ والجمع منهما مَآيِدُ مَآيِدُ مَآيِدُ مَآيِيْدُ افعل التفضيل منه آيَدُ والمؤنث منه أُوْدَى وتثنيتهما آيدان واوديان والجمع منهما آيَدُوْنَ وأَوَايِدُ وأُيَدٌ وأُوْدَيَاتٌ -

تشریح : بَاعَ يَبِيْعُ پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور جب مہموز و معتل کے قوانین جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف يَئِيْدُ ہوگا

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نہ کہ یَاْیِدُ۔ اور مضارع معروف کا واحد متکلم معتل کے قانون سے پہلے اَئیِدُ ہوا نہ کہ آیِدُ پھر ائمۃ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر یا۔ ہو گیا تو آیِیدُ ہو گیا۔

۶۵ مہموز فاء ناقص یائی از باب ضرب یضرب۔ الاتیان آنا۔ اَتیٰ یاتِی اِتْیَانًا فھو اٰتٍ واُتِیَ یُوْتیٰ اِتْیَانًا فھو ماتِیٌّ الامر منہ اِیْتِ والنہی عنہ لَا تَاتِ الظرف منہ مَاتیً والاٰلۃ منہ مِئْتیً مِئْتَاۃٌ مِئْتَاءٌ وتثنیتہما مَاتَیَانِ ومِئْتَیَانِ ومِئْتَاءَانِ والجمع منہما مَاتٍ مَآتٍ مَاتٍ ومَآتِیُّ افعل التفضیل آتیٰ والمونث اُوْتیٰ وتثنیتہما آتَیَانِ واُوْتَیَانِ والجمع منہما آتُوْنَ واَوَاتٍ وَاُتًی واُوْتَیَاتٌ۔

۶۶ مہموز فاء وناقص یائی از باب فتح یفتح۔ الاِبَاءُ۔ انکار کرنا۔ اَبیٰ یَابیٰ اِبَاءً فھو آبٍ اُبِیَ یُوْبیٰ اِبَاءً فھو مَابِیٌّ الامر منہ اِیْبَ والنہی عنہ لَا تَابَ الظرف منہ مَابیً والاٰلۃ منہ مِئْبیً مِئْبَاۃٌ مِئْبَاءٌ وتثنیتہما مَابَیَانِ ومِئْبَیَانِ ومِئْبَتَانِ ومِئْبَاءَانِ والجمع مَآبٍ مَآبٍ مَآبٍ مَآبِیُّ افعل التفضیل منہ آبیٰ والمونث منہ اُوْبیٰ وتثنیتہما آبَیَانِ واُوْبَیَانِ والجمع منہما آبُوْنَ واَوَابٍ واُبًی واُوْبَیَاتٌ۔

۶۷ مہموز فاء ولفیف مقرون از باب ضرب یضرب۔ الاُوِیُّ۔ پناہ کی جگہ لینا۔ اَوٰی یَاوِیْ اَیًّا فھو آوٍ واُوِیَ یُوْوٰی اَیًّا فھو ماوِیٌّ الامر منہ اِیْوِ والنہی عنہ لَا تَاوِ الظرف منہ مَاوًی والاٰلۃ منہ مِیْوًی مِیْوَاۃٌ مِیْوَاءٌ وتثنیتہما مَاوَیَانِ مِیْوَیَانِ مِیْوَیَتَانِ مِیْوَاءَانِ والجمع منہما مَآوٍ مَآوٍ ومَآوٍ ومَآوِیُّ افعل التفضیل منہ آوٰی والمونث منہ اُوْوٰی وتثنیتہما آوَیَانِ واُوْوَیَان والجمع منہما آوُوْنَ واَیَاوٍ واُوًی واُوْوَیَاتٌ۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

تشریح : طوی یطوی پر قیاس کرنا چاہیئے

۶۸ مہموز عین ومثال از باب ضرب یضرب - الوَأدُ - زندہ درگور کرنا۔
وَأدَ یَئِدُ وَأدًا فهو وَائِدٌ و وُئِدَ یُوْئَدُ وَأدًا فهو مَوْئُودٌ الامر منه
ئِدْ والنهی عنه لا تَئِدْ الظرف منه مَوْئِدٌ والآلة منه مِیْئَدٌ
ومِیْئَدَةٌ و مِیْئَاءٌ وتثنیتهما مَوْئِدَانِ ومِیْئَدَانِ و مِیْئَدَتَانِ
ومِیْئَادَانِ والجمع منهما مَوَائِدُ مَوَائِدُ مَوَائِدُ مَوَائِیْدُ فعل التفضیل منه
اَوْأَدُ والمونث منه وُؤْدٰی تثنیتهما اَوْأَدَانِ و وُؤْدَیَانِ والجمع منهما
اَوْأَدُوْنَ واَوَائِدُ ووُؤَدٌ و وُؤْدَیَاتٌ۔

تشریح : اس کو وعد یعد پر قیاس کرنا چاہیئے۔

۶۹ مہموز عین وناقص یائی از باب فتح یفتح - الرُّؤْیَةُ - دیکھنا - رَأٰی یَرٰی
رُؤْیَةً فهو رَاءٍ ورُئِیَ یُرٰی رُؤْیَةً فهو مَرْئِیٌّ الامر منه رَ والنهی عنه
لَا تَرَ الظرف منه مَرًى والآلة منه مِرًى مِرَاةٌ مِرَاءٌ وتثنیتهما
مَرَیَانِ ومِرَیَانِ والجمع منهما مَرَاءٍ مَرَاءٍ مَرَاءٍ ومَرَائِیُ
افعل التفضیل منه اَرْاٰی والمونث منه رُؤْیٰی وتثنیتهما اَرْیَانِ و
رُؤْیَیَان والجمع منهما اَرْوَنَ واَرَاءٍ ورُأًی ورُؤْیَاتٌ۔

تشریح : یَسَل کا قانون اس باب کے افعال میں وجوبا جاری ہوتا ہے اور اسماء مشتقہ میں جوازاً۔ اس بات کو خیال رکھ کر معتل کے قوانین کی رعایت کے ساتھ تعلیلات کرنی چاہیے۔

ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی رَاَیَا رَاَوْا رَاَتْ رَاَتَا

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

رَاَیْنَ رَاَیْتَ رَاَیْتُمَا رَاَیْتُمْ رَاَیْتِ
رَاَیْتُمَا رَاَیْتُنَّ رَاَیْتُ رَاَیْنَا

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِیَ رُئِیَا رُأُوْا رُئِیَتْ رُئِیَتَا
رُئِیْنَ رُئِیْتَ رُئِیْتُمَا رُئِیْتُمْ رُئِیْتِ
رُئِیْتُمَا رُئِیْتُنَّ رُئِیْتُ رُئِیْنَا۔

تشریح : رُمِیَ کے صیغوں پر قیاس کرنا چاہیئے۔

مضارع مثبت معروف

یَرٰی یَرَیَانِ یَرَوْنَ تَرٰی تَرَیَانِ
یَرَیْنَ تَرٰی تَرَیَانِ تَرَوْنَ تَرَیْنَ
تَرَیَانِ تَرَیْنَ اَرٰی نَرٰی

تشریح : یَرٰی تَرٰی اَرٰی نَرٰی میں یَسَل کا قانون جاری ہے اور معتل کا ساتواں قانون بھی جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مؤنث غائب کے دونوں صیغوں میں صرف یَسَل کا قانون جاری ہے۔ جمع مذکر کے دونوں صیغوں میں پہلے یَسَل کا قانون جاری ہوا۔ پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا، اسی طرح واحد مؤنث حاضر میں بھی پہلے یَسَلْ کا قانون جاری ہوا، پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُرٰی یُرَیَانِ یُرَوْنَ تُرٰی تُرَیَانِ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

يُرَيْنَ تُرٰى تُرَيَانِ تُرَوْنَ تُرَيْنَ
تُرَيَانِ تُرَيْنَ اُرٰى نُرٰى

تشریح : مضارع مثبت معروف پر قیاس کر کے تعلیل کرنی چاہیے

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَرٰى لَنْ يَرَيَا لَنْ يَرَوْا لَنْ تَرٰى لَنْ تَرَيَا
لَنْ يَرَيْنَ لَنْ تَرٰى لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَوْا لَنْ تَرَيْ
لَنْ تَرَيَا لَنْ تَرَيْنَ لَنْ اَرٰى لَنْ نَرٰى

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُرٰى لَنْ يُرَيَا لَنْ يُرَوْا لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا
لَنْ يُرَيْنَ لَنْ تُرٰى لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَوْا لَنْ تُرَيْ
لَنْ تُرَيَا لَنْ تُرَيْنَ لَنْ اُرٰى لَنْ نُرٰى

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَرَ لَمْ يَرَيَا لَمْ يَرَوْا لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا
لَمْ يَرَيْنَ لَمْ تَرَ لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَوْا لَمْ تَرَيْ
لَمْ تَرَيَا لَمْ تَرَيْنَ لَمْ اَرَ لَمْ نَرَ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُرَ لَمْ يُرَيَا لَمْ يُرَوْا لَمْ تُرَ لَمْ تُرَيَا

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لَمْ يُرَيْنَ　لَمْ تُرَ　لَمْ تُرَيَا　لَمْ تُرَوْا　لَمْ تُرَيْ
لَمْ تُرَيَا　لَمْ تُرَيْنَ　لَمْ اُرَ　لَمْ نُرَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَرَيَنَّ　لَيَرَيَانِّ　لَيَرَوُنَّ　لَتَرَيَنَّ　لَتَرَيَانِّ
لَيَرَيْنَانِّ　لَتَرَيَنَّ　لَتَرَيَانِّ　لَتَرَوُنَّ　لَتَرَيِنَّ
لَتَرَيَانِّ　لَتَرَيْنَانِّ　لَاَرَيَنَّ　لَنَرَيَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُرَيَنَّ　لَيُرَيَانِّ　لَيُرَوُنَّ　لَتُرَيَنَّ　لَتُرَيَانِّ
لَيُرَيْنَانِّ　لَتُرَيَنَّ　لَتُرَيَانِّ　لَتُرَوُنَّ　لَتُرَيِنَّ
لَتُرَيَانِّ　لَتُرَيْنَانِّ　لَاُرَيَنَّ　لَنُرَيَنَّ

امر معروف

لِيَرَ　لِيَرَيَا　لِيَرَوْا　لِتَرَ　لِتَرَيَا　لِيَرَيْنَ　رَ　رَيَا
رَوْا　رَيْ　رَيَا　رَيْنَ　لِاَرَ　لِنَرَ

امر مجہول

لِيُرَ　لِيُرَيَا　لِيُرَوْا　لِتُرَ　لِتُرَيَا　لِيُرَيْنَ　لِتُرَ
لِتُرَيَا　لِتُرَوْا　لِتُرَيْ　لِتُرَيَا　لِتُرَيْنَ　لِاُرَ　لِنُرَ

نش: ... امر وفعل ... رَ ... یَرَ کے صیغوں کی طرح تعلیل کرنی چاہیے

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَرَيَنَّ　لِيَرَيَانِّ　لِيَرَوُنَّ　لِتَرَيَنَّ　لِتَرَيَانِّ
لِيَرَيْنَانِّ　رَيَنَّ　رَيَانِّ　رَوُنَّ　رَيِنَّ
رَيَانِّ　رَيْنَانِّ　لِاَرَيَنَّ　لِنَرَيَنَّ

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُرَيَنَّ　لِيُرَيَانِّ　لِيُرَوُنَّ　لِتُرَيَنَّ　لِتُرَيَانِّ
لِيُرَيْنَانِّ　لِتُرَيَنَّ　لِتُرَيَانِّ　لِتُرَوُنَّ　لِتُرَيِنَّ
لِتُرَيَانِّ　لِتُرَيْنَانِّ　لِاُرَيَنَّ　لِنُرَيَنَّ

نہی معروف

لَا يَرَ　لَا يَرَيَا　لَا يَرَوْا　لَا تَرَ　لَا تَرَيَا
لَا يَرَيْنَ　لَا تَرَ　لَا تَرَيَا　لَا تَرَوْا　لَا تَرَىْ
لَا تَرَيَا　لَا تَرَيْنَ　لَا اَرَ　لَا نَرَ

نہی مجہول

لَا يُرَ　لَا يُرَيَا　لَا يُرَوْا　لَا تُرَ　لَا تُرَيَا
لَا يُرَيْنَ　لَا تُرَ　لَا تُرَيَا　لَا تُرَوْا　لَا تُرَىْ
لَا تُرَيَا　لَا تُرَيْنَ　لَا اُرَ　لَا نُرَ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَرَیَنَّ	لَا یَرَیَانِّ	لَا یَرَوُنَّ	لَا تَرَیَنَّ	لَا تَرَیَانِّ
لَا یَرَیْنَانِّ	لَا تَرَیَنَّ	لَا تَرَیَانِّ	لَا تَرَوُنَّ	لَا تَرَیِنَّ
لَا تَرَیَانِّ	لَا تَرَیْنَانِّ	لَا اَرَیَنَّ	لَا نَرَیَنَّ	

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُرَیَنَّ	لَا یُرَیَانِّ	لَا یُرَوُنَّ	لَا تُرَیَنَّ	لَا تُرَیَانِّ
لَا یُرَیْنَانِّ	لَا تُرَیَنَّ	لَا تُرَیَانِّ	لَا تُرَوُنَّ	لَا تُرَیِنَّ
لَا تُرَیَانِّ	لَا تُرَیْنَانِّ	لَا اُرَیَنَّ	لَا نُرَیَنَّ۔	

بحث اسم فاعل

رَاءٍ	رَائِیَانِ	رَائِیِیْنَ	رَائُوْنَ	رَائِیْنَ
رَائِیَۃٌ	رَائِیَتَانِ	رَائِیَتَیْنِ	رَائِیَاتٌ	

بحث اسم مفعول

مَرْئِیٌّ	مَرْئِیَّانِ	مَرْئِیَّیْنِ	مَرْئِیُّوْنَ	مَرْئِیِّیْنَ
مَرْئِیَّۃٌ	مَرْئِیَّتَانِ	مَرْئِیَّتَیْنِ	مَرْئِیَّاتٌ	

مہموز لام واجوف یائی از باب ضرب یضرب۔ اَلْمَجِیْئُ آنا۔ جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا فھو جَاءٍ و جِیْئَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فھو مَجِیْئٌ الامر منہ جِیْئُ والنھی عنہ لا تَجِیْئُ الظرف منہ مَجِیْئٌ والآلۃ منہ مِجْیَئٌ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مِجِيْئَةٌ و مِجْيَاءٌ وتثنيتهما مِجِيْئَان و مِجْيَئَانِ و مِجْيَئَتَانِ و مِجْيَاءَانِ والجمع منهما مَجَايِئُ مَجَايِئُ مَجَايِئُ و مَجَايِئُ

افعل التفضيل منه أَجْيَئُ والمونث منه جُوْئَى وتثنيتهما أَجْيَئَانِ وجُوْئَيَانِ والجمع منهما أَجْيَئُوْنَ و أَجَايِئُ وجُيَئٌ وجُوْئَيَاتٌ۔

تشریح، جَاءٍ اصل میں جَاءِ یٌ تھا۔ معتل کے سترھویں قانون سے جَاءِ یٌ ہوگیا۔ پھر مہموز کے قانون سے جَاءِ یٌ ہوا۔ پھر معتل کے سولھویں قانون سے جَاءٍ ہوگیا۔ اس باب کو بَاعَ یَبِیْعُ پر قیاس کرکے صرف صغیر و صرف کبیر کرنی چاہیے اور جہاں جہاں مہموز کا قانون جاری ہوتا ہو، وہاں مہموز کا قانون بھی جاری کرنا چاہیے، چنانچہ جِئْنَ جِئْتَ وغیرہ میں مہموز کے قانونِ اول سے ہمزہ بدل کر یاء کرنا جائز ہے اور کہیں کہیں بَیْن بَیْن قریب و بعید بھی جائز ہے۔

سوال، امر حاضر معروف میں مہموز کے قانونِ اوّل سے بدل کر یاء کرنا جائز ہے، تو کیا یاء ہونے کے بعد اس کو حذف کرکے قِ کے وزن پر جِ پڑھنا جائز ہے یا نہیں اسی طرح لم یَجِ جائز ہے یا نہیں؟

جواب، لام کلمہ کا ہمزہ حرفِ علت سے بدلتا ہے تو جوازم کے آنے سے حذف نہیں ہوتا ہے۔ جوازم کے آنے سے لام کلمہ کا حرفِ علت وہ حذف ہوتا ہے جو اصلی ہو، کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو۔

سوال: مَشِيْئَةٌ میں خَطِيَّةٌ کا قانون کیوں نہیں جاری ہوا، اسی طرح مَجِيْئٌ میں بھی؟

جواب، خَطِيَّةٌ کا قانون جاری ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ ہمزہ سے پہلے مدّہ زائدہ ہو اور مَشِيْئَةٌ میں ہمزہ سے پہلے یاء اصلی ہے۔ اسی طرح مَجِيْئٌ میں بھی ہمزہ سے پہلے یاء اصلی ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ع۱۲ مضاعف از باب نصر ینصر۔ اَلْمَدُّ۔ کھینچنا۔ مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فھو مَادٌّ و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فھو مَمْدُوْدٌ الامر منہ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ والنھی عنہ لَاتَمُدَّ لَاتَمُدِّ لَاتَمُدُّ لَاتَمْدُدْ الظرف منہ مَمَدٌّ والاٰلۃ مِمَدٌّ و مِمَدَّۃٌ و مِمْدَادٌ وتثنیتھما مَمَدَّانِ و مِمَدَّانِ و مِمَدَّتَانِ و مِمْدَادَانِ والجمع منھما مَمَادٌّ مَمَادُّ و مَمَادِیْدُ افعل التفضیل منہ اَمَدُّ والمؤنث منہ مُدّٰی وتثنیتھما اَمَدَّانِ و مُدَّیَانِ والجمع منھما اَمَدُّوْنَ و اَمَادُّ و مُدَدٌ و مُدَّیَاتٌ۔

تشریح: ماضی معروف ومجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے اور مضارع معروف ومجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا قانون ثالث جاری ہے اور مَادٌّ اسم فاعل میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔ اسی طرح ظرف کی جمع مَمَادُّ میں بھی اور آلہ کی جمع اَمَادُّ میں بھی مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔ اور امر ونہی میں ادغام کے بعد چونکہ دوسرے حرف پر جزم ہے، اس لیے چار طریقے جائز ہیں۔

ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا	مَدَّتْ	مَدَّتَا
مَدَدْنَ	مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مَدَدْتِ
مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا	

تشریح: واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوْا	مُدَّتْ	مُدَّتَا

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

مُدِدْنَ مُدِدْتَ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُمْ مُدِدْتِ
مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ مُدِدْتُ مُدِدْنَا

تشریح : واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے

مضارع مثبت معروف

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ
يَمْدُدْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّيْنَ
تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ اَمُدُّ نَمُدُّ

مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّوْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ
يُمْدَدْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّوْنَ تُمَدِّيْنَ
تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ اُمَدُّ نُمَدُّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّا لَنْ يَمُدُّوْا لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا
لَنْ يَمْدُدْنَ لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمُدُّوْا لَنْ تَمُدِّيْ
لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمْدُدْنَ لَنْ اَمُدَّ لَنْ نَمُدَّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُمَدَّ لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدُّوْا لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لَنْ يَمْدُدْنَ　لَنْ تَمُدَّ　لَنْ تَمُدَّا　لَنْ تَمُدُّوْا　لَنْ تَمُدِّيْ

لَنْ تَمُدَّا　لَنْ تَمْدُدْنَ　لَنْ اَمُدَّ　لَنْ نَمُدَّ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَمُدَّ　لَمْ يَمُدِّ　لَمْ يَمُدُّ　لَمْ يَمْدُدْ　لَمْ يَمُدَّا

لَمْ يَمُدُّوْا　لَمْ تَمُدَّ　لَمْ تَمُدِّ　لَمْ تَمُدُّ　لَمْ تَمْدُدْ

لَمْ تَمُدَّا　لَمْ يَمْدُدْنَ　لَمْ تَمُدَّ　لَمْ تَمُدِّ　لَمْ تَمُدُّ

لَمْ تَمْدُدْ　لَمْ تَمُدَّا　لَمْ تَمُدُّوْا　لَمْ تَمُدِّيْ　لَمْ تَمُدَّا

لَمْ تَمْدُدْنَ　لَمْ اَمُدَّ　لَمْ اَمُدِّ　لَمْ اَمُدُّ　لَمْ اَمْدُدْ

لَمْ نَمُدَّ　لَمْ نَمُدِّ　لَمْ نَمُدُّ　لَمْ نَمْدُدْ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُمَدَّ　لَمْ يُمَدِّ　لَمْ يُمَدُّ　لَمْ يُمْدَدْ　لَمْ يُمَدَّا

لَمْ يُمَدُّوْا　لَمْ تُمَدَّ　لَمْ تُمَدِّ　لَمْ تُمَدُّ　لَمْ تُمْدَدْ

لَمْ تُمَدَّا　لَمْ يُمْدَدْنَ　لَمْ تُمَدَّ　لَمْ تُمَدِّ　لَمْ تُمَدُّ

لَمْ تُمْدَدْ　لَمْ تُمَدَّا　لَمْ تُمَدُّوْا　لَمْ تُمَدِّيْ　لَمْ تُمَدَّا

لَمْ تُمْدَدْنَ　لَمْ اُمَدَّ　لَمْ اُمَدِّ　لَمْ اُمَدُّ　لَمْ اُمْدَدْ

لَمْ نُمَدَّ　لَمْ نُمَدِّ　لَمْ نُمَدُّ　لَمْ نُمْدَدْ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَمُدَّنَّ　لَيَمُدَّانِّ　لَيَمُدُّنَّ　لَتَمُدَّنَّ　لَتَمُدَّانِّ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

لَيُمْدَدْنَانِّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَنَمُدَّنَّ لَتَمُدِّنَّ
لَتَمُدَّانِّ لَتَمْدُدْنَانِّ لَأَمُدَّنَّ لَنَمُدَّنَّ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُمَدَّنَّ لَيُمَدَّانِّ لَيُمَدُّنَّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ
لَيُمْدَدْنَانِّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمَدُّنَّ لَتُمَدِّنَّ
لَتُمَدَّانِّ لَتُمْدَدْنَانِّ لَأُمَدَّنَّ لَنُمَدَّنَّ

امرِ معروف

لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيَمُدَّا لِيَمُدُّوا
لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ لِتَمُدَّا لِيَمْدُدْنَ
مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ مُدَّا مُدُّوا
مُدِّي مُدَّا اُمْدُدْنَ لِاَمُدَّ لِاَمُدِّ لِاَمُدُّ
لِاَمْدُدْ لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ

امرِ مجہول

لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ لِيُمَدَّا لِيُمَدُّوا
لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِيُمْدَدْنَ
لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِتُمَدُّوا
لِتُمَدِّي لِتُمَدَّا لِتُمْدَدْنَ لِاُمَدَّ لِاُمَدِّ لِاُمَدُّ
لِاُمْدَدْ لِنُمَدَّ لِنُمَدِّ لِنُمَدُّ لِنُمْدَدْ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِیَمُدَّنَّ	لِیَمُدَّانِّ	لِیَمُدُّنَّ	لِتَمُدَّنَّ	لِتَمُدَّانِّ
لِیَمْدُدْنَانِّ	مُدَّنَّ	مُدَّانِّ	مُدُّنَّ	مُدِّنَّ
مُدَّانِّ	اُمْدُدْنَانِّ	لِاَمُدَّنَّ	لِنَمُدَّنَّ	

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِیُمَدَّنَّ	لِیُمَدَّانِّ	لِیُمَدُّنَّ	لِتُمَدَّنَّ	لِتُمَدَّانِّ
لِیُمْدَدْنَانِّ	لِتُمَدَّنَّ	لِتُمَدَّانِّ	لِتُمَدُّنَّ	لِتُمَدِّنَّ
لِتُمَدَّانِّ	لِتُمْدَدْنَانِّ	لِاُمَدَّنَّ	لِنُمَدَّنَّ	

نہی معروف

لَا یَمُدَّ	لَا یَمُدِّ	لَا یَمُدُّ	لَا یَمْدُدْ	لَا یَمُدَّا
لَا یَمُدُّوْا	لَا تَمُدَّ	لَا تَمُدِّ	لَا تَمُدُّ	لَا تَمْدُدْ
لَا تَمُدَّا	لَا یَمْدُدْنَ	لَا تَمُدَّ	لَا تَمُدِّ	لَا تَمُدُّ
لَا تَمْدُدْ	لَا تَمُدَّا	لَا تَمُدُّوْا	لَا تَمُدِّیْ	لَا تَمُدَّا
لَا تَمْدُدْنَ	لَا اَمُدَّ	لَا اَمُدِّ	لَا اَمُدُّ	لَا اَمْدُدْ
لَا نَمُدَّ	لَا نَمُدِّ	لَا نَمُدُّ	لَا نَمْدُدْ	

نہی مجہول

لَا یُمَدَّ	لَا یُمَدِّ	لَا یُمَدُّ	لَا یُمْدَدْ	لَا یُمَدَّ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

لَا يُمَدُّوا	لَا تُمَدَّ	لَا تُمَدِّ	لَا تُمَدَّ	لَا تُمْدَدْ
لَا تُمَدَّا	لَا يُمْدَدْنَ	لَا تُمَدَّ	لَا تُمَدِّ	لَا تُمَدَّ
لَا تُمْدَدْ	لَا تُمَدَّا	لَا تُمَدُّوا	لَا تُمَدِّي	لَا تُمَدَّا
لَا تُمْدَدْنَ	لَا أُمَدَّ	لَا أُمَدِّ	لَا أُمَدَّ	لَا أُمْدَدْ
لَا نُمَدَّ	لَا نُمَدِّ	لَا نُمَدَّ	لَا نُمْدَدْ	

نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَمُدَّنَّ	لَا يَمُدَّانِّ	لَا يَمُدُّنَّ	لَا تَمُدَّنَّ	لَا تَمُدَّانِّ
لَا يَمْدُدْنَانِّ	لَا تَمُدَّنَّ	لَا تَمُدَّانِّ	لَا تَمُدُّنَّ	لَا تَمُدِّنِّ
لَا تَمُدَّانِّ	لَا تَمْدُدْنَانِّ	لَا اَمُدَّنَّ	لَا نَمُدَّنَّ	

نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُمَدَّنَّ	لَا يُمَدَّانِّ	لَا يُمَدُّنَّ	لَا تُمَدَّنَّ	لَا تُمَدَّانِّ
لَا يُمْدَدْنَانِّ	لَا تُمَدَّنَّ	لَا تُمَدَّانِّ	لَا تُمَدُّنَّ	لَا تُمَدِّنَّ
لَا تُمَدَّانِّ	لَا تُمْدَدْنَانِّ	لَا اُمَدَّنَّ	لَا نُمَدَّنَّ	

بحث اسم فاعل

مَادٌّ	مَادَّانِ	مَادِّيْنَ	مَادُّوْنَ	مَادِّيْنَ
مَادَّةٌ	مَادَّتَانِ	مَادَّتَيْنِ	مَادَّاتٌ	

بحث اسم مفعول

مَمْدُوْدٌ	مَمْدُوْدَانِ	مَمْدُوْدِيْنَ	مَمْدُوْدُوْنَ	مَمْدُوْدِيْنَ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَتَيْنِ مَمْدُوْدَاتٌ

۷۲ مضاعف از باب ضرب یضرب۔ الفرارُ بھاگنا۔ فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا فھو مَفْرُوْرٌ الامر منہ فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ والنہی عنہ لَاتَفِرَّ لَاتَفِرِّ لَاتَفْرِرْ الظرف منہ مَفَرٌّ والاٰلۃ منہ مِفَرٌّ و مِفَرَّةٌ و مِفْرَارٌ وتثنیتھما مَفَرَّانِ و مِفَرَّانِ و مِفَرَّتَانِ و مِفْرَارَانِ والجمع منھما مَفَارُّ مَفَارُّ مَفَارُّ و مَفَارِيْرُ افعل التفضیل منہ اَفَرُّ والمونث منہ فُرّٰی وتثنیتھما اَفَرَّان و فُرَّيَانِ والجمع منھما اَفَرُّوْنَ و اَفَارُّ و فُرَرٌ و فُرَّيَاتٌ۔

۷۳ مضاعف از باب سمع یسمع۔ اَلْمَسُّ چھونا۔ مَسَّ یَمَسُّ مَسًّا فھو مَمْسُوْسٌ الامر منہ مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ والنہی عنہ لَاتَمَسَّ لَاتَمَسِّ لَاتَمْسَسْ الظرف منہ مَمَسٌّ والاٰلۃ منہ مِمَسٌّ مِمَسَّةٌ مِمْسَاسٌ تثنیتھما مَمَسَّانِ و مِمَسَّانِ و مِمَسَّتَانِ و مِمْسَاسَانِ والجمع منھما مَمَاسُّ مَمَاسُّ مَمَاسُّ و مَمَاسِيْسُ افعل التفضیل منہ اَمَسُّ والمونث منہ مُسّٰی وتثنیتھما اَمَسَّانِ و مُسَّيَانِ والجمع منھما اَمَسُّوْنَ و اَمَاسُّ و مُسَسٌ و مُسَّيَاتٌ۔

۷۴ مضاعف از باب افتعال۔ الاضطرار۔ مجبور ہونا۔ اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فھو مُضْطَرٌّ و اُضْطُرَّ یُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فھو مُضْطَرٌّ الامر منہ اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ والنہی عنہ لَاتَضْطَرَّ لَاتَضْطَرِّ لَاتَضْطَرِرْ الظرف منہ مُضْطَرٌّ۔

۷۵ مضاعف از انفعال۔ الانسداد۔ بند ہونا۔ اِنْسَدَّ یَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فھو مُنْسَدٌّ الامر منہ اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ والنہی عنہ لَاتَنْسَدَّ لَاتَنْسَدِّ لَاتَنْسَدِدْ الظرف منہ مُنْسَدٌّ۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

۷۶۔ مضاعف از باب استفعال۔ الاستقرارُ۔ ٹھہرنا۔ قرار پکڑنا۔ اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا فھو مُسْتَقِرٌّ الامر منہ اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ والنھی عنہ لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرِّ لَا تَسْتَقْرِرْ الظرف منہ مُسْتَقَرٌّ۔

۷۷۔ مضاعف از باب افعال۔ اَلْاِمْدَادُ۔ مدد کرنا۔ اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَادًا فھو مُمِدٌّ اُمِدَّ یُمَدُّ اِمْدَادًا فھو مُمَدٌّ الامر منہ اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ والنھی عنہ لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ الظرف منہ مُمَدٌّ

۷۸۔ مضاعف از باب مفاعلۃ۔ المُحَاجَّۃ۔ باہم دلیل پیش کرنا۔ حَاجَّ یُحَاجُّ مُحَاجَّۃً فھو مُحَاجٌّ وحُوجَّ یُحَاجُّ مُحَاجَّۃً فھو مُحَاجٌّ الامر منہ حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ والنھی عنہ لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجِجْ الظرف منہ مُحَاجٌّ۔

تشریح: اس باب میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔

۷۹۔ مضاعف از باب تفاعل۔ التضادُ۔ باہم ضد ہونا۔ تَضَادَّ یَتَضَادُّ تَضَادًّا فھو مُتَضَادٌّ وتُضُوْدَّ یُتَضَادُّ تَضَادًّا فھو مُتَضَادٌّ الامر منہ تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ والنھی عنہ لَا تَتَضَادَّ لَا تَضَادِّ لَا تَضَادَدْ الظرف منہ مُتَضَادٌّ۔

۸۰۔ مہموز فاء ومضاعف از باب نصر ینصر۔ الامامۃ۔ امام ہونا۔ اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَۃً فھو اٰمٌّ واُمَّ یُؤَمُّ اِمَامَۃً فھو مَاْمُوْمٌ الامر منہ اُمَّ اُمِّ اُمَّ اُوْمُمْ والنھی عنہ لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَؤُمُّ لَا تَاْمُمْ الظرف منہ مَاَمٌّ والاٰلۃ منہ مِاَمٌّ ومِاَمَّۃٌ ومِیْمَامٌ وتثنیتھما مَاَمَّانِ ومِاَمَّانِ ومِاَمَّتَانِ ومِیْمَامَانِ والجمع منھما مَاَمٌّ مَاَمٌّ مَاَمٌّ ومَآمِیْمُ افعل التفضیل منہ اَوَمُّ والمؤنث اُمّٰی وتثنیتھما

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اَمَمَانِ وأُمَّيَانِ والجمع منهما اَوَمُّوْنَ اَوَامُّ اُوَمٌ اُمَّيَاتٌ۔

تشریح: ہمزہ میں مہموز کے قوانین متجانسین میں مضاف کے قوانین جاری ہیں اور جہاں دونوں کے جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہوگی، لہذا یَاُمُّ میں راس کا قانون جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہوا ہے اور مضارع کے واحد متکلم میں آمن کا قاعدہ جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا قانون ثانی جاری ہوا، البتہ مضاعف کے قانون جاری کرنے کے بعد مہموز کا چوتھا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۱ مثال و مضاعف از باب سمع یسمع۔ الوُدُّ۔ دوست رکھنا۔ وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا فھو وَادٌّ و وُدَّ یُوَدُّ وُدًّا فھو مَوْدُوْدٌ الامر منہ وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ والنھی عنہ لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ الظرف منہ مَوَدٌّ والاٰلۃ منہ مِوَدٌّ مِوَدَّۃٌ مِیْدَادٌ وتثنیتھما مَوَدَّان ومِوَدَّانِ ومِوَدَّتَانِ ومِیْدَادَنْ والجمع منھما مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادِیْدُ افعل التفضیل منہ اَوَدُّ اَوَدُّ والمونث منہ وُدّٰی و تثنیتھما اَوَدَّانِ و وُدَّیَانِ والجمع منھما اَوَدُّوْنَ واَوَادُّ و وُدَدٌ و وُدَّیَاتٌ۔

تشریح، واؤ میں معتل کے قوانین اور متجانسین میں مضاعف کے قوانین جاری ہیں اور جہاں دونوں کے قانون جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہوگی، لہذا مِوَدٌّ میں معتل کا تیسرا قانون جاری نہ ہوا، بلکہ مضاعف کا تیسرا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۲ مہموز فاء و مضاعف از باب افتعال۔ الایتمامُ۔ اقتدا کرنا۔ اِیْتَمَّ یَاتَمُّ اِیْتِمَامًا فھو مُوْتَمٌّ واُوْتُمَّ یُوْتَمُّ اِیْتِمَامًا فھو مُوْتَمٌّ الامر منہ اِیْتَمَّ اِیْتَمِّ اِیْتَمِمْ والنھی عنہ لَا تَاتَمَّ لَا تَاتَمِّ لَا تَاتَمِمْ الظرف منہ مُوْتَمٌّ۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(۵۲) اہل عرب ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ لے جایا کرتے ہیں جس کو قلبِ مکانی کہا جاتا ہے۔ کبھی تو فا۔ وعین میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے دار کی جمع اصل میں اَدْوُرٌ ہے۔ پھر واومعتل کے پانچویں قانون سے ہمزہ بن گیا تو اَدْءُرٌ ہوگیا۔ اس کے بعد فا۔ وعین کلموں کے درمیان قلب مکانی ہوا تو اَءْدُرٌ ہوگیا پھر آمن کے قانون سے ہمزہ الف بن گیا تو آدُرٌ ہوگیا اور کبھی عین ولام میں قلب مکانی کرتے ہیں جیسے قوس کی جمع اصل میں قُوُوْسٌ ہے۔ عین ولام کلموں کے درمیان قلبِ مکانی ہوا تو قُسُوْوٌ ہوگیا۔ پھر معتل کے پندرھویں قانون سے قُسِیٌّ ہوگیا جس طرح کہ دُلُوْوٌ سے دُلِیٌّ ہوگیا ہے اور کبھی فا۔ ولام میں قلبِ مکانی کرتے ہیں جیسے شَیْءٌ کی جمع اصل میں نَعْمَاءُ کے وزن پر شَیْئَاءُ ہے۔ اس کے بعد فا۔ ولام کلموں کے درمیان قلب مکانی ہوا تو اَشْیَاءُ ہوگیا۔

سوال: اَشْیَاءُ میں قلب مکانی ماننے کی کیا ضرورت ہے؟ افعال کے وزن پر اس کو جمع کیوں نہیں مانتے؟

جواب: اگر اس کو افعال کے وزن پر مان لیا جائے تو اس میں ہمزہ اصلی ہوگا نہ کہ زائد۔ لہذا یہ منصرف ہوگا نہ کہ غیر منصرف جس طرح کہ اسم کی جمع اسماء منصرف ہے۔ قرآن کریم میں ہے: اِنْ هِیَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَا جبکہ اشیاء غیر منصرف ہے۔ قرآن کریم میں ہے: لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ۔

بعض نحاۃ اشیاء میں قلب مکانی نہیں مانتے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ شَیْءٌ کی جمع اصل میں اقرباء کے وزن پر اَشْیِئَاءُ ہے۔ ہمزہ مفتوحہ مِیَرٌ کے قانون میں یاء بن گیا تو اَشْیِیَاءُ بن گیا جس میں دو یاء ہیں۔ پھر تخفیف کے لئے ایک یاء کو حذف کر دیا گیا تو اَشْیَاءُ ہوگیا۔

(۵۳) وقف کی حالت میں اِذَنْ کا نون الف سے بدل جاتا ہے جیسے آتِیْكَ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

غَدًا کے جواب میں اُکْرِمُكَ اِذًا اسی طرح نون خفیفہ کا ماقبل مفتوح ہو تو وقف کی حالت میں بھی وہ الف بن جاتا ہے جیسے اِضْرِبَنْ کہ وقف کی حالت میں اِضْرِبَا دالف کے ساتھ) پڑھا جائے گا۔ اسی لیے سورۂ علق نون خفیفہ الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ اس طرح لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ۔ اس آیت میں نون خفیفہ کو بعض ناواقف تنوین سمجھتے ہیں اور نسفع کو اسم تصور کرتے ہیں، مگر یہ سراسر غلط ہے۔

(۵۴) قاعدہ یہ ہے کہ جب کُمْ۔ هُمْ۔ یا تُمْ۔ بعد کوئی ضمیر آئے، تو ان تینوں کلمات کی میم مضموم ہوجاتی ہے اور اس کے بعد واؤ زیادہ کردیا جاتا ہے جیسے قَتَلْتُمُوْهُمْ۔ اَکَلْتُمُوْهَا۔ اَکْرَهْتُمُوْنِیْ۔ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ۔

(۵۵) واحد مونث حاضر کی تاء مکسورہ کے بعد جب کوئی ضمیر آئے تو تاء مکسورہ کے بعد یاء ساکنہ زیادہ کردینا جائز ہے، چنانچہ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ہے کہ لَوْ قَرَأْتِيهِ لَوَجَدْتِيهِ۔

(۵۶) جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں خواہ جمع قلت ہو یا جمع کثرت ہو، لیکن جمع مکسر قلت کے صرف چارلہ وزن ہیں اور جمع مکسر کثرت کے اوزان کثیر ہیں۔ جمع مکسر قلت کے چار اوزان یہ ہیں؛ اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ۔ اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ۔ اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ۔ فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ۔ اور جمع مکسر کثرت کے اکثر اوزان یہ ہیں:

(۱) فُعْلٌ بضم اول وسکون ثانی جیسے حُمْرٌ (۲) فُعُلٌ بضمتین جیسے اُتُنٌ۔
(۳) فُعَلٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے تُخَمٌ (۴) فِعَلٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے فِرَقٌ۔
(۵) فَعَلَةٌ بفتحتین جیسے طَلَبَةٌ وحَفَظَةٌ (۶) فُعَلَةٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے هُدَاةٌ۔ قُضَاةٌ
(۷) فِعَلَةٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے قِرَدَةٌ (۸) فُعَّلٌ بضم اول وفتح ثانی مشدد جیسے رُکَّعٌ
(۹) فُعَّالٌ بضم اول وفتح ثانی مشدد جیسے جہال وقُرّا (۱۰) فِعَالٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے عِبَادٌ

لہ قولہ صرف چار وزن ہیں، البتہ جمع قلت کے چھ وزن ہیں چار تو مکسر ہیں اور دو سالم ہیں ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(۱۱) فُعُول بضمتین جیسے قُرُوءٌ (۱۲) فُعْلان بضم اول وسکون ثانی جیسے خُلْدان
(۱۳) فِعْلان بکسر اول وفتح ثانی جیسے شِجْعان وغِرْبان (۱۴) فُعْلَی بفتح اول وسکون ثانی جیسے جَرحٰی
(۱۵) فِعْلَی بکسر اول وسکون ثانی جیسے حِجْلٰی وظِرْبٰی (۱۶) فُعَلاء بضم اول وفتح ثانی جیسے عُلَماءُ غُرَباءُ
(۱۷) اَفْعِلاء بفتح اول وسکون ثانی وکسر ثالث جیسے اَنْبِیاءُ. اَقْرِباءُ (۱۸) فَعَالٰی بفتحتین جیسے صَحَارٰی
حَبَالٰی (۱۹) فُعَالٰی بضم اول وفتح ثانی جیسے سُکَارٰی (۲۰) فَعَالِی بفتحتین جیسے
جَوَارِیْ وصَحَارِیْ وعَذَارِیْ وذَرَارِیْ (۲۱) فَعَالِیّ بفتحتین وتشدید
یاء جیسے کَرَاسِیّ (۲۲) فَعَائِلُ بفتح الفاء وکسر الہمزۃ بعد الالف جیسے صَحَائِفُ و
عَجَائِزُ ورَسَائِلُ (۲۳) فَوَاعِلُ بفتح الفاء وکسر العین جیسے حَوَائِضُ۔
(۲۴) اَفَاعِلُ بفتحتین وکسر العین جیسے اَصَابِعُ (۲۵) اَفَاعِیْلُ جیسے اَقَالِیْمُ۔
(۲۶) تَفَاعِلُ جیسے تَجَارِبُ (۲۷) تَفَاعِیْلُ جیسے تَمَاثِیْلُ
(۲۸) مَفَاعِلُ جیسے مَسَاجِدُ ومَحَامِدُ (۲۹) مَفَاعِیْلُ جیسے مَصَابِیْحُ۔
(۳۰) فَعَالِنُ جیسے بَلَاغِنُ اس کا واحد قِمَطْرٌ کے وزن پر بَلَغْنٌ ہے جس کا معنی بلاغت ہے
(۳۱) فَعَالِیْنُ جیسے سَلَاطِیْنُ وشَیَاطِیْنُ (۳۲) فَعَالِلُ جیسے جَعَافِرُ۔
(۳۳) فَعَالِیْلُ جیسے قَرَاطِیْسُ وجَلَابِیْبُ (۳۴) فَعَالِلَةٌ جیسے فَرَاعِنَةٌ۔
(۳۵) اَفَاعِلَةٌ جیسے اَصَاغِرَةٌ۔

لہ قولہ فَعَالِی نصب کی حالت میں یاء مفتوح غیر منون ہوتی ہے اور مطلقاً اور جر کی حالت میں اگر مضاف نہ ہو نہ ہی معرف باللام ہو تو یا ساقط ہو جاتی ہے اور آخر میں تنوین آتی ہے جیسے جَاءَتْنِیْ جَوَارٍ۔ رَأَیْتُ جَوَارِیَ۔ مَرَرْتُ بِجَوَارٍ معتل کا پچیسواں قانون ملاحظہ ہو۔ ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(۵۷) مختلف ابواب کے مختلف معانی ہیں جن کو خاصیت[1] کہتے ہیں۔ ابواب کی خاصیات کثیر ہیں، جن کو ذکر کرنے سے پہلے اصطلاحات کا ذکر انسب ہے، لہذا پہلے اصطلاحات لکھی جاتی ہیں، پھر ہر باب کی خاصیت لکھی جائے گی۔

۱۔ ابتداء: مزید فیہ کا ایسے معنی میں آنا کہ جس معنی میں اس کا مجرد نہ ہو جیسے اَقْسَمَ اس نے قسم کھائی اور قَسَمَ اس نے بانٹا۔

۲۔ اتخاذ: کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا جیسے توسد الحجر۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تَابَطَ شَرًّا۔ اس نے سانپ کو بغل میں لیا۔

۳۔ اعطاء ماخذ: کسی کو ماخذ یا محل ماخذ دینا جیسے اعظمت الکلب میں نے کتے کو ہڈی دی۔ اشویتہ میں نے اس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا۔

۴۔ الباس ماخذ: کسی چیز کو ماخذ پہنانا جیسے جللت الناقة۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنایا۔

۵۔ بلوغ: ماخذ کے وقت آنا۔ یا ماخذ میں پہنچنا۔ یا ماخذ کے قریب پہنچنا یا ماخذ سے موصوف ہونا جیسے اصبح وہ صبح کے وقت آیا۔ اعرق وہ عراق میں پہنچا۔ افطر الصائم روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ احرم وہ احرام سے موصوف ہوا۔

---

[1] قولہ خاصیت۔ خاصیت کا معروف معنی تو یہ ہے کہ خاصیة الشئی مایوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ مثلاً لام تعریف کا دخول اسم کا خاصہ ہے تو فعل وحرف پر لام تعریف داخل نہیں ہوتا اور سوف کا دخول فعل کا خاصہ ہے تو سوف اسم پر داخل نہیں ہوتا، لیکن یہاں پر خاصیت کا یہ معروف معنی مراد نہیں ہے، کیونکہ ایک باب کی خاصیت دوسرے باب میں پائی جاتی ہے، مثلاً افعال کی خاصیت تو یہ ہے تو یہ باب تفعیل میں بھی پایا جاتا ہے وعلی ہذا القیاس بلکہ یہاں پر خاصیت کا عرفی معنی مراد ہے، یعنی اثر جس طرح کہ بولا جاتا ہے۔ غیر منصرف کا خاصہ تنوین اور کسرہ کو روکنا ہے جبکہ لام تعریف بھی تنوین کو روکتی اور فعل کو کسرہ ملتا ہے۔ ہذا ما عندی والعلم امانۃ فی اعناق العلماء واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ منہ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

۶- تجنب: ماخذ سے بچنا جیسے تاثم۔ وہ گناہ سے بچا یا اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔

۷- تحول: کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا جیسے تنصّر وہ نصرانی ہوگیا۔ تبحّر فی العلم وہ علم میں مثل سمندر ہوگیا۔

۸- تحویل: کسی چیز کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا جیسے نصّر اباہ اس نے اپنے باپ کو نصرانی بنا دیا۔ خیّمت الرداء۔ میں نے چادر کو مثل خیمہ بنا دیا۔

۹- تخلیط: کسی کو ماخذ سے ملمع کرنا جیسے ذھبته میں نے اس کو سونے سے ملمع کیا۔

۱۰- تخنیر: کوئی کام اپنے لیے کرنا جیسے اکتال الشعیر۔ اس نے جو اپنے لیے ناپے

۱۱- تخییل: نفرت کے باوجود ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تمارض اس نے خود کو مریض ظاہر کیا یا مریض بن بیٹھا۔

۱۲- تدریج: ماخذ کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تجرع الماء۔ اس نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔

۱۳- تشارک: فاعلیت میں چند افراد کا شریک ہونا خواہ یوں کہ ہر ایک فاعل ہو اور ہر ایک مفعول ہو یا ہر ایک حرف فاعل ہو جیسے تشاتما۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی۔ تراضعا حجرًا۔ ان دونوں نے مل کر پتھر اٹھایا۔

۱۴- تصرف: کوشش کر کے ماخذ کو حاصل کرنا جیسے اکتسب الفضل اس نے کوشش کر کے فضیلت حاصل کی۔

۱۵- تعییر: کسی چیز کو صاحب ماخذ بنانا جیسے اشرك النعلَ۔ اس نے جوتا کو تسمہ لگایا۔

۱۶- تعدیہ: لازم کو متعدی کرنا یا متعدی میں ایک اور نعول کا اقتضا پیدا کرنا جیسے اخترج۔ اس نے نکالا۔ احضر۔ اس نے کھود وایا۔

۱۷- تعویض: مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لے جانا جیسے ابعث الفرس۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

۱۸۔ تعمل : ماخذ کو کام میں لانا، یا ماخذ سے کام لینا جیسے تدھن۔ اس نے تیل لگایا تترس۔ اس نے ڈھال سے وار بچایا۔

۱۹۔ تکلف : رغبت کے ساتھ ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تشجع اس نے خود کو بہادر ظاہر کیا۔

۲۰۔ حسبان : کسی چیز میں ماخذ کی صفت گمان کرنا جیسے اعظمته۔ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔

۲۱۔ حینونت : کسی چیز کے لیے ماخذ کا وقت آجانا جیسے احصد الزرع۔ کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

۲۲۔ حلب ماخذ : کسی چیز سے ماخذ دور کرنا جیسے اشکیتہ میں نے اس کی شکایت دور کردی۔

۲۳۔ ضرورت : صاحب ماخذ ہونا جیسے البنت الناقة۔ اونٹنی دودھ والی ہوگئی۔

۲۴۔ طلب : ماخذ کو طلب کرنا یا چاہنا جیسے استطعمته۔ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۲۵۔ قصر : اختصار کے لیے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا جیسے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا۔

۲۶۔ لبس ماخذ : ماخذ کو پہننا جیسے تَخَتَّمَ۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۲۷۔ لیاقت : ماخذ کے لائق ہونا جیسے اَلَامَ الفَرَعُ۔ سردار قابل ملامت ہوا۔

۲۸۔ مبالغہ : ماخذ کی کیفیت یا مقدار زیادہ ہونا جیسے اسفر الصبح۔ صبح خوب روشن ہوگئی۔ اثمر النخل۔ کھجور کے درخت میں بہت پھل آتے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

۲۹۔ مشارکت: فاعلیت ومفعولیت میں دوفرد کا شریک ہونا جیسے قاتل زید بکرًا۔ زید وبکر نے باہم جنگ کی۔

۳۰۔ مطاوعت: ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کا آنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ فاعل کا اثر مفعول نے قبول کر لیا ہے جیسے کسرته فانکسر میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

۳۱۔ مغالبہ: مفاعلۃ کے کسی فعل کے بعد کوئی فعل ذکر کرنا جس سے ایک کا غلبہ دوسرے پر ظاہر ہو جیسے خاصمنی فخصمته و یخاصمنی فاخصمهٗ۔

۳۲۔ موافقت: ہم معنی ہونا جیسے دجی اللیلُ وادجی اللیلُ۔

۳۳۔ نسبت بماخذ: کسی چیز کو ماخذ سے منسوب کرنا جیسے فسّقتهٗ۔ میں نے اسے فِسق سے منسوب کیا۔

۳۴۔ وجدان: کسی چیز میں جزم سے ماخذ کی صفت پانا جیسے استکرمته۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

اب اصطلاحات کے بعد خاصیات ملاحظہ ہوں:

باب افعال

۱۔ ابتداء: ارقل۔ وہ دوڑا (اس کا مجرد نہیں ہے) اقسم۔ اس نے قسم کھائی (مجرد قسم اس نے بانٹا۔

۲۔ اتخاذ (۲) اخبیتُ۔ میں نے خیمہ بنایا۔

۳۔ اعطاء ماخذ (۳) اعظمت الکلب۔ میں نے کتے کو ہڈی دی۔ اشویته میں نے اس کو بھوننے کے لیے گوشت دیا۔

۴۔ بلوغ (۵) اعرق۔ وہ عراق میں پہنچا۔ اصبح۔ وہ صبح کے وقت آیا۔ افطر الصائم۔ روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ ایمن الرجل۔ مرد یمن کے قریب پہنچا

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۵۔ تعییر (۱۵) اشرک النعلَ۔ اس نے جوتا میں تسمہ لگایا۔

۶۔ تعدیہ (۱۶) اخرج۔ اس نے نکالا۔ اَحْضَرَ۔ اس نے کھودوایا۔

۷۔ تعریض (۱۷) ابعت الفرس۔ میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

۸۔ حسبان (۲۰) اَعْظَمْتُہ۔ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔

۹۔ حینونت (۲۱) اَحْصَدَ الزَّرعُ۔ کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

۱۰۔ سلب ماخذ (۲۲) اشکیتُہ۔ میں نے اس کی شکایت دور کی۔

۱۱۔ صیرورت (۲۳) اَلبَنَتِ النّاقۃُ۔ اونٹنی دُودھ والی ہوگئی۔

۱۲۔ لیاقت (۲۷) اَلاَمَرَ الفَرْعُ۔ سردار قابلِ ملامت ہوا۔

۱۳۔ مُبالغہ (۲۸) اَسْفَرَ الصبحِ صبح خوب روشن ہوگئی۔ اَثْمَرَ النخل کھجور کے درخت میں بہت پھل آئے۔

۱۴۔ مطاوعت مجرد و تفعیل (۳۰) کببتہ فاکبَّ۔ میں نے اسے سرنگوں کیا، تو وہ سرنگوں ہوگیا۔ بشرتہ فابشر۔ میں نے اس کو خوشخبری دی تو وہ خوش ہوگیا۔

۱۵۔ موافقت مجرد (۳۲) دَجا اللیل واذجی۔ رات تاریک ہوگئی۔

۱۶۔ نسبت بماخذ (۳۳) اکفرتہ میں نے اسے کفر سے منسوب کیا۔

۱۷۔ وجدان (۳۴) انجلتہٗ۔ میں نے اسے بخیل پایا۔

باب تفعیل

۱۔ ابتداء (۱) لقّبتہٗ۔ میں نے اس کو لقب دیا (اس کا مجرد نہیں ہے) کلمتہ۔ میں نے کلام کیا (مجرد کلم اس نے زخمی کیا)

(۲) الباس ماخذ (۴) جللت الناقۃ۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنانا۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

۳۔ بلوغ (۵) خیّم۔ خیمہ میں آیا۔

۴۔ تحویل (۸) نَصَّرَ اَبَاہ۔ اس نے اپنے باپ کو نصرانی بنا دیا۔ خیمت الرّداء۔
میں نے چادر کو مثل خیمہ بنا دیا۔

۵۔ تخلیط (۹) ذھبتہ۔ میں نے اسے سونے سے ممزوج کیا۔

۶۔ تصییر (۱۵) وتّرالقوسَ۔ اس نے کمان میں وتر لگایا۔

۷۔ تعدیہ (۱۶) فرّحنی۔ اس نے مجھے خوش کیا۔

۸۔ سلب ماخذ (۲۲) قذیت عینہٗ۔ میں نے اس کی آنکھ سے خاشاک دور کیا۔

۹۔ صیرورت (۲۳) نورالشجر۔ درخت غنچہ دار ہو گیا۔ نور القمر۔
چاند روشن ہو گیا۔

۱۰۔ قصر (۲۵) ھلّل۔ اس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا۔

۱۱۔ مبالغہ (۲۸) جوّل۔ وہ بہت گھوما۔

۱۲۔ موافقت مجرد ( ) تمرتہ و تمرتہ۔ میں نے اسے تمر دیا۔

۱۳۔ نسبت بماخذ (۳۲) فسقتہ۔ میں نے اسے فسق سے منسوب کیا۔

باب تفعُّل

۱۔ ابتداء (۱) تشمس دھوپ میں کھڑا ہوا (اس کا مجرد نہیں ہے)
تکلم۔ اس نے کلام کیا۔ (مجرد کلم اس نے زخمی کیا۔

۲۔ اتخاذ (۲) توسد الحجر۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تابطا الحجر۔
اس نے بغل میں پتھر لیا۔

۳۔ تجنب (۶) تاثم۔ اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔

۴۔ تحول (۷) تنصر۔ وہ نصرانی ہو گیا۔ تبحر فی العلم۔ وہ علم میں مثل سمندر ہو گیا۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۵۔ تدریج (۱۲) تجرع الماء اس نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔ تحفظ القرآن اس نے تھوڑا تھوڑا قرآن یاد کیا۔

۶۔ تعمل (۱۸) تدھن۔ اس نے تیل لگایا۔ تترس۔ اس نے ڈھال لگایا۔

۷۔ تکلف (۱۹) تشجع ۔ اس نے خود کو بہادر ظاہر کیا۔

۸۔ صیرورت (۲۳) تموّل۔ وہ مالدار ہو گیا۔

۹۔ لبس ماخذ (۲۶) تختم۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۱۰۔ مطاوعت تفعیل (۳۰) قطعتہ فتقطع۔ میں نے اسے کاٹا تو وہ کٹ گیا۔ علمتہ فتعلم۔ میں نے اسے سکھایا تو وہ سیکھ گیا

۱۱۔ موافقت مجرد (۳۲) راح و تروح۔ وہ شام کو گیا۔

باب مفاعلة

(۱) مشارکت (۲۹) قاتل زید بکرا۔ زید و بکر نے باہم جنگ کی۔

(۲) موافقت مجرد و افعال (۳۲) سفر و سافر۔ اس نے سفر کیا۔ ابعدتہ و باعدتہ۔ میں نے اسے دور کیا۔

باب تفاعل

۱۔ ابتداء (۱) تبارك الله۔ اللہ مقدس ہے (مجرد برك اونٹ بیٹھا)

۲۔ تشارك (۱۲) تشاتما۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی۔ ترافعا حجرا۔ ان دونوں نے پتھر اٹھایا۔

۳۔ تخییل (۱۱) تمارض۔ اس نے خود کو مریض ظاہر کیا

۴۔ مطاوعت تفاعل (۳۰) باعدتہ فتباعد۔ میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

باب افتعال

۱۔ اتخاذ (۲) احتجر الفار۔ چوہے نے بل بنایا۔ اعتضد الشاۃ۔ اس نے بکری بغل میں لی۔

۲۔ تخییر (۱۰) اکتال الشعیر۔ اس نے جَو اپنے لیے ناپے۔

۳۔ تصرّف (۱۴) اکتسب الفضل۔ اس نے کوشش کرکے فضیلت حاصل کی۔

۴۔ مطاوعت مجرد (۳۰) غممته فاغتمّ۔ میں نے اسے غمگین کیا، تو وہ غمگین ہوگیا۔

۵۔ موافقت مجرد (۳۲) قدر و اقتدر۔ اس نے قدرت پائی۔

باب استفعال

۱۔ ابتداء (۱) استاجر علی الوسادۃ۔ اس نے تکیہ پر ٹیک لگائی۔ استعان۔ اس نے زیرِ ناف کے بال کاٹے۔

۲۔ اتخاذ (۲) اِستوطن القری۔ اس نے قریہ کو وطن بنالیا۔

۳۔ تحول (۷) اِستحجر الطین۔ مٹی پتھر ہوگئی۔

۴۔ حسبان (۲۰) اِستحسنته میں نے اس کو اچھا گمان کیا۔

۵۔ طلب (۲۴) اِستطعمتہ میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔

۶۔ قصر (۲۵) اِسترجعَ۔ اس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

۷۔ لیاقت (۲۷) اِسترقعَ الثّوبُ۔ کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا۔

۸۔ مطاوعت افعال (۳۰) اقمتُه فاستقامَ۔ میں نے اسے سیدھا کیا، تو وہ سیدھا ہوگیا۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۹۔ موافقت مجرد (۳۲) بَانَ و استبان۔

۱۰۔ وجدان (۳۴) اِستکرمتُہٗ۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

باب انفعال

۱۔ ابتداء (۱) انجحر۔ وہ سوراخ میں گیا (اس کا مجرد نہیں ہے) اِنطلق۔ وہ چلا (مجرد طلق اس نے دیا)

۲۔ مطاوعت مجرد وانفعال (۳۰) کسرتہ فانکسر۔ میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ اغلقت الباب فاِنغلقَ۔ میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا۔

۳۔ موافقت مجرد (۳۲) طفئت النار وانطفأت۔ آگ بجھ گئی۔

هذا آخر ما تيسر لى فى هذا الفن؛ بفضل الله الملك ذى المن؛ والصلوٰة والسلام على نبيه الكريم الامين؛ وعلى اٰله وصحبه اجمعين؛ دائمين متلازمين الى يوم الدين؛ انا الراجى رحمة ربّ الكونين، المفتى السيّد محمّد افضل حسين غفرله ولوالديه رب النشأتين؛

کتبہٗ؛ محمد عاشق حسین ہاشمی

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ظفر اینڈ فضل پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار فیصل آباد فون ۶۱۰۲۲۴

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ظفر اینڈ فضل پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار فیصل آباد فون ۶۱۰۲۲۷

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ج

طلباء کے لیے تحفۂ نایاب

یعنی

تکمیل الصرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد افضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ ۔ فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ
محلہ مصطفےٰ آباد ۔ سرگودھا روڈ ۔ فیصل آباد

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528